

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

بصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بینات القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿تَنْزِيلَةُ الْقُرْآنِ﴾ پارہ نمبر 29
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	عماد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول اگست 2011
پبلشر	تبیت سے الغزوان پاکستان
ہدیہ	50 روپے

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فیسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، آرو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 ٹیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، آرو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 ٹیکس: 021-2633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بینات القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
ٹیکس: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

پبلشر نوٹ

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بینات القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور پائینڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاہران کتب ”بینات القرآن“ کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
”بینات القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بینات القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرفاً بخور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد ستمرخان

ڈائریکٹر حکومت پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

① ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحے کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ

جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

② سامنے والے صفحے پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے،

ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے

سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال

قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحے پر

استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل

ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بہت برکت والا ہے وہ جو (کہ) اسکے ہاتھ میں ہے

تَبَرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ

الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ بادشاہی، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿١﴾

(وہ) جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

تا کہ وہ آزمائے تمہیں (کہ) تم میں سے کون

لَيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

زیادہ اچھا ہے عمل کے لحاظ سے

أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ

اور وہی غالب اور خوب بخشنے والا ہے۔ ﴿٢﴾

وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٢﴾

(وہ) جس نے پیدا کیے سات آسمان اوپر تلے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ

نہیں تو دیکھے گا رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں

مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ

کوئی فرق (کی بیشی)، پس تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو

مِنْ تَفَوُّتٍ ۖ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ ۙ

کیا تو دیکھتا ہے کوئی شکاف۔ ﴿٣﴾

هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ﴿٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْغَفُورُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

تَبَرَكَ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

سَمِيعٌ : سب سے عاقل، سب سے سنا۔

بِيَدِهِ : بیدریضا، بید طولی، رفیع الیدین۔

طِبَاقًا : طبقہ، طبقات، طبقات الارض۔

الْمُلْكُ : مالک، ملکیت۔

تَرَى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

و : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَفَوُّتٍ : تفاوت ہونا۔

خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔

فَأَرْجِعِ : رجوع، راجع، رجعت پسند۔

لَيَبْلُوَكُمْ : بلا، ابتلاء و آزمائش، مبتلا۔

الْبَصَرَ : بصر، بصارت، بصیرت۔

أَحْسَنُ : حسن، احسان، محسن، احسن جزا۔

رُكُوعَاتُهَا 2

67 سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ 77

آيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ ①	الَّذِي ②	الْمَلِكُ ③	وَهُوَ ④	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ ⑤
بہت برکت والا ہے	اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	اور وہ	ہر چیز پر

قَدِيرٌ ③	الَّذِي ④	خَلَقَ ⑤	الْمَوْتَ ⑥	وَالْحَيَاةَ ⑦
خوب قدرت رکھنے والا	جس نے	پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو

لِيَبْلُوَكُمْ ⑧	أَيُّكُمْ ⑨	أَحْسَنُ ⑩	عَمَلًا ⑪	وَ هُوَ الْعَزِيزُ ⑫
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	تم میں سے کون	زیادہ اچھا ہے	عمل میں	وہی بہت غالب

الْعَفْوُورُ ⑬	الَّذِي ⑭	خَلَقَ ⑮	سَبْعَ ⑯	سَمَوَاتٍ ⑰
خوب بخشنے والا	جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں کو

مَا ⑱	تَرَى ⑲	فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ ⑳	مِنْ تَفْوُوتٍ ㉑
نہیں	تو دیکھے گا	رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں	کوئی فرق (کی پیشی)

فَارْجِعْ ㉒	الْبَصَرَ ㉓	هَلْ ㉔	تَرَى ㉕	مِنْ فُطُورٍ ㉖
پس تو لوٹا	نگاہ کو	کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف

ضروری وضاحت

① اور الف یا کھڑی زبردنیوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ② علامت ب کا ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ③ فَعُولٌ اور فَعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اُلّ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ ان جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

پھرتو لوٹا (اپنی) نگاہ کو دوبارہ (بار بار)

لوٹے گی نگاہ تیری طرف

ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ ﴿۴﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو

چراغوں سے اور ہم نے بنایا انہیں

شیطانوں کو مارنے کا آلہ

اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے

بھڑکتی آگ کا عذاب۔ ﴿۵﴾

اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کا

جنہم کا عذاب ہے

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿۶﴾

جب وہ ڈالے جائیں گے اس (جنہم) میں

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

مَحْاسِنًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿۴﴾

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ

وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ

عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿۵﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

عَذَابُ جَهَنَّمَ ط

وَإِنْسِ الْمَصِيرِ ﴿۶﴾

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَصَابِيحَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	ارْجِعِ : رجوع، راجع، رجعت پسند۔
رُجُومًا : رجم، رجم، حد رجم۔	الْبَصَرَ : بصر، بصارت، بصیرت۔
لِلشَّيْطَانِ : شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔	يَنْقَلِبُ : انقلاب، انقلابی اقدام۔
أَعْتَدْنَا : مُسْتَعِدَّ، استعداد۔	إِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَذَابَ : عذاب۔	وَ : لیل و نهار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	زَيَّنَّا : مزین، تزئین و آرائش۔
الْقُوا : القاء۔	السَّمَاءَ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔

يُنْقَلِبُ	كَرَّرَتَيْنِ	الْبَصَرَ ²	ارْجِعْ ¹	ثُمَّ
وہ لوٹے گی	دوبار (بار بار)	نگاہ کو	تولوثا	پھر

هُوَ	وَ	تَحَاسِبًا	الْبَصَرَ ³	إِلَيْكَ
وہ	اس حال میں کہ	ذلیل ہو کر	نگاہ	تیری طرف

السَّمَاءَ ² الدُّنْيَا	زَيْنًا	لَقَدْ ⁵	وَ	حَسِيرٌ ⁴
دنوی آسمان کو	ہم نے مزین کیا	بلاشبہ یقیناً	اور	بہت تھکی ہوئی

لِلشَّيْطَانِ	رُجُومًا	جَعَلْنَاهَا	وَ	بِمَصَابِيحٍ ⁶
شیطانوں کے لیے	مارنے کا آلہ	ہم نے بنایا انہیں	اور	چراغوں سے

وَ	عَذَابِ السَّعِيرِ ⁷	لَهُمْ	أَعْتَدْنَا	وَ
اور	بھڑکتی آگ کا عذاب	ان کے لیے	ہم نے تیار کر رکھا ہے	اور

وَ	عَذَابِ جَهَنَّمَ ^ط	بِذِيهِمْ ⁸	كَفَرُوا	لِلَّذِينَ
اور	جہنم کا عذاب	اپنے رب کا	سب نے انکار کیا	(ان لوگوں) کے لیے جن

فِيهَا	الْقُوا	إِذَا	الْمَصِيرُ ⁹	بئس
اس (جہنم) میں	وہ سب ڈالے جائیں گے	جب	ٹھکانا	وہ بہت برا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیری گئی ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مہالنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَدَّ اور قَدَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

سَمِعُوا لَهَا شَهِيْقًا

وَهِيَ تَفُوْرٌ

تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط

كَلِمًا أَلْتَقَى فِيهَا فَوْجٌ

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٦٦﴾

قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا

نَذِيرٌ ۚ فَكَذَّبْنَا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٦٧﴾

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ

أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

وہ سنیں گے اس کا چلانا

اس حال میں کہ وہ جوش مار رہی ہوگی۔ ﴿٦٦﴾

قریب ہوگی (کہ) وہ پھٹ جائے غصے سے

جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ

پوچھیں گے ان سے اس کے داروغے

کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا۔ ﴿٦٧﴾

وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں یقیناً آیا تھا ہمارے پاس

ایک ڈرانے والا، تو ہم نے جھٹلا دیا (اسے)

اور ہم نے کہا نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز

نہیں ہو تم مگر ایک بہت بڑی گمراہی میں۔ ﴿٦٧﴾

اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے ہوتے

یا ہم سمجھتے ہوتے (تو) نہ ہوتے ہم (شامل)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعُوا : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

تَفُوْرٌ : فوارہ، فوارے۔

تَكَادُ تَمَيِّزُ : کذاب بیانی، کذاب، کاذب۔

مِنَ الْغَيْظِ : غیظ و غضب۔

أَلْتَقَى : القاء۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

فَوْجٌ : فوج، فوج، فوج ظفر موج۔

سَأَلَهُمْ : سوال، مسائل، مسئلہ۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فَكَذَّبْنَا : کذاب بیانی، کذاب، کاذب۔

نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ضَلَالٍ : ضلالت و گمراہی۔

كَبِيرٍ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

نَعْقِلُ : عقل، عاقل، معقول۔

سَمِعُوا	لَهَا ^①	شَهِيئًا	وَهِيَ	تَفُورٌ ^②	تَكَادُ ^②
وہ سب سنیں گے	اس کا	چلانا	اس حال میں کہ وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہوگی

تَمَيَّزٌ ^③	مِنَ الْعَيْظِ ^ط	كَلَّمَآ	أُلْفِجُ ^④	فِيهَا	فَوَجَّ ^⑤
وہ پھٹ جائے	غصے سے	جب بھی	ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ

سَأَلَهُمْ	عَزَنَتَهَا	آ	لَمْ يَأْتِكُمْ	نَذِيرٌ ^⑥
پوچھیں گے ان سے	اس کے داروغے	کیا	نہیں وہ آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈرانے والا

قَالُوا	بَلَى	قَدْ	جَاءَنَا	نَذِيرٌ ^⑤	فَكَذَّبْنَا
انہوں نے کہا	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آیا تھا ہمارے پاس	ایک ڈرانے والا	تو ہم نے جھٹلادیا

وَقُلْنَا	مَا	نَزَّلَ اللَّهُ	مِنْ شَيْءٍ ^⑥	إِنْ	أَنْتُمْ
اور ہم نے کہا	نہیں	نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	(نہیں ہو)	تم

إِلَّا	فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ^⑦	وَ	قَالُوا
مگر	ایک بہت بڑی گمراہی میں	اور	انہوں نے کہا

لَوْ	كُنَّا ^⑦	نَسْمَعُ	أَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا ^⑦
اگر	ہم ہوتے	ہم سنتے	یا	ہم سمجھتے ہوتے	نہ	ہوتے ہم

ضروری وضاحت

① لَهَا میں ڈر اصل ڈ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ڈ کر دیا گیا ہے۔ ② فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ تَمَيَّزٌ دراصل تَمَيَّزٌ تھا تخفیف کے لیے ایک ڈ گری ہوئی ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

فِي أَصْحَابِ السَّعِيدِ ﴿١٠﴾

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۖ فَسُحْقًا

لِأَصْحَابِ السَّعِيدِ ﴿١١﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾

وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۗ

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

ذَلُولًا فَأَمْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۗ

بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں۔ ﴿١٠﴾

پس وہ اعتراف کریں گے اپنے گناہ کا سو دوری ہے

بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے۔ ﴿١١﴾

بیشک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے

ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿١٢﴾

اور تم چھپا کر کرو اپنی بات یا تم پکار کر واس کو

بیشک وہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ﴿١٣﴾

کیا (بھلا) نہیں وہ جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟

اور وہ تو بہت باریک بین، خوب خبردار ہے۔ ﴿١٤﴾

وہی ہے جس نے بنا دیا تمہارے لیے زمین کو

(تمہارا) تابع پس چلو اس کے کندھوں (راستوں) میں

اور تم کھاؤ اس کے رزق سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
أَصْحَابِ	: اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کعبہ۔
فَاعْتَرَفُوا	: اعتراف کرنا، معترف ہونا۔
يَخْشَوْنَ	: خشیت الہی۔
كَبِيرٌ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
أَسْرُوا	: اسرار اور موز، پراسرار، سری و جہری نمازیں۔
قَوْلَكُمْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اجْهَرُوا	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الصُّدُورِ	: شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
اللَّطِيفُ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
الْخَبِيرُ	: خبر، اخبار، مخبر، باخبر۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
كُلُوا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
رِزْقِهِ	: رزق، رزاق، رازق۔

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾	فَاعْتَرَفُوا	يَدْنُبُهُمْ ①	فَسُحَّتَا
بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں	پس وہ سب اعتراف کریں گے	اپنے گناہ کا	سودوری

لَا أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾	إِنَّ الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے	بیشک وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ ②	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ ③	وَ أَجْرٌ ④	كَبِيرٌ ⑤	وَ أَسْرًا ⑥
بن دیکھے	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	اور تم سب چھپا کر کرو

قَوْلِكُمْ أَوْ	أَجْهَرُوا ⑤	يَهُ ①	إِنَّهُ ②	عَلَيْمٌ ④	يَدَاتِ الصُّدُورِ ③
ابنی بات یا	تم سب پکار کر کرو	اس کو	بیشک وہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات) کو

أ لَا	يَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ ⑤	وَهُوَ اللَّطِيفُ ④	الْخَبِيرُ ④
کیا نہیں	وہ جانتا	جس نے پیدا کیا ہے؟	اور وہی بہت باریک بین	خوب خبردار

هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَرْضَ	ذُلُولًا
وہی	جس نے	بنادیا	تمہارے لیے	زمین کو	(تمہارا) تابع

فَامْشُوا ⑤	فِي مَنَاكِبِهَا	وَ كُلُوا ⑥	مِنْ رِزْقِهِ ⑦
پس تم سب چلو	اس کے کندھوں میں	اور تم سب کھاؤ	اس کے رزق سے

ضروری وضاحت

① کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلے اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② بِالْغَيْبِ میں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ وَ أَسْرًا مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ قَوْلِكُمْ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَعِلٌ کے شروع میں اور آخر میں فا ہوتا اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ كُلُوا کاروٹ اکل ہے جس فعل کے شروع میں اہو فعل امر بناتے ہوئے اگر جاتا ہے مثلاً أَمَرَ سے مُرُوا اور أَكَلَ سے كُلُوا۔

اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ ﴿15﴾

کیا تم بے خوف ہو گئے (اس سے) جو آسمان میں ہے
یہ کہ وہ دھنسا دے تم کو زمین میں

تو اچانک وہ حرکت کرنے لگے ؟ ﴿16﴾

یا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) جو آسمان میں ہے
یہ کہ وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی

پھر عنقریب تم جان لو گے کیسا ہے میرا ڈرانا۔ ﴿17﴾

اور بلاشبہ یقیناً جھٹلایا ان لوگوں نے جو

ان سے پہلے تھے پھر کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿18﴾

اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا پرندوں کی طرف

اپنے اوپر (جو) پر پھیلائے ہوئے (ہوتے ہیں)

اور (کبھی) وہ پر سیٹھ لیتے ہیں

وَالْيَهُ النَّشُورُ ﴿15﴾

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّن فِي السَّمَاءِ

أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ

فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿16﴾

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّن فِي السَّمَاءِ

أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۗ

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿17﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿18﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ

فَوَقَّهْمُ صَفًىٰ

وَيَقْبِضْنَ ۗ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و : شام و سحر، رحم و کرم، عزت و احرام۔	وَالْيَهُ النَّشُورُ
إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	أَمْ أَمِنْتُمْ
النَّشُورُ : ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔	فِي
أَمِنْتُمْ : امن۔ امن و امان۔	السَّمَاءِ
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُرْسِلَ
السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔	عَلَيْكُمْ
يُرْسِلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	
عَلَيْكُمْ : علیہ، علی الاعلان، علی العموم۔	
فَسَتَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	
كَذَّبَ : کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔	
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	
يَرَوْا : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	
الطَّيْرِ : طائر، طائرانہ نظر، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔	
فَوَقَّهْمُ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	
يَقْبِضْنَ : قبض، قابض، مقبوضہ۔	

وَالِيهِ	النُّشُورُ ﴿١٥﴾	ءَ	أَمِنْتُمْ	مَنْ	فِي السَّمَاءِ
اور اسی کی طرف	اُٹھ کر جانا	کیا	تم بے خوف ہو گئے	(اس سے) جو	آسمان میں

أَنْ	يَخْشِفَ	بِكُمْ	الْأَرْضِ	فَإِذَا	هِيَ	تَمُورُ ﴿١٦﴾
یہ کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	زمین	تو اچانک	وہ	حرکت کرنے لگے

أَمْ	أَمِنْتُمْ	مَنْ	فِي السَّمَاءِ	أَنْ	يُرْسِلَ
یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	جو	آسمان میں	یہ کہ	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾	كَيْفَ	نَدِيرٍ ﴿١٧﴾
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر عنقریب تم سب جان لو گے	کیسا	میرا ڈرانا

وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ ﴿١٨﴾
اور	بلاشبہ یقیناً	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر کیسا

كَانَ	نَكِيرٍ ﴿١٨﴾	أَوْ	لَمْ يَرَوْا ﴿١٩﴾	إِلَى الظُّرِّ
تھا	میرا عذاب	اور کیا	ان سب نے نہیں دیکھا	پرندوں کی طرف

فَوْقَهُمْ	صَفَّتِ	وَ	يَقْبِضْنَ ﴿٢٠﴾
اپنے اوپر	پر پھیلائے ہوئے	اور	(کبھی) وہ سکیڑ لیتے ہیں

ضروری وضاحت

① ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ③ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مستقبل قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں آخر سے نئی پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگنی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت ل اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ علامت ی کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے لَمْ آئے تو پھر عموماً ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔ ⑧ ن جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۗ

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ

يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۗ

إِنَّ الْكُفْرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَزُوقُكُمْ

إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۗ

بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ

نہیں تھا متا ان کو مگر رحمن ہی

بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿١٩﴾

یا کون ہے ایسا جو (کہ) وہ لشکر ہوتہارا

(کہ) وہ مدد کرے تمہاری رحمن کے سوا

نہیں کافر مگر دھوکے میں۔ ﴿٢٠﴾

یا ایسا کون ہے جو رزق دے تمہیں

اگر وہ (رحمان) روک دے اپنا رزق

بلکہ وہ اڑے ہوئے ہیں سرکشی اور نفرت میں۔ ﴿٢١﴾

تو کیا جو چلتا ہوا لٹا ہو کر اپنے منہ کے بل

زیادہ ہدایت والا ہے یا جو چلتا ہو سیدھا ہو کر

سیدھے (درست) راستے پر۔ ﴿٢٢﴾

کہہ دیجئے وہی جس نے پیدا کیا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَزُوقُكُمْ : رزق، رزاق، رازق۔

نُفُورٍ : نفرت، متنفر، منافرت۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَجْهِهِ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

أَهْدَىٰ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

سَوِيًّا : مساوی، مساوات، خط استواء۔

صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا لیل، الا لایہ کہ۔

الرَّحْمَنِ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیاء خور و نوش۔

بَصِيرٌ : بصر، بصارت، بصیرت۔

يَنْصُرُكُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

مِنْ دُونِ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

غُرُورٍ : غرور، مغرور۔

مَا	يُمْسِكُهُنَّ	إِلَّا الرَّحْمَنُ	إِنَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ①	بَصِيرٌ ⑱
نہیں	وہ تھامتا انہیں	مگر رحمن	پیشک وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا

أَمَّنٌ ②	هَذَا ③	الَّذِي ④	هُوَ جُنْدٌ	لَكُمْ	يَنْصُرُكُمْ
یا کون	ایسا	جو	وہ لشکر ہو	تمہارے لیے	وہ مدد کرتا ہو تمہاری

مِن دُونِ الرَّحْمَنِ ④	إِنْ ⑤	الْكَافِرُونَ ⑥	إِلَّا	فِي عُرُورٍ ⑩	
رحمن کے سوا	نہیں	سب کافر	مگر	دھوکے میں	

أَمَّنٌ ②	هَذَا ③	الَّذِي ④	يَرْزُقُكُمْ	إِنْ	أَمْسَكَ	رِزْقَهُ ⑪
یا کون ہے	ایسا	جو	وہ رزق دیتا ہو تمہیں	اگر	وہ (رحمان) روک دے	اپنا رزق

بَلٌ	لَّجُوجًا	فِي عَتُوٍّ	وَنُفُورٍ ⑫	أَقَمْنِ	يَمْشِي مَكْبًا
بلکہ	وہ سب اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور نفرت (میں)	تو کیا جو	وہ چلتا ہو اُلٹا ہو کر

عَلَى وَجْهَةٍ ⑦	أَهْدَى ⑧	أَمَّنٌ ②	يَمْشِي	سَوِيًّا	
اپنے منہ کے بل	زیادہ ہدایت والا	یا جو	وہ چلتا ہو	سیدھا ہو کر	

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ⑬	قُلْ	هُوَ	الَّذِي	أَنْشَأَكُمْ	
سیدھے (درست) راستے پر	آپ کہہ دیجئے	وہ	جس نے	پیدا کیا تمہیں	

ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② أَقَمْنِ دراصل أَقَمْنَا + مَن کا مجموعہ ہے۔
 ③ هَذَا کا ترجمہ یہ، اس ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔ ④ یہاں مَن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اِنْ کے بعد اگر ای جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ ”نہیں“ سے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے ن کے نیچے زیر آئی ہے۔ ⑦ عَلَى کا اصل ترجمہ پر ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بل بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ اَمَّ کے شروع میں ا میں مفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَجَعَلَ لَكُمْ

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ط

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿23﴾

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿24﴾

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿25﴾

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿26﴾

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ

كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي

اور اس نے بنائے تمہارے لیے

کان اور آنکھیں اور دل

بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿23﴾

کہہ دیجئے وہی ہے جس نے پھیلا یا تمہیں زمین میں

اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾

اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ

اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾

کہہ دیجئے (ارکا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے

اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿26﴾

پس جب وہ دیکھیں گے اسے قریب (ہی)

بگڑ جائیں گے (ان لوگوں کے) چہرے جنہوں نے

کفر کیا اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام و سحر، رحم و کرم، عزت و احرام۔

السَّمْعَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الْأَبْصَارَ : سمع و بصر، بصارت۔

قَلِيلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

تَشْكُرُونَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تُحْشَرُونَ : حشر، روزِ محشر، حشر نشتر۔

هَذَا : حال رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

صَادِقِينَ : صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔

مُّبِينٌ : دلیل بین، مبینہ طور پر، بیان۔

رَأَوْهُ : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

سَيِّئَتْ : علماء سوء، ظن سوء۔

وُجُوهُ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَجَعَلَ	لَكُمْ ^①	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ ^ط
اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل

قَلِيلًا	مَا	تَشْكُرُونَ ²³	قُلْ	هُوَ الَّذِي	ذَرَأَكُمْ ^②
بہت ہی کم	جو	تم سب شکر ادا کرتے ہو	آپ کہہ دیجئے	وہ جس نے	پھیلا یا تمہیں

فِي الْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ ^③	وَ يَقُولُونَ
زمین میں	اور اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور وہ سب کہتے ہیں

مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ²⁵
کب	یہ	وعدہ	اگر تم ہو	سب سچ بولنے والے

قُلْ	إِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللَّهِ	وَ إِنَّمَا	أَنَا
آپ کہہ دیجئے	یقیناً صرف	علم	اللہ کے پاس	اور بیشک صرف	میں

نَذِيرٌ ^⑤	مُبِينٌ ²⁶	فَلَمَّا	رَأَوْهُ ^⑥	زُلْفَةً ^⑦	سِيَّئَةٌ ^⑦
ڈرانے والا	واضح	پس جب	وہ سب دیکھیں گے اسے	قریب	بگڑ جائیں گے

وَجُوهٌ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَقِيلَ	هَذَا	الَّذِي
چہرے	ان لوگوں کے جن	سب نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ	جو

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لہ دراصل لہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ استعمال ہوا ہے۔ ② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ③ تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنْ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کبھی مبالغے کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ ⑥ فَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑦ اور ت مَوْث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ﴿٢٧﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ

إِنْ أَهْلَكَنِی اللّٰهُ

وَمَنْ مَّعِیَ

أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُجِزُّ

الْكَافِرِیْنَ مِنْ عَذَابِ اَلِیْمٍ ﴿٢٨﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنًا بِهٖ

وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ

مَنْ هُوَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢٩﴾

قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاتِیْكُمْ

بِمَآءٍ مُّعِیْنٍ ﴿٣٠﴾

تھے تم اس کو مانگا کرتے تھے۔ ﴿27﴾

کہہ دیجئے (ذرا بتاؤ) کیا تم نے دیکھا (یعنی کیا تم نے غور کیا)

اگر ہلاک کر دے مجھے اللہ

اور (انہیں بھی) جو میرے ساتھ ہے

یا وہ رحم کرے ہم پر تو کون ہے جو پناہ دے

کافروں کو دردناک عذاب سے۔ ﴿28﴾

کہہ دیجئے وہ ہی رحمن ہے ہم ایمان لائے اس پر

اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا، تو عنقریب تم جان لو گے

کون ہے وہ (جو) کھلی گمراہی میں ہے۔ ﴿29﴾

کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر ہو جائے

تمہارا پانی گہرا تو کون ہے (جو) لے آئے تمہارے پاس

بہتے ہوئے پانی کو۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُونَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَأَيْتُمْ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
أَهْلَكَنِی	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
مَّعِیَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
رَحِمَنَا	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
الْكَافِرِیْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَلِیْمٍ	: الم ناک حادثہ، رنج و الم۔
اٰمَنًا	: ایمان، مؤمن، امن۔
عَلِیْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَوَكَّلْنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔
فَسَتَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
مُبِیْنٍ	: دلیل بین، مبینہ طور پر، بیان۔
غَوْرًا	: غور و خوض، بنظر غائر۔
مَآؤُكُمْ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔

رَعَيْتُمْ	آ	قُلْ	تَدْعُونَ ²⁷	يَه ¹	كُنْتُمْ
تم نے دیکھا	کیا	آپ کہہ دیجئے	تم سب مانگا کرتے	اس کو	تھے تم

رَحِمْنَا ²	أَوْ	مَعِيَ ³	وَمَنْ ⁴	وَأَهْلَكِنِي ² اللَّهُ	إِنْ
وہ رحم کرے ہم پر	یا	میرے ساتھ	جو	اور مجھے اللہ	اگر

مِنْ عَذَابِ آيِمٍ ²⁸	الْكُفْرِيْنَ	يُجِيزُ	فَمَنْ ³	تو کون (ہے جو)	وہ پناہ دے
دردناک عذاب سے	کافروں کو				

عَلَيْهِ	وَ	يَه ¹	أَمَّنَّا ⁴	هُوَ الرَّحْمَنُ ⁴	قُلْ
اسی پر	اور	اس پر	ہم ایمان لائے	وہی رحمن ہے	آپ کہہ دیجئے

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ²⁹	هُوَ	مَنْ ³	فَسَتَعْلَمُونَ	تو غمگین تم سب جان لو گے	ہم نے بھروسا کیا
کھلی گمراہی میں	وہ	کون			

مَاؤُكُمْ ⁵	أَصْبَحَ	إِنْ	رَعَيْتُمْ	آ	قُلْ
تمہارا پانی	ہو جائے	اگر	تم نے دیکھا	کیا	آپ کہہ دیجئے

بِمَاءٍ مَّعِينٍ ³⁰	يَأْتِيَكُمْ ⁶	فَمَنْ ³	غَوًّا	گہرا	تو کون
بہتے ہوئے پانی کو	وہ لے آئے تمہارے پاس				

ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے ساتھ جب علامت **مَنْ** لانی ہو تو درمیان میں ”ن“ کا لایا جانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَل ہو تو اس میں تا کیہ کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ⑥ يَأْتِي کا ترجمہ آئے ہوتا ہے اگر اس کے بعد علامت پ آجائے تو اس کا ترجمہ لے آئے کیا جاتا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا 02

68 سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2

آيَاتُهَا 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ن۔ قسم ہے قلم کی اور (اس کی) جو وہ لکھتے ہیں۔ ﴿۱﴾

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾

(کہ) نہیں ہیں آپ اپنے رب کی نعمت سے

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

ہرگز دیوانے۔ ﴿۲﴾ اور بیشک آپ کے لیے

بِمَجْنُونٍ ﴿۲﴾ وَإِنَّ لَكَ

یقیناً اجر ہے نہ منقطع کیا جانے والا۔ ﴿۳﴾

لَا جُرْأَعِيدَ مَمْنُونٍ ﴿۳﴾

اور بلاشبہ آپ یقیناً خلق عظیم پر (فائز) ہیں۔ ﴿۴﴾

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿۴﴾

پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ ﴿۵﴾

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿۵﴾

(کہ) تم میں سے کون فتنے میں ڈالا ہوا ہے۔ ﴿۶﴾

بِأَيِّكُمْ الْمَفْتُونُ ﴿۶﴾

بلاشبہ آپ کا رب وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ

گمراہ ہوا اسکی راہ سے اور وہ

صَلَّٰ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ

خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿۷﴾

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۷﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خُلُقٍ : خلق، اخلاق، خوش خلقی۔

الْقَلَمِ : قلم و قسطاس، قلم کتاب، قلمی نسخہ۔

عَظِيمٍ : عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

فَسَتُبْصِرُ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

يَسْطُرُونَ : سطر، سطور، سطریں۔

الْمَفْتُونُ : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

بِنِعْمَةٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

أَعْلَمُ : علم، عالم معلوم، تعلیم، معلومات۔

بِمَجْنُونٍ : مجنون (دیوانہ) جنون۔

صَلَّ : ضلالت و گمراہی۔

لَا جُرْأَعِيدَ : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

سَبِيلِهِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

عَايِرَ : دیا ر غیر، غیر اللہ، اغیار۔

بِالْمُهْتَدِينَ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

لَعَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : یادگار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

رُكُوعَاتُهَا 2

68 سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2

آيَاتُهَا 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ن	وَالْقَلَمِ ①	وَمَا	يَسْطُرُونَ ②	مَا	أَنْتَ
ن	قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ سب لکھتے ہیں	نہیں	آپ

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ ②	بِمَجْنُونٍ ③	وَ	إِنَّ	لَكَ	لَأَجْرًا ④
اپنے رب کی نعمت سے	ہرگز دیوانے	اور	بیشک	آپ کے لیے	یقیناً اجر

عَبْدٌ	مَمْنُونٍ ⑤	وَ	إِنَّكَ	لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ⑥
نہ	منقطع کیا جانے والا	اور	بلاشبہ آپ	یقیناً خلق عظیم پر

فَسْتَبْصِرُ	وَيُبْصِرُونَ ⑤	بِأَيْكُمْ	الْمَفْتُونُ ⑥
پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے	اور وہ سب دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	فتنے میں ڈالا ہوا

إِنَّ	رَبِّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ ⑥	بِمَنْ	صَلَّ
بلاشبہ	آپ کا رب	وہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	گمراہ ہوا

عَنْ سَبِيلِهِ ⑦	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ ⑥	بِالْمُهْتَدِينَ ⑦
اسکی راہ سے	اور	وہ	خوب جاننے والا	سب ہدایت پانے والوں کو

ضروری وضاحت

① کا ترجمہ بھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ③ اگر ما کے بعد اسی جملے میں یہ ہو تو اس پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں وَن جمع کی علامت نہیں، بلکہ ن اصل لفظ کا حصہ ہے کیونکہ جمع کے وَن کے نون پر ہمیشہ زبر ہوتی ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ایں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

پس نہ آپ اطاعت کریں جھٹلانے والوں کی۔ ﴿۸﴾

وہ چاہتے ہیں کاش آپ نرمی اختیار کریں

تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں گے۔ ﴿۹﴾

اور نہ آپ اطاعت کریں ہر بہت قسمیں کھانے والے

ذلیل کی۔ ﴿۱۰﴾ (جو) بہت طعنہ دینے والا

بہت بھاگ دوڑ کرنے والا ہے چغلی میں۔ ﴿۱۱﴾

بہت روکنے والا ہے بھلائی کو

حد سے تجاوز کرنے والا بہت گناہ گار ہے۔ ﴿۱۲﴾

سخت مزاج اس کے علاوہ بذات ہے۔ ﴿۱۳﴾

(اس لیے) کہ ہے وہ مال اور بیٹوں والا۔ ﴿۱۴﴾

جب تلاوت کی جاتی ہیں اس پر ہماری آیات

(تو) کہتا ہے پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ﴿۱۵﴾

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۸﴾

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ

فَيُدْهِنُونَ ﴿۹﴾

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ

مَهِينٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ

مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿۱۱﴾

مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ

مُعْتَدٍ آثِيمٍ ﴿۱۲﴾

عُتْلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ﴿۱۳﴾

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿۱۴﴾

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا

قَالَ آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلْخَيْرِ : خیر، خیریت، خیر و شر، جزائے خیر۔

ذَا : ذی وقار، ذیشان، ذو معنی۔

بَنِينَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔

تُتْلَىٰ : تلاوت، وحی متلو۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

آيَاتُنَا : آیت، آیات قرآنی۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْأَوَّلِينَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ قبیلہ اول۔

فَلَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

تُطِعْ : اطاعت، مطیع۔

الْمُكَذِّبِينَ : کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔

وَدُّوا : مودت و محبت۔

تُدْهِنُ : مدامت۔

حَلَّافٍ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔

مَهِينٍ : اہانت، توہین۔

مَنَّاعٍ : منع، مانع، بمنوع، ہمانعت۔

فَلَا تُطِعْ ^①	الْمُكَذِّبِينَ ^②	وَدُّوا	لَوْ	تُدْهِنُ
پس نہ آپ اطاعت کریں	سب جھٹلانے والوں کی	وہ سب چاہتے	کاش	آپ نرمی اختیار کریں

فَيُدْهِنُونَ ^③	وَ	لَا تُطِعْ ^①	كُلَّ	حَلَّافٍ ^③
تو وہ سب نرمی اختیار کریں گے	اور	نہ آپ اطاعت کریں	ہر	بہت قسمیں کھانے والے

مَهِينٍ ^④	هَمَّازٍ ^③	مَشَّاءٍ ^③	بِنَمِيمٍ ^④
ذلیل کی	بہت طعنہ دینے والا	بہت بھاگ دوڑ کرنے والا	چغلی میں

مَنَاعٍ ^③	لِلْغَيْرِ ^⑤	مُعْتَدٍ	أَثِيمٍ ^③	عُتْلٍ
بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	بہت گناہ گار	سخت مزاج

بَعْدَ ذَلِكَ	زَنِيمٍ ^③	أَنْ	كَانَ	ذَا مَالٍ
اس کے علاوہ	بد ذات	(اس لیے) کہ	ہے وہ	مال والا

وَ	بَيْنَ بَيْنٍ ^⑭	إِذَا	تُثْلِي ^⑥	عَلَيْهِ
اور	بیٹوں (والا)	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر

أَيْتُنَا	قَالَ	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ ^⑮
ہماری آیات	(تو) کہتا ہے	افسانے	پہلے لوگوں کے

ضروری وضاحت

① لا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② اسم کے شروع میں مہ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَعَالٌ اور فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں علامت پ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑤ ل کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ⑥ اگر ت پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَنَسِمُهُ

عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے

عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾

(اسکی) سونڈ (ناک) پر۔ ﴿١٦﴾

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا

بلاشبہ ہم نے آزمایا انہیں جس طرح ہم نے آزمایا

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۚ إِذْ أَقْسَمُوا

باغ والوں کو جب انہوں نے قسم کھائی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾

ضرور بالضرور وہ توڑ لیں گے اس کو صبح کرتے ہی ﴿١٧﴾

وَلَا يَسْتَتْنُونَ ﴿١٨﴾

اور وہ کوئی استثناء (یعنی ان شاء اللہ) نہیں کر رہے تھے۔ ﴿١٨﴾

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

تو پھر گیا اس (باغ) پر ایک پھرنے والا (عذاب)

مِّن رَّبِّكَ

آپ کے رب کی طرف سے

وَهُمْ نَآئِمُونَ ﴿١٩﴾

اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ﴿١٩﴾

فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾

تو ہو گیا صبح کو (دو باغ) کئی ہوئی کھیتی کی طرح۔ ﴿٢٠﴾

فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا صبح کرتے ہی۔ ﴿٢١﴾

أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ

کہ صبح صبح پہنچو اپنے کھیت پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَلَوْنَهُمْ	: بلا، ابتلاؤ آزمائش، مبتلا۔
كَمَا	: کما حقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت، ماجرا۔
أَصْحَابَ	: اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
الْجَنَّةِ	: جنت، جنت الفردوس، جنت نظیر۔
أَقْسَمُوا	: قسم کھانا، قسمیں۔
مُصْبِحِينَ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَتْنُونَ	: استثناء، مستثنیٰ، استثنائی صورت۔
فَطَافَ	: طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
مِّن	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَالصَّرِيمِ	: کما حقہ، کالعدم۔
فَتَنَادُوا	: ندا، منادی، ندائے ملت۔

سَنَسِمُهُ ^①	عَلَى الْخُرُطُومِ ^⑫	إِنَّا ^②
عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے	سونڈ (ناک) پر	بلاشبہ ہم نے

بَلَّوْهُمُ ^③	كَمَا	بَلَّوْنَا ^③	أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ^④
ہم نے آزمایا انہیں	جس طرح	ہم نے آزمایا	باغ والوں کو

إِذْ	أَقْسَمُوا	لَيَصْرِمُنَّهَا ^⑤	مُصْبِحِينَ ^⑪
جب	انہوں نے قسم کھائی	ضرور بالضرور وہ سب توڑ لیں گے اس کو	صبح کرنے والے

وَ	لَا يَسْتَتِنُونَ ^⑮	فَطَافَ	عَلَيْهَا
اور	وہ سب کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے	تو پھر گیا	اس پر

طَافٍ ^⑥	مِّن رَّبِّكَ	وَ	هُمُ	قَائِمُونَ ^⑯
ایک پھرنے والا	آپ کے رب کی طرف سے	اس حال میں کہ	وہ	سب سونے والے

فَأَصْبَحَتْ ^④	كَالضَّرِيمِ ^⑳	فَتَنَادَا ^⑦
تو ہو گیا (وہ باغ)	کٹی ہوئی کھیتی کی طرح	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا

مُصْبِحِينَ ^⑲	أَنِ	اغْدُوا	عَلَى حَرْثِكُمْ
صبح کرنے والے	یہ کہ	تم سب صبح صبح پہنچو	اپنے کھیت پر

ضروری وضاحت

①۔ مستقبل قریب کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔ ②۔ اِنَّا دراصل اِنَّ + کا کا مجموعہ ہے۔ ③۔ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④۔ علامت ؕ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤۔ شروع میں لَ اور آخر میں ن تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥۔ فاعِل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦۔ اس فعل میں موجود اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِنْ كُنْتُمْ ضَرِيبِينَ ﴿٢٢﴾

فَأَنْطَلِقُوا أَوْهُمْ

يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾

أَنْ لَا يَدْخُلْنَهَا الْيَوْمَ

عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿٢٤﴾ وَعَدُوا

عَلَى حَزْبٍ قَدِيرِينَ ﴿٢٥﴾

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا

إِنَّا لَصَالُونَ ﴿٢٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ

أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾

قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾

اگر ہو تم پھل توڑنے والے۔ ﴿٢٢﴾

چنانچہ وہ چل پڑے اس حال میں کہ وہ

آہستہ آہستہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ ﴿٢٣﴾

کہ ہرگز نہ داخل ہونے پائے آج اس (باغ) میں

تم پر کوئی مسکین۔ ﴿٢٤﴾ اور وہ صبح سویرے نکلے

(یہ سمجھ کر کہ مسکینوں کو) روکنے پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿٢٥﴾

پھر جب انہوں نے دیکھا اس (باغ) کو انہوں نے کہا

بلاشبہ ہم یقیناً راستہ بھولے ہوئے ہیں۔ ﴿٢٦﴾

بلکہ ہم محروم ہو گئے ہیں۔ ﴿٢٧﴾ ان میں سے بہتر نے کہا

کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔ ﴿٢٨﴾

انہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے

بے شک ہم ہی تھے ظالم۔ ﴿٢٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
أَنْطَلِقُوا	: ضلالت وگمراہی۔	يَدْخُلْنَهَا	: داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔
بَلْ	: بلکہ۔	الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
مَحْرُومُونَ	: محروم، محرومی۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
أَوْسَطُهُمْ	: اوسط، وسط، متوسط۔	مَسْكِينٌ	: مسکین، مساکین۔
تُسَبِّحُونَ	: تسبیح، تسبیحات۔	وَّ	: لیل، ونہار، رحم وکرم، شان و شوکت۔
ظَالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَدِيرِينَ	: قدرت، قادر، قدیر۔
		رَأَوْهَا	: رویت، ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

إِنْ كُنْتُمْ	ضَرِمِينَ ^①	فَانْطَلِقُوا	وَ هُمْ
اگر ہو تم	سب پھل توڑنے والے	چنانچہ وہ سب چل پڑے	اس حال میں کہ وہ

يَعْخَفْتُونَ ^②	أَنْ	لَا يَدْخُلُهَا ^③	الْيَوْمَ
وہ آہستہ آہستہ آپس میں سب باتیں کر رہے تھے کہ	کہ	ہرگز نہ داخل ہونے پائے اس میں	آج

عَلَيْكُمْ	مَسْكِينٍ ^④	وَعَدُوا	عَلَى حَرْدٍ	قُدْرِينَ ^①
تم پر	کوئی مسکین	اور وہ سب صبح سویرے نکلے	روکنے پر	سب قدرت رکھنے والے

فَلَمَّا	رَأَوْهَا	قَالُوا	إِنَّا	لَصَّالُونَ ^②
پھر جب انہوں نے دیکھا اس کو	انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم	یقیناً سب راستہ بھولنے والے	

بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ ^③	قَالَ	أَوْسَطُهُمْ ^⑤
بلکہ ہم	سب محروم کیے جانے والے	کہا	ان میں سے بہتر نے	

آ	لَمْ أَقُلْ	لَكُمْ ^⑥	لَوْلَا	تُسَبِّحُونَ ^②
کیا	نہ میں نے کہا تھا	تم سے	کیوں نہیں	تم سب تسبیح کرتے

قَالُوا	سُبْحَانَ رَبِّنَا	إِنَّا	كُنَّا	ظَالِمِينَ ^①
انہوں نے کہا	پاک ہے ہمارا رب	بے شک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنے والے

ضروری وضاحت

① قَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس فعل میں موجود ت اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے آخر ن تا کی کید کی علامت ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ قَالَ أَوْسَطُهُمْ کا ایک ترجمہ ”اُن میں سے درمیانے نے کہا“ بھی ہے۔ ⑥ جب قَالَ يَقُولُ کے بعد لِ یا آئے تو اس کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ كُنَّا دراصل كُنْ + کا مجموعہ ہے۔

پھر متوجہ ہوا ان میں سے بعض بعض پر

(یعنی ایک دوسرے پر) آپس میں ملامت کرتے ہوئے۔ ﴿30﴾

انہوں نے کہا: ہائے ہماری ہلاکت

بے شک ہم ہی تھے سرکشی کرنے والے۔ ﴿31﴾

امید ہے کہ ہمارا رب بدلے میں دے ہمیں اس سے بہتر

پیشک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ ﴿32﴾

اسی طرح (ہوتا) ہے عذاب اور یقیناً آخرت کا عذاب

(اس سے)، بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿33﴾

پیشک پر ہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے ہاں

نعمت کے باغات ہیں۔ ﴿34﴾ تو کیا ہم کر دیں گے

فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح۔ ﴿35﴾

کیا ہے تمہیں کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ ﴿36﴾

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

يَتَّلَا وَمُؤَن ﴿30﴾

قَالُوا يَٰوَيْلَنَا

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿31﴾

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا

إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَرْغِبُونَ ﴿32﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۗ وَالْعَذَابُ الْاٰخِرَةُ

اَكْبَرُ ۗ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿33﴾

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

جَنَّةٍ النَّعِيمِ ﴿34﴾ أَفَنَجْعَلُ

الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿35﴾

مَا لَكُمْ ۗ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَرْغِبُونَ : راغب، رغبت، بے رغبتی۔

اَكْبَرُ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

لِلْمُتَّقِينَ : الحمد للہ، لہذا، تقویٰ، متقی۔

النَّعِيمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

الْمُسْلِمِينَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔

كَالْمُجْرِمِينَ : کما حقہ، کالعدم، جرم، مجرم۔

تَحْكُمُونَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

فَأَقْبَلَ : استقبال، قبلہ، رخ، مستقبل۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَتَّلَا وَمُؤَن : ملامت کرنا۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

ظَالِمِينَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

يُبَدِّلَنَا : بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔

مِّنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

إِلَى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔

فَاقْبَلْ ^①	بَعْضُهُمْ	عَلَى بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُونَ ^②
پھر متوجہ ہوا	ان میں سے بعض	بعض پر	وہ سب آپس میں ملامت کرتے ہوئے

قَالُوا	يُؤْيَلِنَا ^③	إِنَّا ^④	كُنَّا ^⑤	ظَغِينِينَ ^⑥	عَسَى
انہوں نے کہا	ہائے ہماری ہلاکت	پیشک ہم	ہم (ہی) تھے	سب سرکشی کرنے والے	امید ہے

رَبُّنَا ^③	أَنْ	يُبَدِّلَنَا ^③	خَيْرًا	مِنْهَا ^④	إِنَّا ^④	إِلَى رَبِّنَا ^③
ہمارا رب	یہ کہ	وہ بدلے میں دے ہمیں	بہتر	اس سے	پیشک ہم	اپنے رب کی طرف

رَغِبُونَ ^{③②}	كَذَلِكَ ^⑥	الْعَذَابُ ^ط	وَ	الْعَذَابُ ^ط	لَعَذَابِ الْآخِرَةِ ^⑦
سب رغبت کرنے والے	اسی طرح	عذاب	اور	عذاب	یقیناً آخرت کا عذاب

أَكْبَرُ ^⑧	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ ^⑧	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ
بہت بڑا	کاش	ہوتے	وہ سب جانتے	پیشک	پر ہیروز گاروں کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنَّتِ النَّعِيمِ ^⑦	أَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِينَ
ان کے رب کے ہاں	نعمت کے باغات	تو کیا ہم کر دیں گے	فرمانبرداروں کو

كَالْمُجْرِمِينَ ^⑥	مَا	لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ ^⑥
مجرموں کی طرح	کیا	تم کو	کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو

ضروری وضاحت

① ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② اس فعل میں موجود اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں قاف کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ ہمیں ہوتا ہے۔ ④ اِنَّا اور اِنَّا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑤ كُنَّا اور اِنَّا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ك میں تفسیر کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔ ⑦ اور ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ اسم کے شروع میں ا میں مفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

أَمَرَ لَكُمْ كِتَابٌ

فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ

لَمَّا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾

أَمَرَ لَكُمْ آيْمَانٌ عَلَيْنَا

بِالِغَةِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۖ

إِنَّ لَكُمْ لَمَّا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾

سَلَهُمْ أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾

أَمَرَ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۖ فَلْيَأْتُوا

بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

وَيُذْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

یا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے

(کہ) اس میں تم (یہ) پڑھتے ہو۔ ﴿٣٧﴾

(کہ) بے شک تمہارے لیے اس میں (وہی ہوگا)

یقیناً جو تم پسند کرو گے۔ ﴿٣٨﴾

یا تمہارے پاس کوئی قسمیں ہیں ہمارے ذمے

(جو) جانچنے والی ہیں قیامت کے دن تک

بیشک تمہارے لیے یقیناً (وہی ہے) جو تم فیصلہ کرو گے۔ ﴿٣٩﴾

ان سے پوچھیے ان میں سے کون اس (بات) کا ضامن ہے۔ ﴿٤٠﴾

یا ان کے کوئی شریک ہیں تو چاہیے کہ وہ لے آئیں

اپنے شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿٤١﴾

جس دن کھولا جائے گا پنڈلی سے

اور وہ بلائے جائیں گے سجدے کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتَابٌ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
تَدْرُسُونَ	: درس و تدریس، مدرسہ، مدرس۔
تَخَيَّرُونَ	: اختیار، مختار، اختیارات۔
بِالِغَةِ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْقِيَمَةِ	: قیامت، قیامتیں، روز قیامت۔
تَحْكُمُونَ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
سَلَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
شُرَكَاءُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
صَادِقِينَ	: صداقت، صدق، صفا، صادق و امین۔
يُكْشَفُ	: کشف، انکشاف، منکشف ہونا۔
يُذْعَوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
السُّجُودِ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

أَمْ لَكُمْ	كِتَابٌ ①	فِيهِ	تَدْرُسُونَ ③	إِنَّ ②	لَكُمْ
یا تمہارے لیے	کوئی کتاب	اس میں	تم سب پڑھتے ہو	بے شک	تمہارے لیے

فِيهِ	لَمَا	تَخَيَّرُونَ ③	أَمْ	لَكُمْ	أَيْمَانٌ ①
اس میں	یقیناً جو	تم سب پسند کرو گے	یا	تمہارے پاس	کوئی قسمیں

عَلَيْنَا ③	بِالْعَهْدِ ④	إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ④	إِنَّ ②
ہمارے ذمے	پہنچنے والی	قیامت کے دن تک	بیشک

لَكُمْ	لَمَا	تَحْكُمُونَ ③	سَلَهُمْ	أَيُّهُمْ
تمہارے لیے	یقیناً جو	تم سب فیصلہ کرو گے	آپ پوچھیے ان سے	ان میں سے کون

بِذَلِكَ	زَعِيمٌ ④	أَمْ لَهُمْ	شُرَكَاءُ	فَلْيَأْتُوا ⑤
اس کا	ضامن	یا ان کے	(کوئی) شریک	تو چاہیے کہ وہ سب لے آئیں

بِشُرَكَائِهِمْ	إِنْ	كَانُوا	صَادِقِينَ ④	يَوْمَ
اپنے شریکوں کو	اگر	وہ سب ہیں	سب سچے	جس دن

يُكْشَفُ ⑥	عَنْ سَاقِي	وَ	يُدْعَوْنَ ⑥	إِلَى السُّجُودِ
وہ کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور	وہ سب بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② إِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ③ علی کا ترجمہ کبھی پر کبھی کے ذمے اور کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔ ④ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اگر فعل کے شروع میں ی اور اس سے پہلے و یا ی آجائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ⑥ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

تو وہ طاقت نہیں رکھیں گے (سجدہ کرنے کی)۔ ﴿42﴾

نیچی ہوگی ان کی نگاہیں ڈھانپتی ہوگی انہیں ذلت

حالانکہ وہ بلائے جاتے تھے سجدے کی طرف

جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔ ﴿43﴾ پس چھوڑیے مجھے

اور (ہراس شخص کو) جو جھٹلاتا ہے اس بات (قرآن) کو

عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں

(تباہی کی طرف) جہاں سے (کہ) وہ نہیں جائیں گے۔ ﴿44﴾

اور میں ڈھیل دیتا ہوں ان کو

بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿45﴾

یا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی اجر تو وہ سب

(اس) تاوان (کی وجہ) سے بوجھل ہیں۔ ﴿46﴾

یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿42﴾

نَحَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿43﴾ نَذَرْنِي

وَمَنْ يُكَذِّبْ بِهَذَا الْحَدِيثِ ط

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿44﴾

وَأُمْلِي لَهُمْ ط

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿45﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ

مِنْ مَّغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿46﴾

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ : بتدریج، درجہ بندی۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

تَسْأَلُهُمْ : سوال، سائل، مسؤل۔

أَجْرًا : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

مُثْقَلُونَ : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔

الْغَيْبُ : علم غیب، غیبی طاقت۔

يَسْتَطِيعُونَ : استطاعت، حسب استطاعت۔

أَبْصَارُهُمْ : بصر، بصارت، بصیرت۔

ذِلَّةٌ : ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔

يُدْعَوْنَ : دعاء، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

السُّجُودِ : سجدہ، مسجد ملائکہ، ساجد۔

سَالِمُونَ : صحیح سالم، سلامت، سلامتی۔

يُكَذِّبُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿42﴾	خَاشِعَةً ①	أَبْصَارَهُمْ	تَرَهُهُمْ ①
تو نہیں وہ سب طاقت رکھیں گے	نیچی ہوگی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں

ذِلَّةٌ ① ط	وَ	قَدْ	كَانُوا	يُدْعَوْنَ ②	إِلَى السُّجُودِ
ذلت	حالانکہ	یقیناً	وہ سب تھے	وہ سب بلائے جاتے	سجدے کی طرف

وَ	هُمْ	سَلِيمُونَ ﴿43﴾	قَدَرْنِي	وَ	مَنْ يُكَذِّبُ
اس حال میں کہ	وہ	سب صحیح سالم	پس آپ چھوڑیے مجھے	اور جو	وہ جھٹلاتا ہے

بِهَذَا الْحَدِيثِ ③	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ④	مِنْ حَيْثُ
اس بات (قرآن) کو	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں	جہاں سے (کہ)

لَا يَعْلَمُونَ ﴿44﴾	وَ	أُمْلِي	لَهُمْ ⑤ ط	إِنَّ	كَيْدِي
نہیں وہ سب جانیں گے	اور	میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بیشک	میری تدبیر

مَتِينٌ ﴿45﴾	أَمْ	تَسْأَلُهُمْ	أَجْرًا ⑦	فَهُمْ	مِنْ مَّعْرِمٍ
بہت مضبوط	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	تو وہ سب	تاوان (کی وجہ) سے

مُثْقَلُونَ ﴿46﴾	أَمْ	عِنْدَهُمْ	الْغَيْبِ
سب بوجھل	یا	ان کے پاس	غیب (کا علم) ہے

ضروری وضاحت

① اور تَمَوَّنَتْ کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَهَذَا کا ترجمہ یہ ہوتا ہے اور کبھی ترجمہ اس بھی کیا جاتا ہے۔ ④ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ اور سَوَفَی مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ أَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾

تو وہ لکھتے جاتے ہیں۔ ﴿٤٧﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

پس صبر کیجئے اپنے رب کے حکم (کے انتظار) کے لیے

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْخُوْتِ ۱

اور نہ ہوں آپ مچھلی والے (بونس) کی طرح

إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾

جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿٤٨﴾

لَوْلَا أَنْ تَدْرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ

اگر نہ (ہوتی) کہ سنبھالا اسے اسکے رب کی نعمت نے

لَنُيَدَّ بِالْعَرَاءِ ۲

(تو) یقیناً وہ پھینکا جاتا چھٹیل میدان میں

وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا۔ ﴿٤٩﴾

فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ

پھر چن لیا اسے اس کے رب نے

فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾

پس کر دیا اسے نیکوں میں سے۔ ﴿٥٠﴾

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور یقیناً قریب ہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

ضرور وہ پھسلا دیں آپ کو اپنی (بری) نظروں سے

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

جب وہ سنتے ہیں ذکر (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْتُبُونَ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فَاصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
لِحُكْمِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْخُوْتِ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَوْلَا أَنْ تَدْرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ	: کالعدم، مکاحقہ/صاحب، صحابی۔
لَنُيَدَّ بِالْعَرَاءِ	: ندا، منادی، ندائے اسلام۔
وَهُوَ مَذْمُومٌ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ	: رب کائنات، ربوبیت، مربی۔
وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا	: مذموم مقاصد، مذمت۔
لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ	: الصالحین: صالح، لمصلح، اعمال صالحہ۔
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
	: بصر، بصارت، بصیرت۔
	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
	: ذکر، اذکار، ذکر، مذکور۔

فَهُمْ	يَكْتُوبُونَ ⁴⁷	فَاصْبِرْ ¹	لِحُكْمِ رَبِّكَ
تو وہ	وہ سب لکھتے جاتے ہیں	پس آپ صبر کیجئے	اپنے رب کے حکم کے لیے

وَ لَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوتِ	إِذْ	قَادَى
اور	مچھلی والے کی طرح	جب	اس نے پکارا

وَ هُوَ	مَكْظُومٌ ²	لَوْلَا	أَنْ	تَذَرَكَهُ	نِعْمَةٌ ³
اس حال میں کہ وہ	غم سے بھرا ہوا	اگر نہ (ہوتا)	کہ	سنجالا اسے	نعمت

مِنْ رَبِّهِ	لَنَبِيٍّ	بِالْعَرَاءِ ⁴	وَهُوَ	مَذْمُومٌ ²
اس کے رب کی طرف سے	یقیناً وہ پھینکا جاتا	چٹیل میدان میں	اس حال میں کہ وہ	ذمت کیا ہوا

فَاجْتَبِهْ ⁵	رَبَّهُ	فَجَعَلَهُ ⁵	مِنَ الصَّالِحِينَ ⁵⁰
پھر چن لیا اسے	اس کے رب نے	پس کر دیا اسے	نیکوں میں سے

وَ	إِنْ ⁶	يَكَادُ ⁷	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور	یقیناً	قریب ہے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لِيُزِيلَنَّكَ	بِأَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ ⁸
ضرور وہ سب پھسلا دیں آپ کو	اپنی نظروں سے	جب	وہ سب سنتے ہیں	ذکر کو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② مَفْعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مَوْثِق کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾

اور وہ کہتے ہیں بیشک وہ یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿٥١﴾

وَمَا هُوَ إِلَّا

حالانکہ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر

ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

ایک نصیحت تمام جہانوں کے لیے۔ ﴿٥٢﴾

ذِكْرُهَا 02

69 سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78

آيَاتُهَا 52

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿٥١﴾ ہو کر رہنے والی۔ ﴿٥٢﴾ (وہ) کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿٥٣﴾

أَلْحَاقَةُ ﴿١﴾ مَا الْحَاقَةُ ﴿٢﴾

﴿٥٤﴾ اور کیا جانیں آپ کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿٥٥﴾

وَمَا آذُرِكَ مَا الْحَاقَةُ ﴿٣﴾

﴿٥٦﴾ جھٹلادیا شمود اور عاد نے کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو۔ ﴿٥٧﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودٌ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾

پس رہے ثمود تو وہ ہلاک کیے گئے

فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا

﴿٥٨﴾ حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے۔ ﴿٥٩﴾

بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾

﴿٦٠﴾ اور رہے عاد تو وہ ہلاک کیے گئے

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا

﴿٦١﴾ سخت ٹھنڈی بہت تیز آندھی سے۔ ﴿٦٢﴾

بِريحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْعَالَمِينَ : عالم برزخ، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔

وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، رَحْمٌ وَكَرَمٌ، شَانٌ وَشَوَكٌ۔

أَلْحَاقَةُ : حق، حقیقت۔

يَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَذَّبَتْ : کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔

أَمَجُونٌ : مجنون (دیوانہ)۔

فَأُهْلِكُوا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

بِالطَّاغِيَةِ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔

ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔

بِريحٍ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

لِّلْعَالَمِينَ : لہذا، الحمد للہ۔

و	یَقُولُونَ	إِنَّهُ	لَمَجْنُونٌ ⁵¹	وَ	مَا ¹
اور	وہ سب کہتے ہیں	بیشک وہ	یقیناً دیوانہ	حالانکہ	نہیں

هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ ²	لِلْعَالَمِينَ ⁵²
وہ (قرآن)	مگر	ایک نصیحت	تمام جہانوں کے لیے

ذُكُوعَاتُهَا 2

69 سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78

آيَاتُهَا 52

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَّةُ ³	مَا	الْحَاقَّةُ ³	وَمَا	أَدْرِيكَ	مَا	الْحَاقَّةُ ³
ہو کر رہنے والی	کیا	ہو کر رہنے والی	اور کیا	جانیں آپ	کیا	ہو کر رہنے والی

كَذَّبَتْ ⁴	ثَمُودُ	وَ	عَادٌ	بِالْقَارِعَةِ ⁴	فَأَمَّا
جھٹلا دیا	ثمود	اور	عاد	کھٹکھٹانے والی کو	پس رہے

ثَمُودُ	فَأَهْلِكُوا ⁵	بِالظَّالِمِينَ ⁵	وَأَمَّا	عَادٌ
ثمود	تو وہ سب ہلاک کیے گئے	حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے	اور رہے	عاد

فَأَهْلِكُوا ⁵	بِرِيحٍ ⁶	صَرْصِرٍ	عَاتِيَةٍ ⁶
تو وہ سب ہلاک کیے گئے	آندھی سے	سخت ٹھنڈی	سرکش (یعنی بہت تیز)

ضروری وضاحت

① ما کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو اس **ما** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ **واحد مؤنث** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں **ن مؤنث** کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ **پد** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ، کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ
 وَثَمِينَةَ أَيَّامٍ ۖ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ
 فِيهَا صَرْعَى ۖ كَأَنَّهُمْ
 أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۗ
 فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۗ
 وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ
 وَالْمُؤْتَفِكِثُ بِالْخَاطِئَةِ ۗ
 فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ
 فَأَخَذَهُمُ أَخَذَةً رَابِيَةً ۗ
 إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ
 حَمَلْنَاكُم فِي الْجَارِيَةِ ۗ
 لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً

(اللہ نے) مسلط کر دیا اسے اُن پر سات راتیں
 اور آٹھ دن لگا تار پس تو دیکھے گا (اس) قوم کو
 اس میں گرے (ہلاک کیے) ہوئے گویا کہ وہ
 تنے ہیں گری ہوئی (کھوکھلی) کھجوروں کے۔ ﴿۷﴾
 تو کیا تو دیکھتا ہے ان کا کوئی باقی۔ ﴿۸﴾
 اور ارتکاب کیا فرعون نے اور جو اس سے پہلے تھے
 اور الٹ جانے والی بستیوں نے گناہ کا۔ ﴿۹﴾
 پس انہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسول کی
 تو اس نے پکڑا انہیں سخت گرفت میں۔ ﴿۱۰﴾
 بے شک ہم نے جب پانی نے طغیانی کی
 ہم نے سوار کیا تمہیں کشتی میں۔ ﴿۱۱﴾
 تاکہ ہم بنا دیں اسے تمہارے لیے ایک نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَهَا	: مسخر، تسخیر کائنات۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَبْعَ	: سب سے، سات، قرات سب سے۔
لَيَالٍ	: لیل، نہار، لیلیۃ القدر۔
أَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فَتَرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
نَخْلٍ	: نخلستان، نخلستانی علاقہ۔
بَاقِيَةٍ	: باقی، بقایا، بقیہ۔
قَبْلَهُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِالْخَاطِئَةِ	: خطا، خطا کار۔
فَعَصَوْا	: معصیت، عاصی، غم عسیاں۔
فَأَخَذَهُمُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
طَغَا	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْمَاءِ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
حَمَلْنَاكُمْ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
تَذْكِرَةً	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔

سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ	وَأَمْنِيَّةً ^①	أَيَّامٍ ^②	حُسُومًا ^③
مسلط کر دیا اسے	ان پر	سات	راتیں	اور آٹھ	دن	لگاتار

فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيهَا	صَرَعِي ^④	كَأَنَّهُمْ	أَعْبَازُ
پس تو دیکھے گا	(اس) قوم کو	اس میں	گرے ہوئے	گویا کہ وہ	تے

نَخْلٍ مَّحَاوِيَةٍ ^⑤	فَقُلْ	تَرَى	لَهُمْ	مِّنْ بَاقِيَةٍ ^{⑥④}
گری ہوئی کھجوروں کے	تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان کا	کوئی باقی

وَجَاءَ ^⑤	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ	قَبْلَهُ	وَالْمُؤْتَفِكُتْ ^①
اور آیا	فرعون	اور جو	اس سے پہلے	اور الٹ جانے والی بستیاں

بِالْغَاطِقَةِ ^⑥	فَعَصَوْا	رَسُولَ رَبِّهِمْ	فَأَخَذَهُمْ
گناہ کے ساتھ	پس انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسول کی	تو اس نے پکڑا انہیں

أَخَذَتْهُ رَّابِيَةً ^⑦	إِنَّا ^⑧	لَمَّا	طَعْنَا	الْمَاءَ	حَمَلْنَاكُمْ ^⑦
سخت گرفت	بے شک ہم نے	جب	طغیانی کی	پانی نے	ہم نے سوار کیا تمہیں

فِي الْجَارِيَةِ ^⑧	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذَكِيرًا ^{④①}
کشتی میں	تاکہ ہم بنا دیں اسے	تمہارے لیے	ایک نصیحت

ضروری وضاحت

① اور ات مونٹ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② حُسُومًا کا ایک ترجمہ جزاکٹ کے رکھ دینا بھی ہے۔
 ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ جَاءَ کا تعلق آیت کے آخری حصے بِالْغَاطِقَةِ کے ساتھ ہے ترجمہ وہ آئے گناہ کے ساتھ یعنی انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا۔ ⑥ إِنَّا دراصل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتے تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

وَتَعِيهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَوَحِمَلَتِ الْأَرْضُ

وَالجِبَالُ فَدُكَّتَا

دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ

وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

وَأَنْشَقَّتِ السَّمَاءُ

فِيهِ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا ط

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثِيَةٌ ﴿١٧﴾

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ

اور یاد رکھے اسے یاد رکھنے والا کان۔ ﴿١٢﴾

پس جب پھونکا جائے گا صور میں

ایک بار پھونکا جائے گا۔ ﴿١٣﴾ اور اٹھایا جائے گا زمین کو

اور پہاڑوں کو تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے

ریزہ ریزہ کر دیا جانا ایک بار۔ ﴿١٤﴾ تو اس دن

واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی (یعنی قیامت)۔ ﴿١٥﴾

اور آسمان پھٹ جائے گا

پس وہ اس دن کمزور ہوگا۔ ﴿١٦﴾

اور فرشتے اس کے کنارے پر ہوں گے

اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کا عرش

اپنے اوپر، اس دن آٹھ (فرشتے)۔ ﴿١٧﴾

اس دن (حساب و کتاب کے لیے) تم پیش کیے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَقَعَتِ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔

أَنْشَقَّتِ : شق، قمر، شق الارض، واقعہ شق صدر۔

السَّمَاءُ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْمَلَكُ : ملک الموت، ملائکہ۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَوْقَهُمْ : فوق، فوقیت، مانفوق الفطرت۔

تُعْرَضُونَ : عرض، معروضات، عرضی نوپس۔

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا ط : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

نُفِخَ : نفخہ اولی۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الصُّورِ : صور پھونکنا، صور اسرافیل۔

وَاحِدَةٌ : واحد، احد، تو حید، موحد، وحدانیت۔

حُمِلَتِ : حمل، حامل، مجمول، حاملہ عورت۔

الْأَرْضُ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

الجِبَالُ : جبل احد، جبل رحمت۔

و	تَعِيَهَا ^①	أُذُنٌ	وَأَعْيَةً ^①	فَإِذَا	نُفَعًا ^②
اور	یاد رکھے اسے	کان	یاد رکھنے والا	پس جب	پھونکا جائے گا

فِي الصُّورِ	نَفْعَةً ^① وَاجِدَةً ^①	وَ	حُمِلَتْ ^{②③}	الْأَرْضُ
صور میں	ایک بار پھونکا جانا	اور	اٹھایا جائے گا	زمین کو

و	الْحِبَالُ	فَدُكَّتَا ^④	ذَكَّةً ^① وَاجِدَةً ^①
اور	پہاڑوں کو	تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائینگے	ریزہ ریزہ کر دیا جانا ایک بار

فِيَوْمَئِذٍ	وَوَقَعَتْ ^{③①}	الْوَاقِعَةُ ^①	وَ	انْشَقَّتْ ^{③①}	السَّمَاءُ
تو اس دن	واقع ہو جائیگی	واقع ہونے والی	اور	پھٹ جائے گا	آسمان

فَهِىَ	يَوْمَئِذٍ	وَ	وَأَهِيَّةً ^①	الْمَلَكُ
پس وہ	اس دن	اور	کمزور ہوگا	فرشتے

عَلَى أَرْجَائِهَا ^ط	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ ^⑤
اس کے کنارے پر	اور	اٹھائے ہوئے ہونگے	تیرے رب کا عرش

فَوَقَّهْمُ	يَوْمَئِذٍ	ثَمَنِيَّةً ^ط	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُونَ ^⑥
اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم سب پیش کیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① ت، ا و ث مونت کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَعْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، لیکن إِذَا کے بعد ایسے فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ③ یہ اصل میں ثقیل تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبردی گئی ہے، اس کا الگ ترجمہ عموماً نہیں ہوتا۔ ④ فعل کے آخر میں "ا" میں دوہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ك اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

نہیں چھپی رہے گی تمہاری طرف سے
 کوئی چھپی ہوئی (بات)۔ ﴿18﴾ پس راہ وہ جو دیا گیا
 اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں
 تو وہ کہے گا لو پڑھو میرا اعمال نامہ۔ ﴿19﴾
 پیشک میں نے یقین کر لیا تھا کہ بے شک میں
 ملنے والا ہوں اپنے حساب سے۔ ﴿20﴾
 تو وہ خوشی والی زندگی میں ہوگا۔ ﴿21﴾
 ایک بلند جنت میں۔ ﴿22﴾
 اس کے پھل قریب ہوں گے۔ ﴿23﴾
 (کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
 اس کے بدلے میں جو تم نے آگے بھیجا
 گزرے ہوئے دنوں میں۔ ﴿24﴾

لَا تَغْفِي مِنْكُمْ
 خَافِيَةً ﴿18﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ
 كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ
 فَيَقُولُ هَذَا مَا مَرَرْتُ أَفَ كِتَابِيهِ ﴿19﴾
 إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي
 مُلِقٌ حِسَابِيهِ ﴿20﴾
 فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿21﴾
 فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿22﴾
 قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾
 كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا
 بِمَا آسَلَفْتُمْ
 فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَغْفِي	: مخفی، خفیہ۔	رَاضِيَةً	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
كِتَابُهُ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	عَالِيَةٍ	: علو و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
بِيَمِينِهِ	: یسین و یسار، میمنہ و میسرہ۔	كُلُّوْا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
فَيَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَاشْرَبُوا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔
اَقْرَأُوا	: قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
ظَنَنْتُ	: سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔	آسَلَفْتُمْ	: اسلاف، سلف صالحین، سلفی۔
مُلِقٌ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِيشَةٍ	: عیش و عشرت، عیاشی۔	الْأَيَّامِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

فَأَمَّا	خَافِيَةٌ ^①	مِنْكُمْ	لَا تَخْفَى ^①
پس رہا	کوئی چھپنے والی	تمہاری طرف سے	نہیں چھپی رہے گی
فَيَقُولُ ^④	بِيَمِينِهِ ^③	كِتَابَهُ	أَوْقَى ^②
تو وہ کہے گا	اپنے دائیں ہاتھ میں	اپنا اعمال نامہ	دیا گیا جو
ظَنَنْتُ ^⑦	إِنِّي	كِتَابِيَّةٌ ^⑥	أَقْرَأُ ^⑤
میں نے سمجھ لیا تھا	یقیناً میں نے	میرا اعمال نامہ	تم سب پڑھو یہ لو
فِي عَيْشَةٍ ^①	فَهُوَ	حِسَابِيَّةٌ ^⑥	مُلَقٍ
زندگی میں ہوگا	تو وہ	اپنے حساب سے	ملنے والا کہ بے شک میں
قُطُوفُهَا	عَالِيَةٌ ^①	فِي جَنَّةٍ ^①	رَاضِيَةٌ ^①
اس کے پھل	بلند	جنت میں	خوشی والی
هَنِيئًا	أَشْرَبُوا ^⑤	و	كُلُوا ^①
مزے سے	تم سب پیو	اور	تم سب کھاؤ
فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ^①	أَسْلَفْتُمْ	بِمَا	
گزرے ہوئے دنوں میں	تم نے آگے بھیجا	(اس کے) بدلے میں جو	

ضروری وضاحت

① اور ② مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ④ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑤ کا اصل ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں اور آخر میں ⑦ ہوتا اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں آخر میں ⑨ سکتے کی ہے اور اس سے پہلے ⑩ کا ترجمہ میرا یا اپنے ہے۔ ⑪ ظن فعل کے بعد اگر ⑫ ہو تو اس میں یقین کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ

اور ہادوہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے بائیں ہاتھ میں

فَيَقُولُ يَلِيْتَنِي لِمَ أُوتِيَ كِتَابِيَهٗ ﴿٢٥﴾

تو وہ کہے گا اے کاش میں نہ دیا جاتا اپنا اعمال نامہ۔ ﴿٢٥﴾

وَلَمْ أَذِرْ مَا حِسَابِيَهٗ ﴿٢٦﴾

اور نہ میں جانتا کیا ہے میرا حساب۔ ﴿٢٦﴾

يَلِيْتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

اے کاش وہ (موت) ہوتی فیصلہ کر دینے والی۔ ﴿٢٧﴾

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهٗ ﴿٢٨﴾

نہیں کام آیا میرے میرا مال۔ ﴿٢٨﴾

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهٗ ﴿٢٩﴾

جاتی رہی مجھ سے میری سلطنت۔ ﴿٢٩﴾

حُدُوهُ فَعَلُوهُ ﴿٣٠﴾

(کہا جائے گا) پکڑ لو اسے پس طوق پہنا دو اسے۔ ﴿٣٠﴾

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلَّوْهُ ﴿٣١﴾

پھر دکھتی آگ میں جھونک دو اسے۔ ﴿٣١﴾

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا

پھر ایک زنجیر میں (کہ) اس کی لمبائی

سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾

ستر ہاتھ ہے پس (اس میں) جکڑ دو اسے۔ ﴿٣٢﴾

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾

بیشک وہ ایمان نہیں لاتا تھا عظمت والے اللہ پر۔ ﴿٣٣﴾

وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ﴿٣٤﴾

اور نہیں وہ ترغیب دیتا تھا مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ ﴿٣٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام و سحر، رنج و الم، نیک و بد۔
كِتَابُهُ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فَيَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حِسَابِيَهٗ	: حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔
الْقَاضِيَةَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاة۔
مَالِيَهٗ	: مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
هَلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
سُلْطَانِيَهٗ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطانت۔
حُدُوْهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
سِلْسِلَةٍ	: سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
سَبْعُونَ	: سبع مثنائی، قرأت سبعہ۔
يُؤْمِنُ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْعَظِيمِ	: اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طَعَامِ	: قیام و طعام، قبل از طعام۔

وَأَمَّا	مَنْ أُوْتِيَ ^①	كِتْبَهُ	بِشْمَالِهِ ^②	فَيَقُولُ	يَلِيَّتِي
اور رہا (وہ)	جو دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش میں

لَمْ أُوْتِ	كِتْبِيهِ ^③	وَ لَمْ أَدْرِ	مَا ^④	حِسَابِيهِ ^⑤	يَلِيَّتَهَا
نہ دیا جاتا	اپنا اعمال نامہ	اور	نہ میں جانتا	میرا حساب	اے کاش وہ

كَانَتْ ^⑤	الْقَاضِيَةَ ^⑥	مَا أَغْنَى	عَنِّي	مَالِيهِ ^⑦	هَلَكَ
وہ (موت) ہوتی	فیصلہ کر دینے والی	نہیں کام آیا	مجھ سے	میرا مال	جاتی رہی

عَنِّي	سُلْطَنِيهِ ^⑧	مُحْدُوهُ ^⑨	فَعَلُوهُ ^⑩	ثُمَّ الْجَحِيمَ
مجھ سے	میری سلطنت	تم سب پکڑ لو اسے	پس تم سب طوق پہنا دو اسے	پھر دہکتی آگ میں

صَلُّوهُ ^⑪	ثُمَّ	فِي سِلْسِلَةٍ ^⑫	ذَرَعَهَا
تم سب جھونک دو اسے	پھر	ایک زنجیر میں	اس کی لہبائی

سَبْعُونَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوهُ ^⑬	إِنَّهُ	كَانَ	لَا يُؤْمِنُ
ستر	ہاتھ ہے	پس تم سب جکڑ دو اسے	بیشک وہ	تھا	نہیں وہ ایمان لاتا

بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ^⑭	وَ لَا يَحْضُ	عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ^⑮
عظمت والے اللہ پر	اور	نہیں وہ ترغیب دیتا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ②۔ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ③۔ یہاں آخر میں نہ سکتی ہے اور اس سے پہلے ہی ساکن ہے اس کا ترجمہ میرا یا اپنا گیا ہے۔ ④۔ ما کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ⑤۔ ث اور ۶۔ مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥۔ فا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦۔ لا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنًا حَمِيمٌ ﴿35﴾

سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی دوست۔ ﴿35﴾

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسَلِينِ ﴿36﴾

اور نہ کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کی دھوون کے۔ ﴿36﴾

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْغَاطُونَ ﴿37﴾

نہیں کھائے گا اسے سوائے گناہ گاروں کے۔ ﴿37﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿38﴾

پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس کی جسے تم دیکھتے ہو۔ ﴿38﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿39﴾

اور جسے تم نہیں دیکھتے۔ (جو چیزیں تمہیں نظر آتی ہیں اور جو نہیں نظر آتیں) ﴿39﴾

إِنَّهُ لَقَوْلِ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿40﴾

بلاشبہ یہ (قرآن) رسول کریم کا قول ہے۔ ﴿40﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ

اور نہیں وہ ہرگز کسی شاعر کا قول

قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿41﴾

بہت کم تم ایمان لاتے ہو۔ ﴿41﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ

اور نہ ہرگز کسی کاہن (نجومی) کا قول ہے

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿42﴾

بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔ ﴿42﴾

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿43﴾

(یہ) اتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿43﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ﴿44﴾

اور اگر وہ گھڑ کر بول دیتا ہم پر بعض باتیں۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم عید، یوم آخرت۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَأْكُلُهُ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	كَاهِنٍ	: کاہن و جادوگر، کہانت۔
الْغَاطُونَ	: خطا، خطا کار، خطائیں۔	تَذَكَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
أُقْسِمُ	: قسم کھانا، قسمیں۔	تَنْزِيلٌ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تُبْصِرُونَ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الْعَالَمِينَ	: الہ العالمین، عالم اسلام، عالم کفر۔
لَقَوْلٍ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَرِيمٍ	: کرم، اکرام، مکریم، محترم و مکرم۔	بَعْضُ	: بعض الناس، بعض اوقات۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا	حَمِيمٌ ^①	وَ لَا طَعَامٌ ^①
سو نہیں آج	کوئی دوست	نہ کوئی کھانا

إِلَّا مِنْ غَسَلِينَ ^②	لَا يَأْكُلُهُ ^②	إِلَّا الْغَاظُونَ ^③
زخموں کی دھوون سے	نہیں وہ کھائے گا سے	سوائے گناہ گاروں کے

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ^④ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ^④	تُبْصِرُونَ ^④	لَا تُبْصِرُونَ ^④
پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں (اس) کی جسے تم سب دیکھتے ہو اور جسے نہیں تم سب دیکھتے		

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ^⑤ وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ^⑤	رَسُولٍ كَرِيمٍ ^⑤	وَ مَا هُوَ
بلاشبہ یہ یقیناً قول رسول کریم اور نہیں وہ ہرگز کسی شاعر کا قول		

قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ^⑥ وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ^⑥ قَلِيلًا ^⑥	تُوْمِنُونَ ^⑥	وَ لَا
بہت کم تم سب ایمان لاتے ہو اور نہ ہرگز کسی کاهن کا قول بہت کم		

مَّا تَذَكَّرُونَ ^⑦ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ^⑦	تَذَكَّرُونَ ^⑦	مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ^⑦
جو تم سب نصیحت پکڑتے ہو اُنار اہوا جہانوں کے رب کی طرف سے		

وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ^⑧	تَقَوَّلَ ^⑧	بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ^⑧
اور اگر وہ گھڑ کر بول دیتا ہم پر بعض باتیں		

ضروری وضاحت

① ذہل حرکت میں عموماً آم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② کا فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ③ بعض مفسرین نے اس لفظ کو زند کہا ہے۔ ④ اگر مایا لا کے بعد اسے جملے میں ”ب“ ہو تو اس ”ب“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں ما زادہ ہے۔ ⑥ یہ اصل میں تَذَكَّرُونَ تھا تخفیف کے لیے ایک ت گر گئی ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں ت اور درمیان میں ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

45 (تو) یقیناً ہم پکڑ لیتے اس کو دائیں ہاتھ سے۔

46 پھر یقیناً ہم کاٹ دیتے اس کی ہبہ رگ کو۔

پھر نہ ہوتا تم میں سے کوئی ایک

(ہمیں) اس سے روکنے والا۔

اور بے شک وہ یقیناً ایک نصیحت ہے

پر ہیزگاروں کے لیے۔

اور بیشک ہم بلاشبہ جانتے ہیں کہ بیشک تم میں سے

(کچھ لوگ) جھٹلانے والے ہیں۔

اور یقیناً وہ (جھٹلانا) بلاشبہ حسرت ہوگا کافروں پر۔

اور بے شک وہ بلاشبہ یقینی حق ہے۔

پس آپ تسبیح بیان کریں

اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

لَا تَحْذَرْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ

فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ

عَنْهُ حَاجِزِينَ

وَإِنَّهُ لَعَذُّكَرَةٌ

لِلْمُتَّقِينَ

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ

مُكَذِّبِينَ

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكُفْرِيِّينَ

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ

فَسَبِّحْ

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَحَسْرَةٌ : حسرت، حسرت انگیز، حسرت بھرا۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْكُفْرِيِّينَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

لَحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔

الْيَقِينِ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

فَسَبِّحْ : تسبیح، تسبیحات۔

بِاسْمِ : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمِ۔

الْعَظِيمِ : اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔

لَا تَحْذَرْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

بِالْيَمِينِ : یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔

لَقَطَعْنَا : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔

أَحَدٍ : واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

لَعَذُّكَرَةٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

لِلْمُتَّقِينَ :: الحمد لله، لہذا، تقویٰ، متقی۔

لَنَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

مُكَذِّبِينَ : کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔

لَا آخِذَاتَا ①	مِنْهُ ②	بِالْيَمِينِ ③ ﴿45﴾	ثُمَّ ④	لَقَطَعْنَا ①
یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کو	دائیں ہاتھ سے	پھر	یقیناً ہم کاٹ دیتے
مِنْهُ ②	الْوَتِينَ ④ ﴿46﴾	فَمَا ⑤	مِنْكُمْ ⑥	مِنْ أَحَدٍ ④ ﴿4﴾
اس کی	شہہ رگ	پھر نہ	تم میں سے	کوئی ایک
عَنْهُ ⑤	لِحِزْبَيْنِ ④ ﴿47﴾	وَ ⑥	إِنَّهُ ⑦	لَتَذَكِرَةٌ ⑥ ﴿6﴾
اس سے	سب روکنے والے	اور	بے شک وہ	یقیناً ایک نصیحت
لِلْمُتَّقِينَ ④ ﴿48﴾	وَ ⑤	إِنَّا ⑥	لَنَعْلَمُ ①	أَنَّ ⑦
پر ہیزگاروں کے لیے	اور	پیشک ہم	بلاشبہ ہم جانتے ہیں	کہ بیشک
مِنْكُمْ ⑧	مُكَدِّبِينَ ④ ﴿49﴾	وَ ⑤	إِنَّهُ ⑥	لَحَسْرَةٌ ⑥ ﴿6﴾
تم میں سے	سب جھٹلانے والے	اور	یقیناً وہ (جھٹلانا)	بلاشبہ حسرت
عَلَى الْكٰفِرِينَ ⑤ ﴿50﴾	وَ ⑥	إِنَّهُ ⑦	لَحَقُّ الْيَقِينِ ① ﴿51﴾	
کافروں پر	اور	بے شک وہ	بلاشبہ یقینی حق ہے	
فَسَبِّحْ ⑧	بِاسْمِ رَبِّكَ ③ ﴿52﴾	الْعَظِيمِ ⑦ ﴿52﴾		
پس آپ تسبیح بیان کریں	اپنے رب کے نام کی	بہت عظمت والا		

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع کرتا کید کی علامت ہے۔ ② میں کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا، کی، کو بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ پوکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں میں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا 02

70 سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79

آيَاتُهَا 44

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سوال کیا ایک سوال کر نیوالے نے

سَأَلَ سَائِلٌ

① (اس) عذاب کا (جو) واقع ہونے والا ہے۔

بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ①

② کافروں پر (اور) نہیں ہے اسکو کوئی ہٹانے والا۔

لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ②

③ اللہ کی طرف سے (جنازل ہوگا) اونچے درجات والا ہے۔

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ③

چڑھتے ہیں فرشتے اور روح الامین اس کی طرف

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ

④ (وہ عذاب ایسے) دن میں (ہوگا) ہوگی اس کی مقدار

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَانُهُ ④

⑤ پچاس ہزار سال۔

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ⑤

⑥ پس آپ صبر کریں صبر جمیل۔

فَأَصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ⑥

⑦ بے شک وہ دیکھتے ہیں اسے بہت دور۔

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ⑦

⑧ اور ہم دیکھتے ہیں اسے بہت قریب۔

وَنَرَاهُ قَرِيبًا ⑧

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سؤال، مسائل، مسؤل۔

سَأَلَ : سوال، مسائل، مسؤل۔

مِقْدَانُهُ : مقدار، بقدر ضرورت، تقدیر۔

وَّاقِعٍ : واقع، وقوع پذیر، واقع نگار، وقوعہ۔

سَنَةٍ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

دَافِعٌ : دفاع، مدافعت، دفع۔

صَبْرًا جَمِيلًا : صبر، صابر، صبر جمیل۔

ذِي الْمَعَارِجِ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

جَمِيلًا : حسن وجمال، جمیل۔

ذِي : ذیشان، ذی وقار۔

رَوْنَهُ بَعِيدًا : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

بَعِيدًا : معراج، عروج و زوال، عالم عروج۔

قَرِيبًا : بعد، بعید از قیاس۔

رُوحُ : روح الامین۔

قَرِيبًا : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

ذُكُوعَاتُهَا 02

70 سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79

آيَاتُهَا 44

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ	سَأَلَ ¹	بِعَذَابٍ ²	وَأَقِيعٌ ¹	لِلْكَافِرِينَ ³
سوال کیا	ایک سوال کر نیوالے نے	عذاب کا	واقع ہونے والا	سب کافروں پر
لَيْسَ	لَهُ ⁴	دَافِعٌ ¹	مِنَ اللَّهِ	ذِي الْمَعَارِجِ ³
نہیں	اس کو	کوئی ہٹانے والا	اللہ کی طرف سے	اُونچے درجات والا
تَعْرُجُ ⁵	الْمَلَائِكَةُ ⁶	وَالرُّوحُ	إِلَيْهِ	فِي يَوْمٍ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح الامین	اس کی طرف	دن میں
كَانَ	مُقَدَّارُهُ	خَمْسِينَ	أَلْفَ	سَنَةٍ ⁴
ہوگی	اس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال
فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيلًا ⁵	إِنَّهُمْ	
پس آپ صبر کریں	صبر	جمیل	پیشک وہ	
يَرَوْنَهُ	بَعِيدًا ⁶	وَأَوْ	قَرِيبًا ⁷	
وہ سب دیکھتے ہیں اسے	بہت دور	اور	بہت قریب	

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ③ ل اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ کے لیے اور کبھی ترجمہ پر بھی کیا جاتا ہے۔ ④ لہ میں ل اور اصل ل تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل سے ل ہو گیا ہے۔ ⑤ ت اور ق مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہاں علامت ق واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اس دن ہوگا آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح۔ ﴿۸﴾

اور ہونگے پہاڑ (دھکی ہوئی) رنگین اون کی طرح۔ ﴿۹﴾

اور نہیں پوچھے گا کوئی دلی دوست کسی دلی دوست کو۔ ﴿۱۰﴾

(حالانکہ) وہ دکھلائے جائیں گے انہیں

پسند کرے گا مجرم کا ش وہ فدیہ میں دے دے

عذاب سے (بچنے کے لیے) اس دن اپنے بیٹوں کو۔ ﴿۱۱﴾

اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ ﴿۱۲﴾

اور اپنے خاندان کو جو جگہ (پناہ) دیتا تھا اسے۔ ﴿۱۳﴾

اور (ان کو) جو زمین میں ہیں سب کے سب

پھر وہ بچالے اپنے آپ کو۔ ﴿۱۴﴾

ہرگز نہیں بے شک وہ آگ ہے بھڑکتی ہوئی۔ ﴿۱۵﴾

ادھیڑ ڈالنے والی ہے کھال کو۔ ﴿۱۶﴾

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿۱۰﴾

يُبْصِرُونََّهُمْ ط

يَوْمُ الْمُجْرِمِ لَوْ يَفْتَدِي

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بَنِيهِ ﴿۱۱﴾

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿۱۲﴾

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿۱۳﴾

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ

ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿۱۴﴾

كَلَّا إِنَّهَا لَلظَى ﴿۱۵﴾

نَرَاةً لِّلشَّوْىِ ﴿۱۶﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَنِيهِ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔

صَاحِبَتِهِ : صاحبہ، صحابی، صحابہ، صاحبہ۔

أَخِيهِ : اخوت، مواخات۔

و : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

تُؤْوِيهِ : بجا و ماوی۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

جَمِيعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

يُنْجِيهِ : نجات، فرقتہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

كَالْمُهْلِ : کما حقہ، کالعدم۔

الْجِبَالُ : جبل احد، جبل رحمت۔

يَسْأَلُ : سوال، سائل، مسئول۔

يُبْصِرُونََّهُمْ : بصر، بصارت، بصیرت۔

يَوْمُ الْمُجْرِمِ : مودت و محبت۔

الْمُجْرِمِ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

يَفْتَدِي : فدیہ۔

یَوْمَ	تَكُونُ ^①	السَّمَاءُ	كَالْمُهْلِ ^②	وَ	تَكُونُ ^①
اس دن	ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اور	ہونگے

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ ^②	وَ	لَا يَسْتَلُّ	حَمِيمٌ ^③
پہاڑ	رنگین اون کی طرح	اور	نہیں وہ پوچھے گا	کوئی دلی دوست

حَمِيمًا ^③	يُبَصَّرُونَ ^ط وَنَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ ^④
کسی دلی دوست کو	(حالانکہ) وہ سب دکھلائیں جائیں گے انہیں	وہ پسند کرے گا	جرم کرنے والا

لَوْ	يَفْتَدِي	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بَيْنِيهِ ^⑤
کاش	وہ فدیہ میں دے دے	عذاب سے	اس دن	اپنے بیٹوں کو

وَ	صَاحِبَتِهِ ^⑤	وَ	أَخِيهِ ^⑥	وَ	فَصِيلَتِهِ ^⑤	الَّتِي
اور	اپنی بیوی کو	اور	اپنے بھائی کو	اور	اپنے خاندان کو	جو

تُؤَيِّدُ ^⑦	وَمَنْ	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ	يُنْجِيهِ ^⑧
جگہ دیتا تھا اسے	اور (اکو) جو	زمین میں ہیں	سب کے سب	پھر	وہ بچالے اپنے آپ کو

كَلَّا ^ط	إِنَّهَا	لَطَى ^⑨	نَزَّاعَةً ^⑩	لِّلشَّوْىِ ^ط
ہرگز نہیں	بے شک وہ	آگ ہے بھڑکتی ہوئی	ادھیڑ ڈالنے والی	کھال کو

ضروری وضاحت

① تا اور ④ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں گ تفسیر کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند، کی طرح کیا جاتا ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں ذ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑧ علامت ٔ یا ٔ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑨ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ترجمہ ضرورتاً اپنے آپ کو کیا گیا ہے۔

وہ پکارے گی (اسے) جس نے

پٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے)۔ ﴿17﴾

اور (مال) جمع کیا پس (اسے) بند (یعنی روکے) رکھا۔ ﴿18﴾

بے شک انسان کم حوصلہ پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿19﴾

جب پہنچے اسے تکلیف (تو) بہت گھبرا جانا والا ہوتا ہے ﴿20﴾

اور جب حاصل ہوا سے آسائش

(تو) بہت بخل کرنے والا ہو جاتا ہے۔ ﴿21﴾

سوائے ان نمازیوں کے۔ ﴿22﴾

وہ جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی اختیار کرنے والے ہیں۔ ﴿23﴾

اور (وہ) جو انکے مالوں میں حق (حصہ) مقرر ہے۔ ﴿24﴾

مانگنے والے کا اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿25﴾

اور وہ لوگ جو تصدیق کرتے ہیں روز جزا کی۔ ﴿26﴾

تَدْعُوا مَنْ

أَذْبَرَ وَتَوَلَّى ﴿17﴾

وَجَمَعَ فَأَوْعَى ﴿18﴾

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿19﴾

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿20﴾

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

مَنُوعًا ﴿21﴾

إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿22﴾

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿23﴾

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿24﴾

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿25﴾

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُوا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

أَذْبَرَ : دُبر۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

جَمَعَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

خُلِقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔

مَسَّهُ : مس، مساس۔

الشَّرُّ : خیر و شر، شریر، شرارت۔

جَزُوعًا : جزع فزع کرنا۔

الْخَيْرُ : خیر، خیریت۔

الْمُصَلِّينَ : صوم و صلوة، مصلی۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

دَائِمُونَ : قائم و دائم، دوام، مداومت۔

مَّعْلُومٌ : علم، عالم معلوم، تعلیم، معلومات۔

الْمَحْرُومِ : محروم، محرومی۔

يُصَدِّقُونَ : تصدیق، مصدقہ۔

بِيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

تَدْعُوا ^①	مَنْ	أَذْبَرَ	وَتَوَلَّى ^②	وَجَمَعَ	فَأَوْعَى ^③
وہ پکارے گی	جس نے	پیٹھ پھیری	اور منہ موڑا	اور جمع کیا	پس (اسے) بند رکھا

إِنَّ	الْإِنْسَانَ	خُلِقَ ^④	هَلُوعًا ^⑤	إِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
بے شک	انسان	پیدا کیا گیا	بہت کم حوصلہ	جب	پہنچا اسے	تکلیف

جَزُوعًا ^⑥	وَإِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوعًا ^⑦
تو بہت گھبرا جانیوالا	اور جب	پہنچا اسے	آسائش	بہت بخل کرنیوالا

إِلَّا	الْمُصَلِّينَ ^⑧	الَّذِينَ	هُمُ	عَلَى صَلَاتِهِمْ
سوائے	ان نمازیوں کے	جو	وہ	اپنی نمازوں پر

دَائِمُونَ ^⑨	وَ	الَّذِينَ	فِي أَمْوَالِهِمْ
سب ہمیشگی اختیار کرنے والے	اور	(وہ) جو	ان کے مالوں میں

حَقٌّ	مَعْلُومٌ ^⑩	لِلسَّائِلِ ^⑪	وَ	الْمَحْرُومِ ^⑫
حق (حصہ)	مقرر کیا ہوا	مانگنے والے کا	اور	محروم (نہ مانگنے والے) کا

وَ	الَّذِينَ	يُصَدِّقُونَ ^⑬	بِیَوْمِ الدِّينِ ^⑭
اور	جو	وہ سب تصدیق کرتے ہیں	روز جزا کی

ضروری وضاحت

① تَدْعُوا کے شروع میں تَدْعُوں کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور آخر میں ”و“ جمع کی نہیں بلکہ ”و“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ② فعل کے شروع میں تدر میان میں شدہ ہو تو اس میں کوا کا اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فَعُول کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے
 ڈرنے والے ہیں۔ ﴿27﴾ یقیناً ان کے رب کا عذاب
 (ایسا ہے کہ اس سے) بے خوف نہ ہو جائے۔ ﴿28﴾
 اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ ﴿29﴾
 مگر اپنی بیویوں پر
 یا جس کے مالک بنے ان کے دائیں ہاتھ
 تو بے شک وہ نہیں ملامت کیے ہوئے۔ ﴿30﴾
 پھر جو ڈھونڈے اس کے علاوہ (کوئی راستہ)
 تو وہ ہی حد سے گزرنے والے ہیں۔ ﴿31﴾
 اور وہ جو اپنی امانتوں کا
 اور اپنے عہد (کا) لحاظ رکھنے والے ہیں۔ ﴿32﴾
 اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔ ﴿33﴾

وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
 مُشْفِقُونَ ﴿27﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ
 غَيْرُ مَا مُوْنِ ﴿28﴾
 وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿29﴾
 إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ
 أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
 فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿30﴾
 فَمَنْ ابْتغىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ
 فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدْوَانِ ﴿31﴾
 وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ
 وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ﴿32﴾
 وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِرْنٌ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
غَيْرٌ	: دیا ر غیر، غیر اللہ۔
مَا مُوْنٍ	: امن، مامون، امن عامہ۔
حَافِظُونَ	: حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا لایہ کہ۔
أَزْوَاجِهِمْ	: زوجہ محترمہ، حق زوجیت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت۔
أَيْمَانُهُمْ	: یمنین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
مَلُومِينَ	: ملامت۔
وَرَاءَ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
لِأَمْتِهِمْ	: امانت، امین، امانتدار۔
عَهْدِهِمْ	: عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، عہد نامہ۔
رِعُونَ	: رعایت کرنا، رعایتی دام۔
بِشَهَادَتِهِمْ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
قَائِمُونَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

وَالَّذِينَ	هُمُ	مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ ^①	مُسْتَفْتُونَ ^②
اور	وہ	اپنے رب کے عذاب سے	سب ڈرنے والے

إِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ ^①	غَيْرُ مَأْمُونٍ ^②	وَالَّذِينَ
یقیناً	عذاب	ان کے رب کا	بے خوف نہ ہو جائے	اور

هُمُ	لِفِرْوَجِهِمْ ^{①③}	لِحِفْظُونَ ^④	إِلَّا	عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ ^①
وہ سب	اپنی شرم گاہوں کی	سب حفاظت کرنیوالے	مگر	اپنی بیویوں پر

أَوْ مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ ^①	فَأِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُومِينَ ^②
یا جس کے	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بے شک وہ	نہیں سب ملامت کیے ہوئے

فَمِنْ	ابْتَغَىٰ	وَرَاءَ ذَٰلِكَ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ الْعُدُوْنَ ^⑤
پھر جو	ڈھونڈے	اس کے علاوہ	تو وہ	ہی سب حد سے گزرنے والے

وَالَّذِينَ	هُمُ	لَا مَنَعَهُمْ ^{①③}	وَعَهْدِهِمْ ^①	رُعُونَ ^④
اور	جو	وہ	اپنی امانتوں کا	سب لحاظ رکھنے والے

وَالَّذِينَ	هُمُ	بِشَهَادَتِهِمْ ^{⑥①}	قَائِمُونَ ^④
اور	جو	وہ	سب قائم رہنے والے

ضروری وضاحت

① **هُمُ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ **لَا** کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ④ **فَاعِلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **هُمُ** کے بعد **أَلْ** ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿٣٤﴾

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّةٍ مَّكْرُمُونَ ﴿٣٥﴾ یہی لوگ جنتوں میں عزت دیے جانے والے ہیں۔ ﴿٣٥﴾

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾ پھر کیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا

آپ کی طرف دوڑتے چلے آنے والے ہیں۔ ﴿٣٦﴾

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

عِزِّينَ ﴿٣٧﴾ دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے

آيَظْمَعُ كُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾ گروہوں کی شکل میں۔ ﴿٣٧﴾

كَلَّا ۗ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ

مِمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ کیا طمع رکھتا ہے ہر آدمی ان میں سے

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ

وَالْمَغْرِبِ کہ وہ داخل کیا جائے نعمت کے باغ میں۔ ﴿٣٨﴾

اور مغربوں (کے رب) کی اس (چیز) سے جسے وہ جانتے ہیں۔ ﴿٣٩﴾

وَالْمَغْرِبِ ﴿٣٩﴾ پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں کے رب کی

اور مغربوں (کے رب) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و : رحم و کرم، رنج و الم، خیر و برکت۔

صَلَاتِهِمْ : صوم و صلوة، مصلی۔

يُحَافِظُونَ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

مَّكْرُمُونَ : عزت و اکرام، تکریم، مکرم۔

قِبَلَكَ : قبلہ رخ ہونا، قبلہ اول۔

عَنِ الْيَمِينِ : یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔

يَظْمَعُ : طمع کرنا (لاچ رکھنا)۔

يُدْخَلَ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

• کلارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : پارہ استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَالَّذِينَ	هُمْ	عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾
اور	وہ سب	اپنی نمازوں پر	وہ سب محافظت کرتے ہیں

أُولَٰئِكَ	فِي جَنَّتٍ ①	مُكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾	فَمَا
یہی (لوگ)	جنتوں میں	سب عزت دیے جانے والے	پھر کیا

لِالَّذِينَ ③	كَفَرُوا	قَبْلَكَ	مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾	عَنِ الْيَمِينِ
(ان لوگوں) کو جن	سب نے کفر کیا	آپ کی طرف	سب دوڑتے چلے آنے والے	دائیں (طرف) سے

وَالَّذِينَ	عَنِ الشِّمَالِ	عَزِينَ ﴿٣٧﴾	آ	يَظْمَعُ	كُلُّ أَمْرٍ
اور	بائیں (طرف) سے	گروہوں کی شکل میں	کیا	وہ طمع رکھتا ہے	ہر آدمی

مِنْهُمْ	أَنْ	يُدْخَلَ ④	جَنَّةَ نَعِيمٍ ⑤	كَلَّا ٭
ان میں سے	کہ	وہ داخل کیا جائے گا	نعت کے باغ میں	ہرگز نہیں

إِنَّا ⑥	خَلَقْنَاهُمْ ⑥	مِمَّا	يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾
بے شک ہم نے	ہم نے پیدا کیا انہیں	(اس چیز) سے جسے	وہ سب جانتے ہیں

فَلَا	أَقْسَمُ	بِرَبِّ الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی	اور مغربوں (کے رب کی)

ضروری وضاحت

① ات اور ة مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لہ کو عموماً بعد والے لفظ سے ملا کر لکھا جاتا ہے یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح الگ لکھا ہوا ہے۔ ④ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اِنَّا اور اِنَّا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑥ اِنَّا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

إِنَّا لَقَدِرُونَ ﴿٤٠﴾

بے شک ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿٤٠﴾

(اس) پر کہ ہم بدلے میں لے آئیں بہتر (لوگ) ان سے

اور نہیں ہم ہرگز عاجز کیے جانے والے (مغلوب)۔ ﴿٤١﴾

پس چھوڑ دیجئے انہیں وہ بے ہودہ باتوں میں لگے رہیں

اور کھیتے رہیں یہاں تک وہ ملاقات کریں

اپنے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿٤٢﴾

جس دن وہ نکلیں گے قبروں سے

تیز دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ گاڑے ہوئے نشان

(یا آستانوں کی طرف) دوڑ رہے ہوں۔ ﴿٤٣﴾

جھکی ہوں گی ان کی نگاہیں

ڈھانپتی ہوگی انہیں ذلت یہی وہ دن ہے

جس کا وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿٤٤﴾

عَلَىٰ أَنْ تُبَدَّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۖ

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾

فَدَرُّهُمْ يَخُوضُوا

وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا

يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصَبٍ

يُوفُونَ ﴿٤٣﴾

مَحَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

تَرَاهُمْ ذَلَّةً ۗ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	لَقَدِرُونَ : قدرت، قادر، قدیر۔
يَخْرُجُونَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سِرَاعًا : سرعت، سرعۃ الحساب۔	تُبَدَّلَ : بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
إِلَىٰ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نُصَبٍ : نصب، تنصیب۔	يَخُوضُوا : غور و خوض۔
مَحَاشِعَةً : خشوع و خضوع۔	يَلْعَبُوا : لہو و لعب۔
أَبْصَارُهُمْ : بصر، بصارت، بصیرت۔	حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
ذَلَّةً : ذلت و مسکنت، ذلیل۔	يُلَاقُوا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

إِنَّا ①	لَقَدِرُونَ ②	عَلَىٰ أَنْ	تُبَدَّلَ	حَيْرًا مِّنْهُمْ ③
پیشک ہم	یقیناً سب قدرت رکھنے والے	(اس) پر کہ	ہم بدلے میں لے آئیں	بہتر ان سے

وَمَا ③	نَحْنُ	بِمَسْبُوقِينَ ④	قَدَرَهُمْ	يَخُوضُوا
اور نہیں	ہم	ہرگز عاجز کیے جانے والے	پس چھوڑ دیجئے انہیں	وہ سب لگے رہیں (بے ہودہ باتوں میں)

وَ	يَلْعَبُوا	حَتَّىٰ	يُلْقُوا	يَوْمَهُمْ	الَّذِي
اور	وہ سب کھلتے رہیں	یہاں تک	وہ سب ملاقات کریں	اپنے دن	جس کا

يُوعَدُونَ ④	يَوْمَ	يَخْرُجُونَ	مِنَ الْأَجْدَاثِ
وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	(جس) دن	وہ سب نکلیں گے	قبروں سے

سِرَاعًا	كَأَنَّهُمْ	إِلَىٰ نُصْبٍ	يُوفِّضُونَ ⑤
تیز دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	کسی گاڑے ہوئے نشان (یا آستانوں) کی طرف	وہ سب دوڑ رہے ہوں

حَاشِعَةً ⑤	أَبْصَارُهُمْ	تَرَهُهُمْ ⑤	ذِلَّةً ⑥
جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں	ذلت

ذَلِكَ ⑥	الْيَوْمَ	الَّذِي	كَانُوا	يُوعَدُونَ ④
یہی	دن	جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیے جاتے

ضروری وضاحت

① إِنَّا اور اِنَّا کا مجموعہ ہے۔ ② قَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ علامت مآ کے بعد اگر اسی جملے میں پہلے ہو تو اس پہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ④ اگر یہ پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اور مَوْث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

ذُكُوْعَاتُهَا 02

71 سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ 71

آيَاتُهَا 28

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بلاشبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ

یہ کہ تو ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے

أَنْ أَنْذِرَ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

کہ آئے ان کے پاس دردناک عذاب۔ ﴿۱﴾

أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱﴾

اس نے کہا اے میری قوم بے شک میں

قَالَ يُقَوْمِ إِنِّي

تمہیں واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿۲﴾

لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲﴾

کہ تم اللہ کی عبادت کرو

أَبِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿۳﴾

وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا رَبَّكُمْ

وہ معاف کر دے گا تم کو تمہارے گناہ

يَغْفِرُ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

اور وہ مہلت دے گا تمہیں ایک مقررہ وقت تک

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى ۖ

بے شک اللہ کا (مقرر) وقت جب آجائے

إِنَّ آجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَاءَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، کتب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَوْمِهِ	: قوم، اقوام، قومیت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
أَلِيمٌ	: الم ناک حادثہ، رنج و الم۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اتَّقُوهُ	: تقویٰ، متقی۔
أَطِيعُوا	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔
يَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يُؤَخِّرْكُمْ	: مؤخر، تاخیر۔
آجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
مُسَمًّى	: اسم با مسمی۔

ذُکُوعَاتُهَا 02

71 سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ 71

آيَاتُهَا 28

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا ^①	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَى قَوْمِهِ	أَنْ	أَنْذِرُ	قَوْمَكَ
بلاشبہ ہم نے	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو

مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ^②
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے ان کے پاس	عذاب	دردناک

قَالَ	يَقَوْمِ ^②	إِنِّي ^③	لَكُمْ ^④	نَذِيرٌ	مُبِينٌ ^⑤
اس نے کہا	اے (میری) قوم	بے شک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح

أَنْ ^⑤	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَاتَّقُوا ^⑥	وَاطِيعُونَ ^⑦
کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ	اور تم سب ڈرو اسی سے	اور تم سب اطاعت کرو میری

يَعْفِرُ	لَكُمْ ^④	مِنْ ذُنُوبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرُكُمْ
وہ معاف کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں سے	اور	وہ مہلت دے گا تمہیں

إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ^ط	إِنَّ	أَجَلَ اللَّهِ	إِذَا	جَاءَ
ایک مقررہ وقت تک	بے شک	اللہ کا (مقرر) وقت	جب	آجائے

ضروری وضاحت

① إِنَّا دراصل **إِنَّ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ② **يَقَوْمِ** اصل میں **يَقَوْمِي** تھا آخر سے **ئِي** تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ **إِنِّي** دراصل **إِنَّ** + **ئِي** کا مجموعہ ہے۔ ④ **لَكُمْ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے **ك** کر دیا گیا ہے۔ ⑤ **أَنْ** کے سکون کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے **زیر دی گئی** ہے۔ ⑥ علامت **فَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”**م**“ گر جاتا ہے۔ ⑦ **وَاطِيعُونَ** اصل میں **وَاطِيعُونِي** تھا آخر سے **ئِي** تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

(تو) وہ مؤخر نہیں کیا جاتا کاش تم جانتے ہوتے۔ ﴿۱﴾

اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے دعوت دی

اپنی قوم کو رات اور دن۔ ﴿۲﴾

سو نہیں زیادہ کیا انہیں میری دعوت نے

مگر (حق سے دور) بھاگنے ہی میں۔ ﴿۳﴾

اور بے شک میں نے جب (بھی) دعوت دی انہیں

تا کہ تو معاف کرے ان کو انہوں نے ڈال لیں

اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں

اور اوڑھ لیے اپنے کپڑے اور اڑ گئے

اور انہوں نے تکبر کیا خوب تکبر کرنا۔ ﴿۴﴾

پھر بیشک میں نے دعوت دی انہیں بلند آواز سے۔ ﴿۵﴾

پھر بے شک میں نے علانیہ (دعوت) دی ان کو

لَا يُؤَخِّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ

قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿۲﴾

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي

إِلَّا فِرَارًا ﴿۳﴾

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ

لِتَعْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا

أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ

وَاسْتَعْصَمُوا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۴﴾

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَادًا ﴿۵﴾

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

فِرَارًا : مفرور، راہ فرار اختیار کرنا، مفر۔

لِتَعْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

أَصْرُوا : اصرار، مُصر۔

اسْتَكْبَرُوا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

جَهَادًا : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔

أَعْلَنْتُ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يُؤَخِّرُ : مؤخر، تاخیر۔

تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

دَعَوْتُ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

لَيْلًا : لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔

نَهَارًا : نہار منہ، لیل و نہار۔

يَزِدْهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔

قَالَ	تَعْلَمُونَ ﴿١﴾	كُنْتُمْ	لَوْ	لَا يُؤَخَّرُ ①
اس نے کہا	تم سب جانتے	ہوتے تم	کاش	نہیں وہ موخر کیا جاتا

رَبِّ ②	إِنِّي ③	دَعَوْتُ	قَوْمِي ④	لَيْلًا ⑤	وَأَنهَارًا ⑥
(اے میرے) رب	بیشک میں نے	میں نے دعوت دی	اپنی قوم کو	رات	اور دن

فَلَمْ	يَزِدْهُمْ ⑤	دُعَائِي ④	إِلَّا ④	فِرَارًا ⑥	وَأِنِّي ③
سو نہیں	زیادہ کیا انہیں	میری دعوت	مگر	بھاگنے (ہی میں)	اور بے شک میں

كَلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ ⑤	لِيَتَغَفَّرَ	لَهُمْ	جَعَلُوا
جب بھی	میں نے دعوت دی انہیں	تا کہ تو معاف کرے	ان کو	انہوں نے ڈال لیں

أَصَابِعَهُمْ ⑤	فِي أَذَانِهِمْ ⑤	وَ	اسْتَعْشَوْا	ثِيَابَهُمْ ⑤
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	اُن سب نے اوڑھ لیے	اپنے کپڑے

وَأَصْرُوا	وَاسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا ⑥	ثُمَّ ⑦	إِنِّي ③
اور وہ سب اڑ گئے	اور انہوں نے تکبر کیا	تکبر کرنا	پھر	بیشک میں نے

دَعَوْتُهُمْ ⑤	جَهَارًا ⑧	ثُمَّ ⑦	إِنِّي ③	أَعْلَنْتُ	لَهُمْ
میں نے دعوت دی انہیں	بلند آواز (سے)	پھر	بیشک میں	میں نے علانیہ (دعوت) دی	ان کو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل یَا رَبِّي تھا شروع سے یَا اور آخر سے ئی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اِنِّي دراصل اِنَّ + ئی کا مجموعہ ہے۔ ④ علامت ئی اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ یا هُم اگر فعل کے ساتھ ہوں تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے ساتھ ہوں تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اور میں نے خفیہ (دعوت) دی ان کو بالکل خفیہ۔ ﴿۹﴾

تو میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے

بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿۱۰﴾

وہ بھیجے گا بارش تم پر موسلا دھار۔ ﴿۱۱﴾

اور وہ مدد کریگا تمہاری مالوں اور بیٹوں کے ساتھ

اور وہ (پیدا) کر دے گا تمہارے لیے باغات

اور (جاری) کر دے گا تمہارے لیے نہریں۔ ﴿۱۲﴾

کیا ہے تم کو (کہ) نہیں تم اعتقاد رکھتے اللہ کیلئے عظمت کا۔ ﴿۱۳﴾

حالانکہ یقیناً اس نے پیدا کیا ہے تمہیں

(مخلف) حالتوں (مرامل) میں۔ ﴿۱۴﴾

کیا نہیں تم نے دیکھا کیسے پیدا کیے اللہ نے

سات آسمان اوپر تلے۔ ﴿۱۵﴾

وَاسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿۹﴾

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ

إِنَّهُ كَانَ عَفُوًّا ﴿۱۰﴾

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿۱۱﴾

وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَأَبْنِيْنَ

وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّاتٍ

وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿۱۲﴾

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾

وَقَدْ خَلَقَكُمْ

أَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْرَرْتُ : اسرار اور موز، پراسرار، سری و جہری نمازیں۔

فَقُلْتُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اسْتَغْفِرُوا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

يُرْسِلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

السَّمَاءَ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يُمِدُّكُمْ : مدد، امداد، مددگار، مدد و معاون۔

بِأَمْوَالٍ : بالمقابل، بالواسطہ/ مالی خسارہ۔

بَيْنَيْنَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔

وَقَارًا : پر وقار تقریب، مہمان ذی وقار۔

خَلَقَكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

أَطْوَارًا : طور طریقہ، اطوار۔

تَرَوْا : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

سَبْعَ : قرأت سبوع و عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔

طِبَاقًا : چودہ طبق، طبقہ، طبقات۔

و	أَسْرَرْتُ	لَهُمْ ^①	إِسْرَارًا ^①	قُلْتُ	اسْتَغْفِرُوا ^②
اور	میں نے خفیہ (دعوت) دی	ان کو	بالکل خفیہ	تو میں نے کہا	تم سب بخشش مانگو

رَبِّكُمْ ^ط	إِنَّهُ	كَانَ	عَفَا ^⑩	يُرْسِلِ	السَّمَاءَ
اپنے رب سے	بے شک وہ	ہے	بہت بخشنے والا	وہ بھیجے گا	آسمان (سے بارش)

عَلَيْكُمْ	مَدْرَارًا ^⑩	وَ	يُمِدُّكُمْ	بِأَمْوَالِ	
تم پر	موسلا دھار	اور	وہ مدد کرے گا تمہاری	مالوں سے	

وَ	بَيْنَيْنَ	وَيَجْعَلُ	لَكُمْ	جَنَّتِ ^③	وَيَجْعَلُ
اور	بیٹوں (سے)	اور وہ (پیدا) کر دے گا	تمہارے لیے	باغات	اور وہ (جاری) کر دے گا

لَكُمْ ^①	أَنْهَرًا ^①	مَا لَكُمْ ^①	لَا تَرْجُونَ ^④	لِلَّهِ	وَقَارًا ^⑤
تمہارے لیے	نہریں	کیا تم کو	نہیں تم سب اعتقاد رکھتے	اللہ کیلئے	عظمت

وَقَدْ ^⑤	خَلَقَكُمْ	أَطْوَارًا ^⑭	آ	لَمْ تَرَوْا ^⑥	
حالانکہ یقیناً	اس نے پیدا کیا ہے تمہیں	(مختلف) حالتوں میں	کیا	نہیں تم سب نے دیکھا	

كَيْفَ	خَلَقَ	اللَّهُ ^⑦	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ ^③	طَبَاقًا ^⑮
کیسے	پیدا کیے	اللہ نے	سات	آسمان	اوپر تلے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل لُحْمًا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لُحْمًا ہے اور ترجمہ کبھی کے لیے کبھی کا، کبھی بھی کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اِسْتِغْفِرُ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ان اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُنْ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت لَمْ کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

اور بنایا چاند کو ان میں (زمین کا) نور
 اور بنایا سورج کو چراغ۔ ﴿16﴾
 اور اللہ ہی نے اگایا (پیدا کیا) تمہیں زمین سے
 اگانا (خاص انداز سے)۔ ﴿17﴾ پھر وہ لوٹائے گا تمہیں اسی میں
 اور (پھر) وہ نکالے گا تمہیں (دوبارہ) نکالنا۔ ﴿18﴾
 اور اللہ نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔ ﴿19﴾
 تاکہ تم چلو پھرو اس کے کھلے راستوں پر۔ ﴿20﴾
 کہا نوح نے اے میرے رب بیشک انہوں نے
 نافرمانی کی میری اور انہوں نے پیروی کی (اس کی)
 جو (کہ) نہیں زیادہ کیا اسے اس کے مال نے
 اور اس کی اولاد نے مگر خسارے میں۔ ﴿21﴾
 اور انہوں نے چال چلی بہت بڑی چال۔ ﴿22﴾

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا
 وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ﴿16﴾
 وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ
 نَبَاتًا ﴿17﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا
 وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿18﴾
 وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿19﴾
 لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾
 قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ
 عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا
 مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ
 وَوَلَدًا إِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾
 وَمَكَرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ﴿22﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَصَوْنِي	: معصیت، غم عسایاں، عاصی۔	الْقَمَرَ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
اتَّبَعُوا	: اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔	فِيهِنَّ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَزِدْهُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	أَنْبَتَكُمْ	: نباتات۔
وَلَدًا	: اولاد، ولدیت، مال و اولاد۔	يُعِيدُكُمْ	: اعادہ، عود کر آنا۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا لایہ کہ۔	يُخْرِجُكُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
خَسَارًا	: خسارہ، خائب و خاسر۔	بِسَاطًا	: بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق۔
مَكَرُوا	: مکر و فریب، مکار۔	لِتَسْلُكُوا	: سلوک، مسلک، مسالک۔
كَبِيرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	سُبُلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

وَجَعَلَ الْقَمَرَ ①	فِيهِنَّ ①	نُورًا ①	وَوَجَعَلَ ①	الشَّمْسَ ①
اور اس نے بنایا	چاند	ان میں	نور	اور اس نے بنایا

سِرَاجًا ①	وَاللَّهُ ①	أَتَّبَعَكُمُ ①	مِنَ الْأَرْضِ ①	نَبَاتًا ①
چراغ	اور اللہ نے	اُگایا تمہیں	زمین سے	(خاص انداز میں) اُگانا

ثُمَّ ①	يُعِيدُكُمْ ②	فِيهَا ②	وَ يُعْرِجُكُمْ ②	إِحْرَاجًا ②
پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اسی میں	اور وہ نکالے گا تمہیں	(دوبارہ) نکالنا

وَاللَّهُ ①	جَعَلَ ①	لَكُمْ ①	الْأَرْضَ ①	بِسَاطًا ①	لِتَسْلُكُوا ③
اور اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	تاکہ تم سب چلو پھرو

مِنْهَا ①	سُبُلًا فِجَا جَا ②	قَالَ ②	نُوحٌ ②	رَبِّ ④	إِنَّهُمْ ⑤
اس سے	کھلے راستوں پر	کہا	نوح نے	(اے میرے رب	بیشک انہوں نے

عَصَوْنِي ⑥	وَاتَّبَعُوا ⑥	مَنْ ⑥	لَمْ يَزِدْهُ ⑦	مَالَهُ ⑦
ان سب نے نافرمانی کی میری	اور انہوں نے پیروی کی	جو	نہیں زیادہ کیا اسے	اس کے مال

وَوَلَدًا ⑧	إِلَّا خَسَارًا ⑧	وَ ⑧	مَكْرًا ⑧	مَكْرًا ⑧	كِبَارًا ⑧
اور اس کی اولاد نے	مگر خسارے میں	اور	انہوں نے چال چلی	چال	بہت بڑی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② کُمُ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔
 ③ فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل یَا تَبَّیٰ تَحَا شروع سے آیا اور آخر سے نئی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ هُمْ کا ترجمہ وہ سب کی بجائے انہوں نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ فَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَقَالُوا لَا تَدْرُنَّ إِلَهَتَكُمْ

وَلَا تَدْرُنَّ وِدًّا وَلَا سُوعًا ۝

وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۝

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝

مِمَّا حَطَّيْتَهُمْ أُعْرِقُوا

فَأُدْخِلُوا نَارًا ۝ فَلَمْ يَجِدُوا

لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ

مِنَ الْكٰفِرِينَ دَيًّا ۝

إِنَّكَ إِن تَذَرَهُمْ

يُضِلُّوا عِبَادَكَ

اور انہوں نے کہا ہرگز نہ چھوڑو اپنے معبودوں کو

اور ہرگز نہ چھوڑو تا تم ”ود“ کو اور نہ ”سواع“ کو

اور نہ ”یغوث“ اور ”یعوق“ اور ”نسر“ کو۔ ﴿23﴾

اور بلاشبہ انہوں نے گمراہ کیا بہت (لوگوں) کو

اور (اے اللہ) تو نہ بڑھا (ان) ظالموں کو مگر گمراہی میں۔ ﴿24﴾

اپنے گناہوں (کی وجہ) سے وہ غرق کیے گئے

پھر وہ داخل کیے گئے آگ میں تو نہ پایا انہوں نے

اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔ ﴿25﴾

اور کہا نوح نے اے میرے رب نہ چھوڑ زمین پر

کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔ ﴿26﴾

بے شک تو نے اگر چھوڑا ان کو

(تو) وہ گمراہ کریں گے تیرے بندوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَضَلُّوا	: ضلالت و گمراہی۔
كَثِيرًا	: کثرت، اکثر، کثیر۔
تَزِدِ	: زیادہ، مزید، زائد۔
الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِمَّا	: منجانب، من وعن، ماحول، ماتحت۔
حَطَّيْتَهُمْ	: خطا، خطا کار، خطائیں۔
أُعْرِقُوا	: غرق، غرقاب۔
فَأُدْخِلُوا	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
يَجِدُوا	: وجود، موجود، وجد، وجدان۔
أَنْصَارًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الْكٰفِرِينَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
دَيًّا	: دارالقرآن، دارالحکمت، دیار غیر۔
عِبَادَكَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔

وَقَالُوا	لَا تَذَرُنَّ	الْهَتَكُمُ	وَ	لَا تَذَرُنَّ	وَدَا
اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ تم چھوڑو	اپنے معبودوں کو	اور	ہرگز نہ تم چھوڑنا	ود

وَ	لَا سُوَاعًا	وَ	لَا يَغُوثَ	وَيَعُوقَ	وَنَسْرًا
اور	نہ سواع	اور	نہ یغوث	اور یعوق	اور نسر

وَقَدْ	أَضَلُّوا	كَثِيرًا	وَ	لَا تَزِدُ	الظَّالِمِينَ	إِلَّا ضَلَالًا
اور بلاشبہ	انہوں نے گمراہ کیا	بہت کو	اور	نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر گمراہی میں

مِمَّا حَطَبْتِهِمْ	أَغْرَقُوا	فَادْخَلُوا	نَارًا	فَلَمَّا يَجِدُوا
اپنے گناہوں (کی وجہ) سے	وہ سب غرق کیے گئے	پھر وہ سب داخل کیے گئے	آگ	تو نہ پایا انہوں نے

لَهُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَنْصَارًا	وَقَالَ	نُوحٌ
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی مددگار (ناصر و نصیر کی جمع)	اور کہا	نوح نے

رَبِّ	لَا تَذَرُ	عَلَى الْأَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِينَ	دَيَّارًا
(اے میرے) رب	تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا

إِنَّكَ	إِنْ	تَذَرُهُمْ	يُضِلُّوا	عِبَادَكَ
بے شک تو	اگر	تو نہ چھوڑا ان کو	(تو) وہ سب گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر تک کی علامت ہے۔ ② یہ سب نیک بزرگوں کے نام ہیں جن کے بت بنا کر پوجا کی جاتی تھی۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اور یہاں نماز اناک ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ف کا ترجمہ کبھی بھر کبھی تو اور کبھی پس کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہ دراصل تیانقی تھا، شروع سے تیا اور آخر سے ہی تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔

اور نہیں وہ جنیں گے مگرنا فرمان منکر کو۔ ﴿27﴾

اے میرے رب بخش دے مجھے اور میرے والدین کو
اور اس کو جو داخل ہو میرے گھر میں مؤمن بن کر
اور ایمان والے مردوں اور ایمان لانے والی عورتوں کو
اور نہ بڑھا ظالموں کو مگر تباہی میں۔ ﴿28﴾

وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾

ذُكُوعَاتُهَا 02

72 سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40

آيَاتُهَا 28

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کہہ دیجیے وحی کی گئی ہے میری طرف کہ یہ حقیقت ہے کہ
غور سے سنا (قرآن کو) جنوں میں سے ایک جماعت نے
تو انہوں نے کہا بے شک ہم نے سنا ہے
ایک عجیب قرآن کو۔ ﴿28﴾ وہ رہنمائی دیتا ہے
بھلائی کی طرف تو ہم ایمان لے آئے اس پر

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ

اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا

قُرْآنًا عَجَبًا ۗ

إِلَى الرُّشْدِ فَأَمَّا بِهِ ۗ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَزِدُ : زیادہ، مزید، زائد۔
الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلالم۔
أُوحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔
اسْتَمَعَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
نَفَرٌ : بھاری نفری (تعداد)۔
عَجَبًا : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
الرُّشْدِ : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

يَلِدُوا : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔

فَاجِرًا : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

كَفَّارًا : کفر، کافر، کفار، کفارک۔

اغْفِرُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

لِوَالِدَيَّ : والد، والدین، ولدیت۔

دَخَلَ : داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔

بَيْتِي : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔

مُؤْمِنًا : ایمان، مؤمن، امن۔

● کالارنگ: اردو میں استعمال الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: پرہیز استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ لَا يَلِدُوا إِلَّا فَاَجْرًا كَغَفَارًا ^①	رَبِّ ^②	اغْفِرْ لِي
اور نہیں وہ سب جنیں گے مگر نافرمان سخت منکر	(اے میرے) رب	تو بخش دے مجھ کو

وَلِوَالِدَيْ	وَلِمَنْ دَخَلَ	بَيْتِي	مُؤْمِنًا	وَالْمُؤْمِنِينَ ^③
اور میرے والدین کو اور اسکو جو داخل ہوا	میرے گھر میں	مؤمن (بن کر)	اور سب ایمان والے مردوں کو	

وَ الْمُؤْمِنَاتِ ^④	وَ لَا تَزِدِ	الظَّالِمِينَ	إِلَّا تَبَارًا ^⑤
اور ایمان لانے والی عورتوں کو	اور نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر تباہی (میں)

آيَاتُهَا 28	72 سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40	رُكُوعَاتُهَا 02
--------------	-----------------------------------	------------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ	أَوْحَى ^⑥	إِلَيَّ ^⑦	أَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ
آپ کہہ دیجیے	وحی کی گئی	میری طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	غور سے سنا	ایک جماعت نے

مِنَ الْجِنِّ	فَقَالُوا	إِنَّا ^⑧	سَمِعْنَا	قُرْآنًا عَجَبًا ^⑨
جنوں میں سے	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم نے	ہم نے سنا	عجیب قرآن

يَهْدِي	إِلَى الرُّشْدِ	فَأَمَّا	يَهُ ^⑩
وہ رہنمائی دیتا ہے	بھلائی کی طرف	تو ہم ایمان لے آئے	اس پر

ضروری وضاحت

① فقال کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل یَا تَقِيّ تھا شروع سے یَا اور آخر سے بی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ دراصل لَا تَزِدْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِلَیَّ دراصل اِلَیَّ کا مجموعہ ہے۔ ⑦ اِنَّا دراصل اِنَّا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

اور ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے اپنے رب کا
 کسی ایک کو۔ ﴿۱﴾ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ بہت بلند ہے
 ہمارے رب کی شان نہیں بنائی اس نے (ہنی) کوئی بیوی
 اور نہ کوئی اولاد۔ ﴿۲﴾ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ
 کہتا تھا ہمارا بیوقوف اللہ پر جھوٹ۔ ﴿۳﴾
 اور بیشک ہم نے خیال کیا تھا یقیناً ہرگز نہیں کہیں گے
 انسان اور جن اللہ پر جھوٹ۔ ﴿۴﴾
 اور بیشک یہ حقیقت ہے کہ تھے انسانوں میں سے کچھ لوگ
 پناہ پکڑتے جنوں میں کچھ لوگوں کی
 تو زیادہ کر دیا انہوں نے ان (جنوں) کو سرکشی میں۔ ﴿۵﴾
 اور یہ کہ بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ تم نے گمان کیا
 کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا اللہ کسی ایک کو۔ ﴿۶﴾

وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا
 أَحَدًا ۗ ﴿۱﴾ وَآنَّهُ تَعْلَىٰ
 جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
 وَلَا وَلَدًا ۗ ﴿۲﴾ وَآنَّهُ كَانَ
 يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۗ ﴿۳﴾
 وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نَقُولَ
 الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ ﴿۴﴾
 وَآنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ
 يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ
 فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۗ ﴿۵﴾
 وَآنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ
 أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۗ ﴿۶﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُشْرِكَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
أَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
تَعْلَىٰ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
صَاحِبَةً	: صاحب، صحابی، صحبت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَلَدًا	: اولاد، ولدیت، ولد۔
يَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَنَنْتُمْ	: بدظن، ظن غالب، سوءظن۔
كَذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
يَعُوذُونَ	: تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَزَادُوهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
كَمَا	: کما حقہ، کالعدم، ماحول، ماتحت۔
يَبْعَثُ	: بعثت، مبعوث۔

و	لَنْ نُشْرِكَ ^①	بِرَبِّنَا ^②	أَحَدًا ^③	وَأَنَّهُ	تَعْلَى ^④
اور	ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے	اپنے رب کا	کسی ایک کو	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے	بہت بلند ہے

جُدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً ^{③③}	وَلَا	وَلَدًا ^③	وَأَنَّهُ
شان	ہمارے رب کی	نہیں بنائی اس نے	کوئی بیوی	اور نہ	کوئی اولاد	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے

كَانَ	يَقُولُ	سَفِيهُنَا	عَلَى اللَّهِ	شَطَطًا	وَ	آتَا
تھا	وہ کہتا	ہمارا بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ	اور	پیشک ہم نے

ظَنَنَّا	أَنَّ	لَنْ تَقُولَ ^{⑤①}	الْإِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللَّهِ
ہم نے خیال کیا	یقیناً	ہرگز نہیں کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ پر

كَذِبًا	وَأَنَّهُ	كَانَ رِجَالًا ^③	مِنَ الْإِنْسِ	يَعُودُونَ
جھوٹ	اور پیشک یہ حقیقت ہے کہ	تھے کچھ لوگ	انسانوں میں سے	وہ سب پناہ پکڑتے

بِرِجَالٍ ^{③②}	مِنَ الْجِنِّ	فَزَادُوهُمْ ^⑥	رَهَقًا	وَأَنَّهُمْ
کچھ لوگوں کی	جنوں میں سے	تو زیادہ کر دیا انہوں نے ان کو	سرکشی	اور یہ کہ پیشک انہوں نے

ظَنُّوا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	أَنَّ	لَنْ يَبْعَثَ ^①	اللَّهُ أَحَدًا ^⑦
اُن سب نے گمان کیا	جس طرح	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں وہ اٹھائے گا	اللہ کسی ایک کو

ضروری وضاحت

① علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ مستقبل میں نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ② کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم کے مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اور مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ کا ترجمہ کبھی بس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

اور یہ کہ بیشک ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو ہم نے پایا سے

(کہ) وہ بھر دیا گیا ہے سخت پہرے اور شعلوں سے۔ ﴿۸﴾

اور یہ کہ بیشک ہم بیٹھا کرتے تھے

اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں (باتیں) سننے کے لیے،

تو اب جو کان لگاتا ہے ہے وہ پاتا ہے اپنے لیے

ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا۔ ﴿۹﴾ اور یہ کہ بیشک ہم

نہیں ہم جانتے کیا کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے

(ان کے) ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے

ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا۔ ﴿۱۰﴾

اور یہ کہ بے شک ہم میں سے (کچھ) نیک ہیں

اور ہم میں سے (کچھ) اس کے علاوہ ہیں

تھے ہم مختلف طریقوں (مذہب) پر۔ ﴿۱۱﴾

وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا

مُلْتًا حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ﴿۸﴾

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط

فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ

شُهَابًا رَصَدًا ﴿۹﴾ وَأَنَّا

لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ

بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ

بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ

وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ ط

كُنَّا ظُرَاقٍ قَدَدًا ﴿۱۱﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمَسْنَا : لمس۔

أُرِيدَ : ارادہ، مرید، مراد۔

فَوَجَدْنَاهَا : وجود، موجود، وجد۔

بِمَنْ : بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

شَدِيدًا : شدید، شدت، مشدود، تشدد۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

شُهَبًا : شہاب ثاقب۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

نَقْعُدُ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔

رَشَدًا : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الصَّالِحُونَ : صالح، لُصالح، اعمال صالحہ۔

لِلسَّمْعِ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

ظُرَاقٍ : طور طریقہ، احسن طریقے سے۔

شَرٌّ : خیر و شر، شریر، شرارت۔

وَأَنَا ^①	لَمَسْنَا ^②	السَّمَاءَ	فَوَجَدْنَاهَا ^②	مِلْتًا ^③	حَرَسًا
اور یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے ٹھولا	آسمان کو	تو ہم نے پایا اسے	وہ بھر دیا گیا ہے	پہرہ

شَدِيدًا	وَشُهَبًا	وَأَنَا ^①	كُنَّا ^④	نَقَعْدُ	مِنْهَا ^⑤
سخت	اور شعلوں (سے)	اور یہ کہ بیشک ہم	ہم تھے	ہم بیٹھا کرتے	اس کے

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ^ط	فَمَنْ	يَسْتَمِعِ	الْآنَ
ٹھکانوں (میں)	سننے کے لیے	توجو	وہ کان لگاتا ہے	اب

يَجِدُ	لَهُ	شَهَابًا	رَّصَدًا	وَأَنَا ^①	لَا تَدْرِي
وہ پاتا ہے	اپنے لیے	ایک شعلہ	گھات میں لگا ہوا	اور یہ کہ بیشک ہم	نہیں ہم جانتے

آ	شَرُّ	أُرِيدَ	يَمُنُ	فِي الْأَرْضِ	أَمَّ	أَرَادَ	بِهِمْ
کیا	کسی برائی	ارادہ کیا گیا	انکے ساتھ جو	زمین میں	یا	ارادہ کیا	ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ	رَشَدًا	وَأَنَا ^①	مِنَّا ^⑥	الصَّالِحُونَ ^⑦
ان کے رب نے	بھلائی کا	اور یہ کہ بے شک ہم	ہم میں سے (کچھ)	نیک (جمع)

وَمِنَّا ^⑥	دُونَ ذَلِكَ ^ط	كُنَّا ^④	ظَرَائِقَ	قَدَدًا
اور ہم میں سے کچھ	اس کے علاوہ	تھے ہم	طریقوں (مذہب پر)	مختلف

ضروری وضاحت

① **أَنَا** دراصل **أَنْ** + **قَا** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک **نُون** گرا ہوا ہے۔ ② **قَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **بِش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہوتو ترجمہ کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **كُنَّا** دراصل **كُنْ** + **قَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑤ **مِنْ** کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں سیاق و سباق کے اعتبار سے ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ **مِنَّا** دراصل **مِنْ** + **قَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑦ یہاں **فُون** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَأَنَا ظَنَنْتَ أَنْ

لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ

وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾

وَأَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى

أَمَنَّا بِهِ طَمَعْنُ يَوْمَ مِنْ

بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ

بِخُسَا وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾

وَأَنَا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ

وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ طَمَعْنُ أَسَلَمَ

فَأَوْلِيكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾

وَأَنْ لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ

اور یہ کہ بیشک ہم نے یقین کر لیا کہ بیشک

ہرگز نہیں ہم عاجز کر سکیں گے اللہ کو زمین میں

اور ہرگز نہیں ہم عاجز کر سکیں گے اسے بھاگ کر ﴿١٢﴾

اور یہ کہ بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو

ہم ایمان لے آئے اس پر، پھر جو ایمان لائے گا

اپنے رب پر تو نہ وہ ڈرے گا

کسی نقصان سے اور نہ کسی زیادتی سے۔ ﴿١٣﴾

اور یہ کہ بیشک (کچھ) ہم میں سے مسلمان ہیں

اور (کچھ) ہم میں سے ظالم ہیں پھر جو فرما نبردار ہو گیا

تو وہی ہیں (جنہوں نے) تصد کیا سیدھے راستے کا۔ ﴿١٤﴾

اور رہے ظلم کرنے والے تو وہ ہونگے جہنم کا ایندھن۔ ﴿١٥﴾

اور یہ کہ اگر یہ قائم رہتے (سیدھے) راستے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

يَخَافُ : خوف، خائف، خوف، وہراس۔

مِنَّا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْمُسْلِمُونَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔

رَشَدًا : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

اسْتَقَامُوا : استقامت، صراط مستقیم، خط مستقیم۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الطَّرِيقَةَ : طور طریقہ، احسن طریقے سے۔

وَاللَّيْلِ وَنَهَارٍ رَحْمٍ وَكُرْمٍ، شَانٍ وَشَوَكْتٍ۔

ظَنَنْتَ : بدظن، ظن غالب، سوء ظن۔

نُعْجِزُ : عاجز، عاجزی، عاجزانہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الْهُدَى : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

أَمَنَّا : امن، مامون، امن عامہ، مؤمن۔

وَأَنَا	ظَنَنَّا	أَنْ	لَنْ نُعْجِزَ	اللَّهُ
اور یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے یقین کر لیا کہ	ہرگز نہیں ہم عاجز کر سکیں گے	اللہ	

فِي الْأَرْضِ	وَلَنْ	نُعْجِزَهُ	هَرَبًا	وَأَنَا	لَمَّا
زمین میں	اور ہرگز نہیں	ہم عاجز کر سکیں گے	بھاگ کر	اور یہ کہ بیشک ہم نے	جب

سَمِعْنَا	الْهُدَى	أَمَّا	بِهِ	فَمَنْ	يُؤْمِنُ	بِرَبِّهِ
ہم نے سنا	ہدایت	ہم ایمان لے آئے	اس پر	پھر جو	وہ ایمان لائے گا	اپنے رب پر

فَلَا يَخَافُ	بِخُصَا	وَلَا	رَهَقًا	وَأَنَا	مِمَّا
تو نہ وہ ڈرے گا	کسی نقصان (سے)	اور نہ	کسی زیادتی سے	اور یہ کہ بیشک ہم	ہم میں سے کچھ

الْمُسْلِمُونَ	وَمِمَّا	الْقِسْطُونَ	فَمَنْ	أَسْلَمَ	فَأُولَئِكَ
مسلمان ہیں	اور ہم میں سے	کچھ ظالم (ہیں)	پھر جو	فرمانبردار ہو گیا	تو وہی ہیں

تَحَرُّوا	رَشَدًا	وَأَمَّا	الْقِسْطُونَ	فَكَانُوا	لِجَهَنَّمَ
تصد کیا	سیدھے راستے کا	اور رہے	سب ظلم کرنے والے	تو وہ سب ہونگے	جہنم کا

حَطَبًا	وَ	أَنْ لَوْ	اسْتَقَامُوا	عَلَى الطَّرِيقَةِ
ایندھن	اور	یہ کہ اگر	سب قائم رہتے	راتے پر

ضروری وضاحت

① آقا دراصل **أَنَا** کا مجموعہ ہے، مخفف کے لیے **أَنَا** کا ترجمہ ہے۔ ② **أَنْ** کا ترجمہ ہے اور **إِنْ** کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ③ **بِهِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ **وَأَمَّا** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ **مِمَّا** دراصل **مِنْ** کا مجموعہ ہے۔ ⑦ یہاں **فَنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت **ر** اور **ش** میں کام کا اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَا سَقِيْنُهُمْ مَاءً عَدَقًا ﴿١٦﴾

لِنَفْتِنَتْهُمْ فِيْهِ ط

وَمَنْ يُعْرِضُ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ

يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ

فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ

عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا

يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي

وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ

(تو) ضرور ہم پلاتے انہیں وافر پانی۔ ﴿١٦﴾

تاکہ ہم آزمائیں انہیں اس میں

اور جو منہ موڑے گا اپنے رب کی یاد سے

وہ داخل کرے گا اسے سخت عذاب میں۔ ﴿١٧﴾

اور یہ کہ بیشک مسجدیں اللہ کے لیے ہیں

تو تم نہ پکارو اللہ کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿١٨﴾

اور بیشک یہ حقیقت ہے (کہ) جب کھڑا ہوا

اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) وہ پکار رہا تھا اسے قریب تھے

کہ وہ ہو جائیں اس پر (گھیر کر) چمٹنے والے۔ ﴿١٩﴾

کہہ دیجیے بیشک میں تو پکارتا ہوں اپنے رب کو

اور میں شریک نہیں کرتا اسکے ساتھ کسی ایک کو۔ ﴿٢٠﴾

کہہ دیجیے بیشک میں اختیار نہیں رکھتا تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا سَقِيْنُهُمْ: ساتی، ساتی کوثر۔

مَاءً: ماء الحیات، ماء اللحم۔

لِنَفْتِنَتْهُمْ: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

وَمَنْ يُعْرِضُ: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

يُعْرِضُ: اعراض کرنا۔

ذِكْرِ: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

فَلَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَدْعُوا: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

مَعَ: مع اہل و عیال، معیت۔

أَحَدًا: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

قَامَ: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

عَلَيْهِ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قُلْ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أُشْرِكُ: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

بِهِ: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

أَمْلِكُ: مالک، ملکیت، املاک مقبوضہ۔

• کلارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَا سَقِيْبُهُمْ ^①	مَاءٌ	عَدَقًا ^②	لِنَفْتِنَهُمْ ^{①②}	فِيْهِ ^ط
(تو) ضرور ہم پلاتے انہیں	پانی	وافر	تا کہ ہم آزمائیں انہیں	اس میں

وَمَنْ	يُعْرِضُ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ	يَسْلُكُهُ	عَذَابًا صَعَدًا ^①
اور جو	وہ منہ موڑے گا	اپنے رب کی یاد سے	وہ داخل کرے گا اسے	سخت عذاب

وَأَنَّ	الْمَسْجِدَ	لِلَّهِ	فَلَا تَدْعُوا ^③	
اور	یہ کہ بیشک	مسجدیں	اللہ کے لیے	تو نہ تم سب پکارو

مَعَ اللَّهِ	أَحَدًا ^④	وَأَنَّهُ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللَّهِ
اللہ کیساتھ	کسی ایک کو	اور بیشک یہ (حقیقت ہے)	جب	کھڑا ہوا	اللہ کا بندہ

يَدْعُوهُ	كَادُوا	يَكُونُونَ	عَلَيْهِ	لِبَدَا ^⑤
وہ پکار رہا تھا اسے	قریب تھے	وہ سب ہو جائیں	اس پر	چمٹنے والے

قُلْ	إِنَّمَا ^⑥	أَدْعُوا	رَبِّيْ	وَأَلَّا شُرِكُ ^⑥
آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور نہیں میں شریک کرتا

بِهِ	أَحَدًا ^④	قُلْ	إِنِّيْ	لَأَأْمَلِكُ ^⑥	لَكُمْ
اس کے ساتھ	کسی ایک کو	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	نہیں میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

① **هُمَّ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **لِ** اور آخر میں **زَبْر** ہو تو اس **لِ** کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ③ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ **ذَبْل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **إِنَّ** کے ساتھ جب **مَا** آئے تو اس میں صرف یعنی تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ⑥ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **بِش** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ **إِنِّيْ** دراصل **إِنَّ + نِيْ** کا مجموعہ ہے۔

صَرًّا وَلَا رَشْدًا ﴿٢١﴾

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي

مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۖ

وَلَنْ أجدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ

وَرِسَالَتِهِ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ

وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا

يُوعَدُونَ فَيَسْئَلُهُمُ

مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا

وَأَقْلُ عَدَدًا ﴿٢٤﴾

کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔ ﴿٢١﴾

کہہ دیجیے بیشک میں، ہرگز نہیں پناہ دے گا مجھ

اللہ (کے عذاب) سے کوئی ایک

اور ہرگز نہیں میں پاؤں گا اسکے سوا کوئی پناہ گاہ۔ ﴿٢٢﴾

(اور نہیں میں اختیار رکھتا) مگر اللہ کی طرف سے پہنچانے کا

اور اسکے پیغامات کا اور جو نافرمانی کرے گا اللہ

اور اسکے رسول کی تو بلاشبہ اس کے لیے جہنم کی آگ ہے

ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ۔ ﴿٢٣﴾

یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (اس عذاب کو) جس کا

وہ وعدہ دیے جاتے ہیں تو عنقریب (ضرور) جان لیں گے

(کہ) کون زیادہ کمزور ہے مددگار ہونے میں

اور (کون) زیادہ کم ہے تعداد میں۔ ﴿٢٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَرًّا	: مضر صحت، ضرر رساں۔	حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
رَشْدًا	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	رَأَوْا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُوعَدُونَ	: وعدہ، وعید، مسخ موعود۔
أجدَ	: وجود، موجود۔	فَيَسْئَلُهُمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بَلَاغًا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	أَضْعَفُ	: ضعف، ضعیف۔
يَعْصِ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	نَاصِرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
خَالِدِينَ	: خالد، خلد بریں۔	أَقْلُ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
أَبَدًا	: ابد الآباد۔	عَدَدًا	: عدد، محدود، تعداد، متعدد۔

صَرًّا ^①	وَ لَا رَشْدًا ^①	قُلْ	إِنِّي لَنْ ^②	يُحِيدَنِي ^③
کسی نقصان کا اور	نہ کسی بھلائی کا	آپ کہہ دیجیے	پیشک میں	ہرگز نہیں
				وہ پناہ دے گا مجھے

مِنَ اللّٰهِ	أَحَدٌ ^①	وَ	لَنْ ^②	أَجَدَ	مِنَ دُونِهِ ^④
اللہ سے	کوئی ایک	اور	ہرگز نہیں	میں پاؤں گا	اسکے سوا

مُلْتَحِدًا ^①	إِلَّا	بَلَّغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسَالَتِهِ ^ط	وَ
کوئی پناہ گاہ	مگر	پہنچانا	اللہ (کی طرف) سے	اور	اسکے پیغامات	اور

مَنْ	يَعِصُ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهُ	فَإِنَّ	لَهُ
جو	وہ نافرمانی کرے گا	اللہ	اور	اسکے رسول	تو بلاشبہ	اس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا ^②	حَتَّى	إِذَا
جہنم کی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب

رَأَوْا	مَا	يُوعَدُونَ ^⑤	فَسَيَعْلَمُونَ
وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	تو عنقریب وہ سب ضرور جان لیں گے

مَنْ	أَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَ	أَقْلُ ^⑥	عَدَدًا ^②
کون	زیادہ کمزور	مددگار ہونے میں	اور	زیادہ کم	تعداد

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور مستقبل میں تاکید کے ساتھ نغی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ③ اگر فعل کے آخر میں یں آئے تو فعل اور اس یں کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ④ یہاں علامت مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ اگر یہ پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ایں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

قُلْ	إِنْ	أَذْرِي	آ	قَرِيبٌ	مَا	تُوْعَدُونَ	أَمْ
آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یا

يَجْعَلُ	لَهُ	رَبِّي	أَمَدًا	عِلْمُ الْغَيْبِ
وہ کرے گا	اسکے لیے	میرا رب	کوئی (بسی) مدت	غیب کا علم رکھنے والا

فَلَا	يُظْهِرُ	عَلَى غَيْبِهِ	أَحَدًا	إِلَّا	مَنْ
پس نہیں	وہ ظاہر کرتا	اپنے غیب پر	کسی ایک کو	مگر	جسے

اِذْتَضَى	مِنْ رَّسُولٍ	فَاتَهُ	يَسْلُكُ
وہ پسند کرے	کسی رسول سے	تو بے شک وہ	وہ مقرر کر دیتا ہے

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهِ	رَصَدًا	لِيَعْلَمَ
اسکے ہاتھوں کے درمیان سے	اور	اسکے پیچھے سے	نگہبان (فرشتے)	تا کہ وہ جان لے

أَنْ قَدْ	أَبْلَغُوا	رِسَالَتِ	رَبِّيهِمْ	وَ	أَحَاطَ
کہ بلاشبہ یقیناً	انہوں نے پہنچا دیے	پیغامات	اپنے رب کے	اور	اس نے احاطہ کر رکھا ہے

بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَ	أَحْصَى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا
(ان چیزوں) کا جو	انکے پاس	اور	اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز کو	گن کر

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ عموماً ”اگر“ ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔ ② شروع میں تو پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ④ اَنْ دراصل اَنْ تھا تخفیف کے لیے کبھی اَنْ استعمال ہو جاتا ہے۔ ⑤ اْت اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے۔ ⑥ اِنْ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

تذکراتها 02

73 سُورَةُ الْمُزْمَلِ مَكِّيَّةٌ 03

آياتها 20

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے کپڑا پہننے والے۔ ﴿١﴾

قیام کیجیے رات کو مگر تھوڑا (یعنی تھوڑی رات آرام کیجیے)۔ ﴿١﴾

اس (رات) کا آدھا (حصہ) یا کم کر لیں اس سے

تھوڑا سا۔ ﴿٢﴾ یا زیادہ کر لیں اس پر

اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ﴿٣﴾

پیشک ہم عنقریب ڈالیں گے (یعنی نازل کریں گے)

آپ پر بھاری فرمان۔ ﴿٤﴾

پیشک رات کا اٹھنا وہ زیادہ سخت ہے (نفس کو) کچلنے میں

اور زیادہ درست ہے بات (ذکر یادعا) کرنے میں۔ ﴿٥﴾

پیشک آپ کے لیے دن میں ایک لمبا کام ہے۔ ﴿٦﴾

يَا أَيُّهَا الْمُزْمَلُ ﴿١﴾

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١﴾

نِصْفَةً أَوْ انْقُصْ مِنْهُ

قَلِيلًا ﴿٢﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٣﴾

إِنَّا سَنُلْقِي

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٤﴾

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً

وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿٥﴾

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا طَوِيلًا ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُمِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

اللَّيْلِ : لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا لایہ کہ۔

قَلِيلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔

انْقُصْ : نقص، ناقص، تنقیص۔

مِنْهُ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

زِدْ : زیادہ، مزید، زائد۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

رَتِّلِ : ترتیل۔

سَنُلْقِي : القاء۔

قَوْلًا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

ثَقِيلًا : ثقیل، کشش ثقل۔

أَشَدُّ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔

طَوِيلًا : طویل، طوالت۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باہر استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ذُكُوعَاتُهَا 02

73 سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ 03

آيَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ①	قُمْ ①	الَّيْلَ	إِلَّا	قَلِيلًا ②
اے	کپڑا پیٹنے والے	قیام کیجیے	رات کو	مگر	تھوڑا

نُصِفَهُ ③	أَوْ انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيلًا ③	أَوْ زِدْ	عَلَيْهِ
اس (رات) کا آدھا (حصہ)	یا کم کر لیں	اس سے	تھوڑا سا	یا زیادہ کر لیں	اس پر

وَرَتِّلْ	الْقُرْآنَ	تَرْتِيلًا ④	إِنَّا ②	سَنُلْقِي ③	
اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے	قرآن کو	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	بیشک ہم	عزیمت فرمائیں گے	

عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيلًا ⑤	إِنَّ ④	نَاشِئَةَ اللَّيْلِ	
آپ پر	فرمان	بھاری	بیشک	رات کا اٹھنا	

هِيَ ⑤	أَشَدُّ ⑤	وَوَطْأً	وَ	أَقْوَمُ ⑤	قِيلًا ⑥
وہ	زیادہ سخت ہے	(نہس کو) کچلنے میں	اور	زیادہ درست	بات (ذکر یادعا) کرنے میں

إِنَّ ④	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا ⑥	طَوِيلًا ⑥	
بیشک	آپ کے لیے	دن میں	ایک کام	لمبا	

ضروری وضاحت

① یہ دراصل قُمْ تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زید کی گئی ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نوں گر گیا ہے۔ ③ سہ مستقبل قریب کے لیے اور سَوَفِ مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے۔ ④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

وَإِذْ كَرِهَ اللَّهُ لَكَ اسْمَ رَبِّكَ

وَتَبَتَّلَ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿٩﴾

وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ

وَاهْجُرْهُمْ

هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ

أُولِي النُّعْمَةِ

وَمَهْلَهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا

وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾

اور ذکر کرو اپنے رب کے نام کا

اور متوجہ ہو جائے اس کی طرف کیسے ہو کر۔ ﴿٨﴾

(وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے کوئی معبود نہیں

مگر وہی پس بنا لیجئے اسے (اپنا) کارساز۔ ﴿٩﴾

اور صبر کیجئے اس پر جو وہ کہتے ہیں

اور چھوڑ دے انہیں

خوبصورت طریقے سے چھوڑنا۔ ﴿١٠﴾

اور چھوڑ دیجئے مجھے اور (ان) جھٹلانے والوں کو

(جو) خوشحالی والے ہیں

اور مہلت دیجئے انہیں تھوڑی سی۔ ﴿١١﴾

بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں

اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ﴿١٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ذَكَرَ، اذْكَارَ، تَذَكَّرَهُ، مَذَكَّرَهُ۔	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَرْسَلٌ إِلَيْهِ، مَكْتُوبٌ إِلَيْهِ، الدَّاعِيَ إِلَى الْخَيْرِ۔	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اهْجُرْهُمْ	: ہجرت، مہاجر۔	لَا تَعْدَادُ، لَاعِلَاجُ، لَاجَوَابُ، لَالْعِلْمُ۔	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لالعلم۔
جَمِيلًا	: حسن وجمال، حسین وجمیل۔	إِلَهَ	: الہ العالمین، الوہیت، اللہ۔
الْمُكَذِّبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا لایہ کہ۔
النُّعْمَةِ	: نعمت، انعام، منعم۔	فَاتَّخِذْهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
أُولِي	: اولوا العزم، اولوا العلم۔	اَصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
مَهْلَهُمْ	: مہلت۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	اِذْکُرْ ^①	وَ	اسْمَ رَبِّکَ ^②	وَ	تَبَتَّلْ ^③	إِلَیْهِ
اور	آپ ذکر کریں	اور	اپنے رب کے نام کا	اور	آپ خوب متوجہ ہو جائیے	اس کی طرف

تَبَتَّلًا ^④	رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَا إِلَهَ
خوب متوجہ ہونا (یعنی یکسو ہو کر)	مشرق کا رب	اور	مغرب کا	کوئی معبود نہیں

إِلَّا هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَ	وَكَيْلًا ^⑤	وَ	اصْبِرْ ^⑥
مگر وہی	پس آپ بنا لیجیے	اور	(اپنا) کارساز	اور	آپ صبر کیجیے

عَلَى مَا	يَقُولُونَ	وَ	اهْجُرْهُمْ ^①	هَجْرًا
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تو چھوڑ دے انہیں	چھوڑنا

جَمِيلًا ^⑩	وَ	ذُنِّي ^⑤	وَ	الْمُكَذِّبِينَ ^⑥
خوبصورت (طریقے سے)	اور	آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	(ان) سب جھٹلانے والوں کو

أُولِي النَّعْمَةِ ^⑦	وَ	مَهْلَهُمْ	قَلِيلًا ^⑩
(جو) خوشحالی والے	اور	آپ مہلت دیجیے انہیں	تھوڑی سی

إِنَّ	لَدَيْنَا	أَنْكَالًا	وَ	جَحِيمًا ^⑫
بے شک	ہمارے پاس	بیڑیاں	اور	بھڑکتی ہوئی آگ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ ت اور ث میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ لا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ⑤ فی اگر فعل کے ساتھ ہو تو درمیان میں ذ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ

وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيْلًا ﴿١٦﴾

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ

يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾

السَّمَاءُ مُنْقَطِرَةٌ بِهِ ط

اور کھانا ہے گلے میں پھنس جانے والا

اور دردناک عذاب۔ ﴿١٣﴾

جس دن کانپیں گے زمین اور پہاڑ

اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے بھر بھرے ٹیلے۔ ﴿١٤﴾

بے شک ہم نے بھیجا تمہاری طرف ایک رسول

گو اسی دینے والا تم پر جس طرح

ہم نے بھیجا فرعون کی طرف ایک رسول۔ ﴿١٥﴾

سونا فرمائی کی فرعون نے (اس) رسول کی

تو ہم نے پکڑ لیا اسے پکڑنا نہایت سخت وبال میں۔ ﴿١٦﴾

پھر کیسے تم بچو گے اگر تم نے کفر کیا

اس دن (کے عذاب) سے (جو) بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ ﴿١٧﴾

آسمان پھٹ جانے والا ہے اس کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَمَا : کما حقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔

فَعَصَىٰ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔

فَأَخَذْنَاهُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

وَبِيْلًا : وبال، وبال جاں۔

تَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

الْوِلْدَانَ : ولد، ولدیت، اولاد۔

السَّمَاءُ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

بِهِ : بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

طَعَامًا : قیام و طعام، قبل از طعام۔

أَلِيمًا : الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

الْأَرْضُ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔

أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

شَاهِدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: یاد رہا استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَطَعَامًا	ذَا عَصَا ^①	وَوَا	عَذَابًا	أَلِيمًا ^③	يَوْمَ	تَرْجُفُ ^①
اور کھانا	گلے میں پھنس جانے والا اور	عذاب	دردناک	جس دن	کانپنے کی	

الْأَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتْ ^①	الْجِبَالُ	كَثِيبًا	مَهِيلاً ^⑭
زمین	اور پہاڑ	اور ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھر بھرے

إِنَّا ^②	أَرْسَلْنَا	إِلَيْكُمْ	رَسُولًا ^③	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ
بے شک ہم	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر

كَمَا	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	رَسُولًا ^③	فَعَصَى ^④
جس طرح	ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	ایک رسول	سونا فرمائی کی

فِرْعَوْنَ ^④	الرَّسُولَ ^④	فَأَعَدُّهُ	أَعْدًا	وَبِئِلَّا ^⑮
فرعون (نے)	رسول (کی)	تو ہم نے پکڑ لیا اسے	پکڑنا	(نہایت سخت) وبال میں

فَكَيْفَ	تَتَّقُونَ	إِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَجْعَلُ
پھر کیسے	تم سب بچو گے	اگر	تم نے کفر کیا	اس دن	وہ کر دے گا

الْوُلْدَانَ ^④	شَيْبًا ^⑯	السَّمَاءِ	مُنْقَطِعًا ^⑳	بِهِ ^⑰
بچوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانے والا	اس کے سبب

ضروری وضاحت

① ق، ت اور ن مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ت کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبردی گئی ہے۔ ② اِقَارِ صِلْ اِنَّ + قَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ③ اَم کے آخر میں ذیل حرکت میں اَم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ فَعْل کے بعد پیش والا اَم اس فعل کا قائل اور زبر والا اَم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اَم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ پ کا ترجمہ بھی سے، ساتھ بھی کا، کے، کو کبھی پر کبھی بدلنا اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾

اس کا وعدہ ہے کیا ہوا۔ ﴿١٨﴾

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ

بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾

پس جو چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف راستہ۔ ﴿١٩﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ بے شک آپ

تَقُومُ آدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ

قیام کرتے ہیں قریب دو تہائی رات کے

وَنُصْفَهُ

اور (کبھی) اس (رات) کے نصف (حصے) کے

وَأُثُلُهُ

اور (کبھی) اس (رات) کے ایک تہائی

وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ

ایک جماعت (بھی ان لوگوں) میں سے جو

مَعَكَ ۗ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ

آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ اندازہ رکھتا ہے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ عَلِمَ

رات اور دن کا، اس نے جان لیا ہے

أَنْ لَّنْ نُّحْصِيَهُ ۗ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

کہ ہرگز نہیں تم بناہ کر سکو گے اس کا تو وہ متوجہ ہوا تم پر

فَأَقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۗ

پس تم پڑھو جو آسان ہو قرآن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَفْعُولًا	: فعل، فاعل، مفعول۔	ثُلُثِي	: ثلث، مثلث، تثلیث۔
هَذِهِ	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔	الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
تَذْكِرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	طَائِفَةٌ	: طائفہ منصورہ۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	مَعَكَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يُقَدِّرُ	: تقدیر، مقدر، قدرت، قادر، تقدیر۔
سَبِيلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَتَابَ	: توبہ، تائب۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَقُومُ	: قیام، بقیم، قائم، قوم۔	تَيَسَّرَ	: میسر۔

كَانَ	وَعْدُهُ ^①	مَفْعُولًا ^⑬	إِنَّ	هَذِهِ	تَذَكِيرٌ ^{②③}
ہے	اس کا وعدہ	کیا ہوا	بے شک	یہ	ایک نصیحت

فَمَنْ	شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ ^①	سَبِيلًا ^⑱	إِنَّ	رَبَّكَ
پس جو	وہ چاہے	وہ بنا لے	اپنے رب کی طرف	راستہ	بلاشبہ	آپ کا رب

يَعْلَمُ	أَنَّكَ	تَقُومُ	أَدْنَىٰ	مِنْ ثُلُثِي ^④ اللَّيْلِ
وہ جانتا ہے	کہ بے شک آپ	آپ قیام کرتے ہیں	قریب	دو تہائی رات کے

وَ	نِصْفَهُ ^①	وَ	ثُلُثَهُ ^①	وَطَائِفَةٌ ^{②③}	مِنَ الَّذِينَ
اور	اس کا آدھا	اور	اسکے ایک تہائی	اور ایک جماعت	(ان لوگوں) میں سے جو

مَعَكَ ^ط	وَاللَّهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ^ط
آپ کے ساتھ	اور اللہ	وہ اندازہ رکھتا ہے	رات	اور دن

عَلِمَ	أَنَّ	لَنْ	تُحْضِرُوهُ ^{⑤⑥}	فَتَابَ ^⑦	عَلَيْكُمْ
اس نے جان لیا	کہ	ہرگز نہیں	تم سب نباہ سکو گے اس کو	تو وہ متوجہ ہوا	تم پر

فَاقْرَأُوا ^⑦	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْآنِ ^ط
پس تم سب پڑھو	جو	آسان ہو	قرآن میں سے

ضروری وضاحت

① نایاب اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ یہ دراصل ثُلُثَيْنِ تھا آخر سے نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ علامت وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ لَنْ نُحْضِرُوهُ کا ایک ترجمہ "وقت کا تم ٹھیک اندازہ ہرگز نہیں کر سکو گے" بھی ہے۔ ⑦ ق کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

اس نے جان لیا کہ عنقریب ہوں گے تم میں سے

(کچھ) بیمار اور (کچھ) دوسرے سفر کریں گے زمین میں
وہ تلاش کریں گے اللہ کے فضل سے

اور (کچھ) دوسرے لڑیں گے اللہ کے راستے میں

تو تم بڑھو جو آسان ہو اس (قرآن) میں سے

اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

اور تم قرض دو اللہ کو قرض حسنہ

اور جو تم آگے بھیجوا پے نفسوں کے لیے

بھلائی (نیکی) سے تم پاؤ گے اسے اللہ کے ہاں

(کہ) وہ بہت بہتر اور بہت بڑی ہے اجر میں

اور تم بخشش مانگو اللہ سے،

بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ﴿۲۰﴾

عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنْكُمْ

مَرَضِيٍّ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَأَقْرَهُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

وَاقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ

مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۰﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

۱۴

مَرَضِيٍّ	: مرض، مریض، امراض۔	أَقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
آخَرُونَ	: اُخروی زندگی۔	حَسَنًا	: حسنہ، حسنت، قرض حسنہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔	تُقَدِّمُوا	: مقدم، مقدمہ، کھیش، خیر مقدم۔
يُقَاتِلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول۔	لِأَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفساً نفسی، نظام نفس۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَجِدُوهُ	: وجود، موجود، وجد۔
فَأَقْرَهُوْا	: قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔	أَعْظَمَ	: وزیر اعظم، اجر عظیم، عظمت، تعظیم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَيَسَّرَ	: میسر۔	رَحِيمٌ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

عِلْمَ	أَنْ	سَيَكُونُ	مِنْكُمْ	مَّرْضَىٰ	وَآخَرُونَ ^①
اس نے جان لیا کہ	عنقریب وہ ہونگے	تم میں سے	(کچھ) بیمار	اور (کچھ) دوسرے	

يَضْرِبُونَ ^②	فِي الْأَرْضِ	يَبْتَغُونَ	مِنْ فَضْلِ اللَّهِ		
وہ سب سفر کریں گے	زمین میں	وہ سب تلاش کریں گے	اللہ کے فضل سے		

وَ	أَحْرُونَ ^①	يُقَاتِلُونَ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	فَأَقْرَهُوْا	
اور	(کچھ) دوسرے	وہ سب لڑیں گے	اللہ کے راستے میں	تو تم سب پڑھو	

مَا تيسَّرَ	مِنْهُ	وَاقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ
جو آسان ہو	اس میں سے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

وَاقْرِضُوا	اللَّهُ	قَرْضًا حَسَنًا	وَمَا	تُقَدِّمُوا	لِأَنْفُسِكُمْ
اور تم سب قرض دو	اللہ کو	قرض حسنہ	اور جو	تم سب آگے بھیجو	اپنے نفسوں کے لیے

مِنْ خَيْرٍ	تَجِدُوهُ ^③	عِنْدَ اللَّهِ	هُوَ خَيْرٌ	وَأَعْظَمُ ^④	
بھلائی (نیکی) سے	تم سب پاؤ گے اسے	اللہ کے ہاں	وہ بہت بہتر	اور بہت بڑا	

أَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا ^⑤	اللَّهُ	إِنَّ اللَّهَ	عَفُورٌ ^⑥	رَحِيمٌ ^⑦
اجر (میں)	اور تم سب بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم والا

ضروری وضاحت

① علامت **وَن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② **يَضْرِبُونَ** کا اصل ترجمہ **مارنا** ہوتا ہے اگر اس کے بعد **فِي الْأَرْضِ** ہو تو اس کا ترجمہ **سفر کرنا** ہوتا ہے۔ ③ علامت **وَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں علامت **إِسْتَد** میں **ط** و **ج** اہمیت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **فَعُولٌ** اور **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغہ** کا مفہوم ہوتا ہے۔

ذُكُوْعَاتُهَا 02

74 سُورَةُ الْمُدَّثِرِ مَكِّيَّةٌ 04

آيَاتُهَا 56

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے کپڑا ڈھنے والے۔ ﴿1﴾	يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِرُ ﴿1﴾
اٹھیے پس ڈرائیے (لوگوں کو)۔ ﴿2﴾	قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿2﴾
اور اپنے رب کی پس بڑائی بیان کیجئے۔ ﴿3﴾	وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ﴿3﴾
اور اپنے کپڑے پس پاک رکھیے۔ ﴿4﴾	وَتِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿4﴾
اور پلیدی کو پس چھوڑ دیجئے۔ ﴿5﴾	وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿5﴾
اور نہ احسان کیجئے	وَلَا تَمُنْ ﴿6﴾
(اس غرض سے کہ) زیادہ حاصل کریں۔ ﴿6﴾	تَسْتَكْثِرْ ﴿6﴾
اور اپنے رب ہی کے لیے پس صبر کیجئے۔ ﴿7﴾	وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿7﴾
پس جب پھونکا جائے گا صور میں۔ ﴿8﴾	فَإِذَا نُفِثَ فِي النُّاقُورِ ﴿8﴾
تو وہ اس دن ایک سخت مشکل دن ہوگا۔ ﴿9﴾	فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسْتَكْثِرُ : کثرت، اکثر، کثیر۔	قُمْ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
لِرَبِّكَ : لہذا، الحمد للہ، رب، ربوبیت، مربی۔	وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ : لیل، نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
فَاصْبِرْ : صبر، صابر، صبر جمیل۔	فَكَبِّرْ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
نُقِرَّ : نقارہ، نقار خانہ۔	فَاهْجُرْ : ہجرت، مہاجر۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَطَهِّرْ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

رُكُوعَاتُهَا 02

74 سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 04

آيَاتُهَا 56

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ①	قُمْ ②	فَأَنْذِرْ ③
اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ اٹھیے	پس آپ ڈرائیے

و	رَبِّكَ	فَكَبِّرْ ③	وَ	ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ ④
اور	اپنے رب کی	پس آپ بڑائی بیان کیجئے	اور	اپنے کپڑے	پس آپ پاک رکھیے

و	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ⑤	وَ	لَا	تَمُنُّنْ
اور	پلیڈی	پس آپ چھوڑ دیجئے	اور	نہ	آپ احسان کیجئے

تَسْتَكْبِرُ ④	وَ	لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ③
آپ زیادہ حاصل کریں	اور	اپنے رب کے لیے	پس آپ صبر کیجئے

فَإِذَا	نُقِرْ ⑤	فِي النَّاقُورِ ⑥
پس جب	پھونکا جائے گا	صور میں

فَذَلِكِ	يَوْمِئِذٍ	يَوْمَ عَسِيرٍ ⑥
تو وہ	اس دن	ایک سخت مشکل دن

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② قُمْ اصل میں آقَوْمٌ تھا اگر امر کی رو سے واؤ کی پیش مائل کو دیکر اسے اور شروع سے "ا" گرا ہوا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور علامت ت کے بعد اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرٌ يَّسِيْرٌ ﴿١٠﴾

کافروں پر آسان نہیں (ہوگا)۔ ﴿١٠﴾

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾

چھوڑ دیجئے مجھے اور جسے میں نے پیدا کیا اکیلا۔ ﴿١١﴾

وَ جَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾

اور میں نے عطا کیا اس کو مال پھیلا ہوا۔ ﴿١٢﴾

وَبَيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾

اور بیٹے حاضر رہنے والے (عطا کیے)۔ ﴿١٣﴾

وَمَهْدَتْ لَهُ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾

اور میں نے سامان تیار کیا اس کے لیے خوب تیار کرنا۔ ﴿١٤﴾

ثُمَّ يَظْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾

پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں زیادہ دوں (اسے)۔ ﴿١٥﴾

كَلَّا اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

ہرگز نہیں، بیشک وہ ہے ہماری آیات سے

عٰنِيْدًا ﴿١٦﴾ سَاَرْهُقُهٗ

بہت عناد رکھنے والا۔ ﴿١٦﴾ عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے

صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَرَّ

ایک دشوار گزار گھاٹی پر۔ ﴿١٧﴾ بیشک اس نے غور و فکر کیا

وَقَدَّرَ فُقَيْلٌ ﴿١٨﴾

اور اندازہ لگایا (یعنی کسی بات بنائی)۔ ﴿١٨﴾ پس وہ ہلاک کیا جائے

كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾

اس نے کیسے اندازہ لگایا (یعنی کسی بات بنائی)۔ ﴿١٩﴾

ثُمَّ قَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾

پھر وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسی بات بنائی۔ ﴿٢٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شٰہِد، شہید، شہادت، مشہود۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

طَمَعٌ، مطمع نظر۔

اَلْکٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اَزِيْدٌ : زیادہ، مزید، زائد۔

يَّسِيْرٌ : میسر۔

بِغَضٍ، عناد، معاندانہ رویہ۔

خَلَقْتُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

فَكَرَّ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔

وَ حِيْدًا : واحد، احد، تو حید، موحد، وحدانیت۔

مَقْدَرٌ، تقدیر، مقدر، بقدر ضرورت۔

مَالًا : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔

قَتِلَ، قاتل، مقتول۔

مَّمْدُوْدًا : مدد، امداد، حمد و معاون۔

کَيْفٌ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

اَبْنَاءُ جَامِعَةٍ، ابن الوقت، ابن عمر۔

عَلَى الْكُفْرَيْنِ	عَبْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾	ذَرْنِي ①	وَ	مَنْ
کافروں پر	آسان نہیں	آپ چھوڑ دیجئے مجھے	اور	جسے

خَلَقْتُ	وَ حَيْدًا ﴿١١﴾	وَجَعَلْتُ	لَهُ	مَالًا
میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور	میں نے عطا کیا	اس کو مال

مَمْدُودًا ﴿١٢﴾	وَبَنِينَ	شُهُودًا ②	وَ	مَهْدَتٌ	لَهُ
پھیلا ہوا	اور بہت بیٹے	حاضر رہنے والے	اور	میں نے سامان تیار کیا	اس کیلئے

تَمَهِّدًا ﴿١٤﴾	ثُمَّ	يَظْمَعُ	أَنْ	أَزِيدَ ﴿١٥﴾	كَلَّا ط
خوب تیار کرنا	پھر	وہ طمع رکھتا ہے	کہ	میں زیادہ دوں	ہرگز نہیں

إِنَّهُ	كَانَ	لَا يَتَنَا	عَنِيدًا ③	سَاءَ هِقْهُ
بے شک وہ	ہے	ہماری آیات سے	بہت عناد رکھنے والا	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے

صَعُودًا ﴿١٧﴾	إِنَّهُ ④	فَكَرَّ	وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾	فَقِيلَ ⑤
ایک دشوار گزار گھائی پر	بیشک اس نے	غور و فکر کیا	اور اندازہ لگایا	پس وہ ہلاک کیا جائے

كَيْفَ	قَدَّرَ ﴿١٩﴾	ثُمَّ	قَتَلَ ⑤	كَيْفَ	قَدَّرَ ﴿٢٠﴾
کیسا	اس نے اندازہ لگایا	پھر	وہ ہلاک کیا جائے	کیسا	اس نے اندازہ لگایا

ضروری وضاحت

① یعنی اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں **ذ** کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ② **شُهُودًا** شاہد کی جمع ہے جس کا ترجمہ حاضر ہے یہ خالد بن ولید کے والد ولید بن مغیرہ کے بارے میں ہے کہ ان کے سات بیٹے تھے جو ہر مجلس میں اس کے ساتھ موجود رہتے تھے۔ ③ **فَقِيلَ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **فَكَرَّ** کا ترجمہ یہاں ضرورتاً اس نے کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **كَيْفَ قَدَّرَ** کا مفہوم ہے کہ اس نے کسی بات بنائی۔

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾

پھر اس نے دیکھا۔ ﴿٢١﴾

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾

پھر اس نے تیوری چڑھائی اور برا منہ بنایا۔ ﴿٢٢﴾

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ

پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ ﴿٢٣﴾ پھر اس نے کہا

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَى ﴿٢٤﴾

نہیں ہے یہ مگر ایک جادو (جو) نقل کیا جاتا ہے۔ ﴿٢٤﴾

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

نہیں ہے یہ مگر انسان کا کلام۔ ﴿٢٥﴾

سَأُصَلِّيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾

عنقریب میں داخل کروں گا اسے سقر (جہنم) میں۔ ﴿٢٦﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ﴿٢٧﴾

اور آپ کیا جانیں کیا ہے سقر (جہنم)۔ ﴿٢٧﴾

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے اور نہ (کچھ) چھوڑتی ہے۔ ﴿٢٨﴾

لَوَاحٍ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

جھلسا دینے والی ہے چڑے کو۔ ﴿٢٩﴾

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

اس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں۔ ﴿٣٠﴾

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ

اور نہیں ہم نے بنائے جہنم کے محافظ

إِلَّا مَلَائِكَةً ۖ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ

مگر فرشتے ہی، اور نہیں ہم نے بنائی انکی (یہ) تعداد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَأُصَلِّيهِ : وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔

نَظَرَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

وَ : لیل، ونہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

تُبْقِي : باقی، بقایا، بقیہ۔

أَدْبَرَ : ادبار زمانہ، ڈبر۔

عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اسْتَكْبَرَ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

عَشَرَ : سب سے عشرہ، عشر عشر، عاشورہ محرم۔

فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَصْحَابَ : اصحاب کہف، اصحاب صفہ، اصحاب بدر۔

إِلَّا : الاما شاء اللہ، الاقلیل، الا لایہ کہ۔

مَلَائِكَةً : ملک الموت، ملائکہ مقربین۔

سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

عِدَّتَهُمْ : تعداد، عدت، مدت، ایام عدت۔

الْبَشَرِ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔

ثُمَّ	نَظَرَ ﴿٢١﴾	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾	ثُمَّ	أَدْبَرَ
پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور برا منہ بنایا	پھر	اس نے پیٹھ پھیری

وَ	اسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾	فَقَالَ ﴿١﴾	إِنْ ﴿٢﴾	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ ﴿٣﴾
اور	اس نے تکبر کیا	پھر اس نے کہا	نہیں	یہ	مگر	ایک جادو

يُؤْتِرُ ﴿٤﴾	إِنْ ﴿٢﴾	هَذَا	إِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٥﴾
وہ نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر	انسان کا کلام

سَأْصِلِيهِ	سَقَرٌ ﴿٢٦﴾	وَ	مَا أَدْرِيكَ ﴿٥﴾	مَا سَقَرُ ﴿٥﴾
عنقریب میں داخل کرونگا اسے	سقر (جہنم میں)	اور	آپ کیا جانیں	کیا سقر (جہنم)

لَا تَبْقَى ﴿٦﴾	وَلَا	تَذُرُ ﴿٦﴾	لَوْاحَةٌ ﴿٦﴾	لِلْبَشَرِ ﴿٧﴾
نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے	اور نہ	(کچھ) چھوڑتی ہے	جھلسا دینے والی ہے	چڑے کو

عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾	وَمَا ﴿٥﴾	جَعَلْنَا	أَصْحَابَ النَّارِ
اس پر	انیس	اور نہیں	ہم نے بنائے	جہنم والے (محافظ)

إِلَّا	مَلَائِكَةً ﴿٨﴾	وَمَا ﴿٥﴾	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ
مگر	فرشتے	اور نہیں	ہم نے بنائے	ان کی تعداد

ضروری وضاحت

① ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② ان کے بعد اگر اسی جملے میں اِذَا آ رہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زہر ہو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ما کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑥ ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ل کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

كَفَرُوا ۗ لِيَسْتَيِّقَنَ الَّذِينَ

أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزِدَّ

الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا

وَلَا يَزِتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

وَالْمُؤْمِنُونَ ۗ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ

مَاذَا آرَادَ اللَّهُ بِهَذَا

مَثَلًا ۗ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ

إِلَّا هُوَ ۗ وَمَا هِيَ

مگر آزمائش (کے لیے) ان لوگوں کی جنہوں نے

کفر کیا تاکہ یقین کر لیں وہ لوگ جو

کتاب دیے گئے اور (تاکہ) زیادہ ہو جائیں

وہ لوگ جو ایمان لائے ایمان میں

اور (تاکہ) نہ شک کریں وہ لوگ جو کتاب دیے گئے

اور ایمان والے اور تاکہ کہیں وہ لوگ جو

(کہ) ان کو دلوں میں بیماری ہے اور (جو) کافر (ہیں)

کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے اس (تعداد) کے ساتھ

مثال دینے سے اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ

جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

اور نہیں (کوئی) جانتا تیرے رب کے لشکروں کو

مگر وہی اور نہیں ہے وہ (قیامت یا جہنم)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا لایہ کہ۔
لِيَسْتَيِّقَنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
يَزِدَّ	: زیادہ، مزید، زائد۔
آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
لَيَقُولَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زیریں۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مَرَضٌ	: مرض، مریض، امراض۔
آرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
بِهَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
يُضِلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

إِلَّا فِتْنَةً ^①	لِلَّذِينَ ^②	كَفَرُوا [ۛ]	لَيْسَتِيَقِينَ ^③	الَّذِينَ
مگر آزمائش	(ان لوگوں) کی جن	سب نے کفر کیا	تاکہ وہ یقین کر لیں	جو

أَوْتُوا ^④	الْكُتُبِ	وَيُزَادَ	الَّذِينَ	أَمَنُوا	إِيمَانًا
سب دیے گئے	کتاب	اور وہ زیادہ ہو جائیں	جو	سب ایمان لائے	ایمان میں

وَلَا	يَرْتَابِ	الَّذِينَ	أَوْتُوا ^④	الْكُتُبِ	وَالْمُؤْمِنُونَ ^⑤
اور نہ	وہ شک کریں	جو	سب دیے گئے	کتاب	اور ایمان لانے والے

وَلَيَقُولَ ^③	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	وَالْكَافِرُونَ
اور تاکہ وہ کہیں	(وہ لوگ) جو	ان کے دلوں میں	بیماری	اور سب کافر

مَاذَا	أَرَادَ اللَّهُ ^⑥	بِهَذَا مَثَلًا ^ط	كَذَلِكَ	يُضِلُّ	اللَّهُ
کیا	ارادہ کیا اللہ نے	اس مثال کے ساتھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

مَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ ^ط
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَمَا	يَعْلَمُ	جُنُودَ رَبِّكَ	إِلَّا هُوَ ^ط	وَمَا	هِيَ
اور نہیں	وہ جانتا	تیرے رب کے لشکروں کو	مگر وہی	اور نہیں	وہ

ضروری وضاحت

① واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لہ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اَوْتُوا اصل میں اَوْتِيُوا تھا گرامر کی رو سے کی پیش ماقبل کو دی گئی اور ی کو گرا دیا گیا۔ ⑤ اسم کے شروع میں مہ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

مگر نصیحت انسان کے لیے۔ ﴿31﴾
 ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی۔ ﴿32﴾
 اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے۔ ﴿33﴾
 اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔ ﴿34﴾
 بلاشبہ وہ (جہنم) یقیناً بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے۔ ﴿35﴾
 ڈرانے والی ہے انسانوں کو۔ ﴿36﴾
 اس کے لیے جو تم میں سے چاہے
 کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔ ﴿37﴾
 ہر شخص اسکے بدلے جو اس نے کمایا گروی ہے۔ ﴿38﴾
 سوائے دائیں طرف والوں (نیک لوگوں) کے۔ ﴿39﴾
 جنتوں میں وہ پوچھتے ہوں گے۔ ﴿40﴾
 گناہگاروں سے۔ ﴿41﴾

إِلَّا ذِكْرِي لِلْبَشَرِ ﴿31﴾
 كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿32﴾
 وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿33﴾
 وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿34﴾
 إِنَّهَا لِأَحَدَى الْكُتُبِ ﴿35﴾
 نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ﴿36﴾
 لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ
 أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿37﴾
 كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيئَةً ﴿38﴾
 إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿39﴾
 فِي جَنَّاتٍ يُتَسَاءَلُونَ ﴿40﴾
 عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿41﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِكْرِي	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	يَتَقَدَّمَ	: مقدمہ، کھیش، خیر مقدم، مقدم۔
القَمَرِ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔	يَتَأَخَّرَ	: موخر، تاخیر، آخری۔
أَدْبَرَ	: ادبار زمانہ، ڈبر۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لِأَحَدَى	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔	كَسَبَتْ	: کسب حلال، کسبی۔
الْكُتُبِ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	رَهِيئَةً	: رہن رکھنا، مرہون منت۔
لِلْبَشَرِ	: بشر، بشریت، بشری تقاضا۔	الْيَمِينِ	: یمیں، ویسار، میمنہ و میسرہ۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	يَتَسَاءَلُونَ	: سوال، مسائل، مسؤل۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الْمُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

إِلَّا	ذِكْرِي	لِلْبَشَرِ ^①	كَلَّا	وَالْقَمَرِ ^②
مگر	نصیحت	انسان کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی

وَاللَّيْلِ ^②	إِذْ	أَدْبَرَ ^③	وَالصُّبْحِ ^②	إِذَا
اور	جب	وہ پیٹھ پھیرے	اور	صبح کی

أَسْفَرَ ^④	إِنَّهَا	لَا حُدَى	الْكَبِيرِ ^⑤	نَذِيرًا
وہ روشن ہو جائے	بلاشبہ وہ (جہنم)	یقیناً ایک	بڑی بلاؤں (میں سے)	ڈرانے والی

لِلْبَشَرِ ^①	لِمَنْ ^①	شَاءَ	مِنْكُمْ	أَنْ
انسانوں کو	(اس کے) لیے جو	چاہے	تم میں سے	کہ

يَتَقَدَّمُ	أَوْ	يَتَأَخَّرُ ^⑥	كُلُّ	نَفْسٍ
وہ آگے بڑھے	یا	وہ پیچھے ہٹے	ہر	شخص

بِمَا ^③	كَسَبَتْ ^④	رَهْبِنَةً ^④	إِلَّا	أَصْحَابِ الْيَمِينِ ^③
(اس کے) بدلے جو	اس نے کمایا	گروی	سوائے	دائیں طرف والوں کے

فِي جَنَّتِ ^④	يَتَسَاءَلُونَ ^⑤	عَنِ الْمُجْرِمِينَ ^⑥
جنتوں میں	وہ سب ایک دوسرے سے پوچھتے ہونگے	گناہگاروں کے بارے میں

ضروری وضاحت

① کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ② کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ③ علامت ۱۰ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلے میں اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ ت فعل کے آخر میں ۴ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل میں موجود علامت ت اور الف میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت عَن کا ترجمہ کبھی سے کبھی کے بارے میں اور کبھی سے متعلق کیا جاتا ہے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ﴿٤٢﴾

کس چیز نے داخل کر دیا تمہیں سقر (جہنم) میں۔ ﴿٤٢﴾

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصَلِّينَ ﴿٤٣﴾

وہ کہیں گے نہیں تھے ہم نماز ادا کرنے والوں میں سے۔ ﴿٤٣﴾

وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمُسْكِينِ ﴿٤٤﴾

اور نہیں تھے ہم کھانا کھلاتے مسکینوں کو۔ ﴿٤٤﴾

وَكُنَّا نَخُوضُ

اور تھے ہم فضول بحث کرتے

مَعَ الْعَائِضِينَ ﴿٤٥﴾

بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿٤٥﴾

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾

اور تھے ہم جھٹلاتے روز جزا کو۔ ﴿٤٦﴾

حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ﴿٤٧﴾

یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت۔ ﴿٤٧﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ

پس نہیں نفع دے گی انہیں

شَفَاعَةُ الشَّفَاعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ

سفارش کرنے والوں کی سفارش۔ ﴿٤٨﴾ تو کیا ہے ان کو

عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾

(کہ وہ اس نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿٤٩﴾

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾

گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکنے والے۔ ﴿٥٠﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾

(جو) بھاگیں شیر سے (ڈر کر)۔ ﴿٥١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَكَكُمْ : مسلک، سلوک فی الدین، مسالک۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْيَقِينَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَنْفَعُهُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔

مِنَ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔

التَّذْكِرَةِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

الْمَصَلِّينَ : صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔

مُعْرِضِينَ : اعراض کرنا۔

نَطْعُمُ : طعام عام، قیام و طعام۔

مُسْتَنْفِرَةٌ : نفرت، متنفر، منافرت۔

الْمُسْكِينِ : مسکین، مساکین۔

فَرَّتْ : فرار، مفرور، مفتر، راہ فرار اختیار کرنا۔

مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔

مَا ^①	سَلَكَكُمْ	فِي سَقَرٍ ^{④٢}	قَالُوا	لَمْ نَكُ ^②
کس (چیز) نے	داخل کر دیا تمہیں	سقر (جہنم) میں	وہ سب کہیں گے	نہیں تھے ہم

مِنَ الْمُصَلِّينَ ^③	وَ	لَمْ نَكُ ^②	نُطِعُمْ	الْمُسْكِينِ ^{④٤}
نماز ادا کرنے والوں میں سے	اور	نہیں تھے ہم	ہم کھانا کھلاتے	مسکین (کو)

وَكُنَّا ^④	نَحُوضُ	مَعَ الْخَاطِئِينَ ^{⑤١}	وَكُنَّا ^④
اور تھے ہم	ہم فضول بحث کرتے	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ	اور تھے ہم

نُكَذِّبُ	بِیَوْمِ الدِّينِ ^{⑤٦}	حَتَّى	آتِنَا	الْيَقِينِ ^⑥
ہم جھٹلاتے	روز جزا کو	یہاں تک کہ	آگئی ہمیں	موت

فَمَا ^①	تَنْفَعُهُمْ ^⑦	شَفَاعَةُ ^⑦	الشُّفَعَاءِ ^{⑧٩}
پس نہیں	نفع دے گی انہیں	سفارش	سفارش کرنے والوں

فَمَا ^①	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِيرَةِ ^⑦	مُعْرِضِينَ ^③	كَأَنَّهُمْ
تو کیا	ان کو	نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے	گویا کہ وہ

حُمُرٌ	مُسْتَنْفِرَةٌ ^③	فَرَّتْ ^⑦	مِنْ قَسْوَرَةٍ ^⑦
گدھے	بدکنے والے	بھاگیں	شیر سے

ضروری وضاحت

① ما کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ② یہ دراصل لَمْ نَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نون گر گیا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ كُنَّا دراصل كُنْ + قَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ موت کو یقین اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اس کا آنا یقینی ہے۔ ⑦ اور ⑧ اور ⑨ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے
 کہ وہ دیا جائے کھلے ہوئے صحیفے۔ ﴿52﴾
 ہرگز نہیں بلکہ وہ نہیں ڈرتے آخرت سے۔ ﴿53﴾
 ہرگز نہیں یقیناً یہ ایک یاد دہانی ہے۔ ﴿54﴾
 تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ﴿55﴾
 اور نہیں وہ یاد رکھ سکیں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے
 وہی اہل (لائق) ہے ڈرنے کے
 اور (وہی) اہل (لائق) ہے بخشنے کے۔ ﴿56﴾

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
 أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنشَرَةً ﴿52﴾
 كَلَّا ۗ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿53﴾
 كَلَّا ۗ إِنَّهُ تَدَكِرَةٌ ﴿54﴾
 فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿55﴾
 وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ
 هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ
 وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾

ذُكُوعَاتُهَا 02

75 سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ 31

آيَاتُهَا 40

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿1﴾
 وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾
 نہیں، میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ ﴿1﴾
 اور نہیں، میں قسم کھاتا ہوں، بہت ملامت کرنیوالے نفس کی۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلْ : بلکہ۔
 يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
 مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
 صُحُفًا : صحیفہ، صحائف، مصحف۔
 مُّنشَرَةً : ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
 يَخَافُونَ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
 الْآخِرَةَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
 تَدَكِرَةٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
 شَاءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
 أَهْلُ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیت۔
 التَّقْوَىٰ : تقویٰ، متقی۔
 الْمَغْفِرَةَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
 أُقْسِمُ : قسم کھانا، قسمیں۔
 يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
 بِالنَّفْسِ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
 اللَّوَّامَةِ : ملامت۔

● کالارنگ : اردو میں استعمال الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : پارہ استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

بَلْ	يُرِيدُ	كُلُّ امْرِي	مِنْهُمْ	أَنْ يُوْتِي	صُحْفًا	مُنْشَرَّةً
بلکہ	وہ چاہتا ہے	ہر شخص	ان میں سے	کہ وہ دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے

كَلَّا	بَلْ	لَا يَخَافُونَ	الْآخِرَةَ	كَلَّا	إِنَّهُ
ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں وہ سب ڈرتے	آخرت (سے)	ہرگز نہیں	یقیناً یہ

تَذَكِّرُ	فَمَنْ	شَاءَ	ذَكَرَهُ	وَمَا	يَذْكُرُونَ	إِلَّا
ایک یاد دہانی	تو جو	چاہے	یاد رکھے اسے	اور نہیں	وہ سب یاد رکھ سکیں گے	مگر

أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	هُوَ	أَهْلُ	التَّعْوَى	وَ	أَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	وہی	اہل	ڈرنے کے	اور	اہل	بخشنے کے

رُكُوعَاتُهَا 02

75 سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ 31

آيَاتُهَا 40

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا	أُقْسِمُ	بِیَوْمِ الْقِيَمَةِ
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی

وَ	لَا	أُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَامَةِ
اور	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	بہت ملامت کرنیوالے

ضروری وضاحت

① اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بعض مفسرین نے اس ”لا“ کو زائد قرار دیا ہے۔ ⑥ یہ کاترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

• سر رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ

أَلَّنْ نَجْمَعَهُ عِظَامَهُ ﴿٣﴾

بَلَىٰ قَدَرِينًا عَلَىٰ

أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿٤﴾

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

أَمَامَهُ ﴿٥﴾

يَسْأَلُ آيَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصْرُ ﴿٧﴾

وَحَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَقَرُّ ﴿١٠﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

کیا گمان کرتا ہے انسان

یہ کہ ہرگز نہیں ہم جمع کریں گے اس کی ہڈیاں۔ ﴿٣﴾

ہاں کیوں نہیں (ہم تو) قدرت رکھنے والے ہیں (اس) پر

کہ ہم درست کر دیں اس کے پور پور کو۔ ﴿٤﴾

بلکہ چاہتا ہے انسان کہ وہ فسق و فجور کرتا رہے

اپنے آگے (یعنی اپنے آئندہ دنوں میں)۔ ﴿٥﴾

وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا قیامت کا دن۔ ﴿٦﴾

پھر جب پتھر اجائے گی آنکھ۔ ﴿٧﴾

اور بے نور ہو جائے گا چاند۔ ﴿٨﴾

اور اکٹھے کر دیے جائیں گے سورج اور چاند۔ ﴿٩﴾

کہے گا انسان اس دن کہاں بھاگنے کی جگہ۔ ﴿١٠﴾

ہرگز نہیں کوئی نہیں پناہ کی جگہ۔ ﴿١١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمٌ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	نَجْمَعَهُ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
بَرِقَ	: برق، برق رفتار گھوڑا، برقی رو۔	قَدَرِينًا	: قدرت، قادر، قدیر۔
الْبَصْرُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
جُمِعَ	: جمع، جماعت، مجموعہ۔	بَلَىٰ	: بلکہ۔
الشَّمْسُ	: شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الْقَمَرُ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔	لِيَفْجُرَ	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔
يَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	أَمَامَهُ	: امام، امامت، امام وقت۔
الْمَقَرُّ	: فرار، مفرور، مفتر، راہ فرار اختیار کرنا۔	يَسْأَلُ	: سوال، مسائل، مسئلہ۔

آ	يَحْسَبُ	الْإِنْسَانُ	أَلَّنْ ^①	تَجْمَعُ	عِظَامَهُ ^②
کیا	وہ گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے	اس کی ہڈیاں

بلی	قَدِيرِينَ	عَلَىٰ أَنْ	نُسْوِي	بَعَانَهُ ^③
ہاں کیوں نہیں	قدرت رکھنے والے ہیں	(اس) پر کہ	ہم درست کر دیں	اس کے پور پور کو

بَلْ	يُرِيدُ	الْإِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	أَمَامَهُ ^④
بلکہ	وہ چاہتا ہے	انسان	کہ وہ فسق و فجور کرتا رہے	اپنے آگے

يَسْتَلُّ	آيَانَ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ ^⑤	فَإِذَا	بَرِقَ ^⑥
وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن	پس جب	پتھر اجائے گی

الْبَصْرُ ^⑦	وَ	خَسَفَ ^⑧	الْقَمْرُ ^⑨	وَ	جُمِعَ ^{⑩⑪}
آنکھ	اور	بنے نور ہو جائے گا	چاند	اور	اکٹھا کر دیا جائے گا

الشَّمْسُ	وَ	الْقَمْرُ ^⑨	يَقُولُ	الْإِنْسَانُ
سورج	اور	چاند	وہ کہے گا	انسان

يَوْمَئِذٍ	آيِنَ	الْمَفْرَءِ ^⑩	كَلَّا	لَا وَزَرَ ^⑪
اس دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	کوئی نہیں پناہ کی جگہ

ضروری وضاحت

① اَلَّنْ دراصل اَنْ + لَنْ کا مجموعہ ہے ایک نون حذف کیا گیا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے اسی لیے بَرِقَ، خَسَفَ اور جُمِعَ کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر، و تو اس میں پوری جس کی لٹی ہوتی ہے۔

آپ کے رب ہی کی طرف ہوگا اس دن ٹھکانا۔ ﴿12﴾

خبر دی جائے گی انسان کو اس دن

اسکی جو اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿13﴾

بلکہ انسان اپنے نفس پر خوب شاہد ہے۔ ﴿14﴾

اور اگرچہ وہ پیش کرے اپنی معذرتیں۔ ﴿15﴾

نہ حرکت دیں آپ اس (قرآن) سے اپنی زبان کو

تا کہ آپ جلدی (یاد) کر لیں اس کو۔ ﴿16﴾

بلاشبہ ہم پر ہے اسکا جمع کرنا اور (آپکا) اسکو پڑھنا۔ ﴿17﴾

تو جب ہم پڑھیں اسے

تو آپ پیروی کریں اس کے پڑھنے کی۔ ﴿18﴾

پھر بے شک ہم پر ہے اس کا واضح کرنا۔ ﴿19﴾

ہرگز نہیں بلکہ تم پسند کرتے ہو دنیا کو۔ ﴿20﴾

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾

يُنَبَّؤُوا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

بِمَا قَدَّمَهُ وَأَخَّرَهُ ﴿13﴾

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿14﴾

وَلَوْ أَلْفَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿15﴾

لَا تُحْرِكُ بِهِ لِسَانَكَ

لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿16﴾

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿17﴾

فَإِذَا قَرَأْنَاهُ

فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿18﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿19﴾

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَىٰ	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْمُسْتَقَرُّ	: مستقر، قرارگاہ۔
يُنَبَّؤُوا	: نبی، نبوت، انبیاء۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق، الفطرت۔
قَدَّمَهُ	: مقدم، مقدمہ، کجیش، خیر مقدم۔
أَخَّرَهُ	: موخر، تاخیر، آخری۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَصِيرَةٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
أَلْفَىٰ	: القاء کرنا۔
مَعَاذِيرُهُ	: معذرت۔
تُحْرِكُ	: حرکت، متحرک، تحریک۔
لِتَعْجَلَ	: عجلت، مہرمتجل۔
جَمْعَهُ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
فَاتَّبِعْ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
تُحِبُّونَ	: حبت رسول، حبیب، محب، محبت۔

إِلَى رَبِّكَ ^①	يَوْمَئِذٍ	الْمُسْتَقَرُّ ^⑫	يُنَبِّئُ ^②	الْإِنْسَانُ
آپ کے رب کی طرف	اس دن	ٹھکانا	وہ خبر دیا جائے گا	انسان

يَوْمَئِذٍ	بِمَا ^③	قَدَّمَ	وَآخَرَ ^⑬	بَلِ	الْإِنْسَانُ
اس دن	(اس) کی جو	اس نے آگے بھیجا	اور (جو) پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان

عَلَى نَفْسِهِ	بِصِيرَةٍ ^④	وَلَوْ	أَلْفَى	مَعَاذِيرَهُ ^⑭
اپنے نفس پر	خوب شاہد	اور اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں

لَا تُحَرِّكُ ^⑤	يَهْ	لِسَانَكَ ^①	لِتَعْجَلَ	يَهْ ^⑮
نہ حرکت دیں آپ	اس سے	اپنی زبان کو	تا کہ آپ جلدی (یاد) کر لیں	اس کو

إِنَّ	عَلَيْنَا	جَمَعَهُ ^⑥	وَقُرْآنَهُ ^⑯	فَإِذَا	قَرَأْنَهُ
بلاشبہ	ہم پر	اس کا جمع کرنا	اور اس کا پڑھنا	تو جب	ہم پڑھیں اسے

فَاتَّبِعْ	قُرْآنَهُ ^⑰	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهُ ^⑱
تو آپ پیروی کریں	اس کے پڑھنے کی	پھر	بے شک	ہم پر	اس کا واضح کرنا

كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّونَ	الْعَاجِلَةَ ^⑳
ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب پسند کرتے ہو	جلد ملنے والی (دنیا کو)

ضروری وضاحت

① ك اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب بوجہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔ ④ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یعنی اس کا جمع کرنا آپ کے سینے میں اور اس کا پڑھنا آپ کی زبان سے یہ ہمارے ذمے ہے۔

وَتَذَرُونَ الْأَحْجَرَةَ ﴿٢١﴾

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ ﴿٢٢﴾

إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾

وَوُجُوهُ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾

تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا

فَاعِرَةٌ ﴿٢٥﴾

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ﴿٢٧﴾

وَوَظَنَ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

وَالْتَقَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾

إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّى ﴿٣١﴾

اور تم چھوڑ دیتے ہو آخرت کو۔ ﴿٢١﴾

کئی چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔ ﴿٢٢﴾

اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہونگے۔ ﴿٢٣﴾

اور کئی چہرے اس دن بے رونق ہونگے۔ ﴿٢٤﴾

خیال کریں گے کہ کی جائے گی ان سے (سخن)

کمر توڑنے والی۔ ﴿٢٥﴾

ہرگز نہیں جب پہنچ جائے گی (جان) ہنسی تک۔ ﴿٢٦﴾

اور کہا جائے گا کون دم کرنے والا ہے۔ ﴿٢٧﴾

اور وہ یقین کرے گا کہ بیشک یہ (وقت) جدائی ہے۔ ﴿٢٨﴾

اور لپٹ جائے گی پنڈلی پنڈلی کے ساتھ۔ ﴿٢٩﴾

اپنے رب ہی کی طرف اس دن (تجھے) چلنا ہے۔ ﴿٣٠﴾

تو نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ ﴿٣١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بہا :	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	الْأَحْجَرَةَ :	آخرت، یوم آخرت۔
بَلَغَتْ :	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	وَجُوهٌ :	وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
قِيلَ :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَوْمَئِذٍ :	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْفِرَاقُ :	فرق، تفریق، فراق۔	بَاسِرَةٌ :	منہ بسورنا۔
الْتَقَّتِ :	لف ہذا ہے، ملفوف، لفافہ۔	إِلَى :	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
فَلَا :	لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔	نَاظِرَةٌ :	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
صَدَّقَ :	صداقت، صدق، صادق، امین، تصدیق۔	تَظُنُّ :	سوء ظن، بد ظن، ظن غالب۔
صَلَّى :	صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔	يُفْعَلُ :	فعل، فاعل، مفعول۔

و	تَدْرُونَ	الْآخِرَةَ ^①	وُجُوهَ	يَوْمَئِذٍ	تَا صِرَةً ^①
اور	تم سب چھوڑ دیتے ہو	آخرت	(کئی) چہرے	اس دن	ترو تازہ

إِلَى رِبِّهَا	فَاظْرَبْهُ ^①	وَ	وُجُوهَ	يَوْمَئِذٍ
اپنے رب کی طرف	دیکھنے والے	اور	(کئی) چہرے	اس دن

بِأَسْرَةٍ ^①	تَظُنُّ ^①	أَنْ يُفْعَلَ ^②	بِهَا ^③	فَاقْرَأْهُ ^①
بے رونق	خیال کریں گے	کہ کی جائے گی	ان سے	کرتوڑنے والی (سخن)

كَلَّا	إِذَا	بَلَغَتْ ^①	التَّرَاقِي ^②	وَ	قِيْلَ
ہرگز نہیں	جب	پہنچ جائے گی	ہنسی (تک)	اور	کہا جائے گا

مَنْ ^⑤	رَاقٍ ^②	وَظَنَّ ^⑥	أَنَّهُ	الْفِرَاقُ ^②
کون	دم کرنے والا	اور وہ یقین کرے گا	کہ بیشک یہ	(وقت) جدائی

وَ	الْتَمَّتِ ^④	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ^③	إِلَى رِبِّكَ
اور	لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی کے ساتھ	اپنے رب کی طرف

يَوْمَئِذٍ	الْمَسَاقُ ^⑥	فَلَا ^⑦	صَدَّقَ	وَلَا	صَلَّى ^③
اس دن	چلنا	تو نہ	اس نے تصدیق کی	اور نہ	نماز پڑھی

ضروری وضاحت

① اور ② مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اگر پرپیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل ت تھا اسے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زبر دی گئی ہے۔ ⑥ من کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑦ ظن کا ترجمہ گمان کرنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد آن آجائے تو ترجمہ یقین کیا جاتا ہے۔ ⑧ ت کا ترجمہ کبھی ہیں، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

اور لیکن اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿32﴾

پھر گیا وہ اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ ﴿33﴾

افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿34﴾

پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿35﴾

کیا خیال کرتا ہے انسان کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا

بغیر پوچھے۔ ﴿36﴾ کیا نہیں تھا وہ ایک قطرہ

منی سے (جو) ٹپکایا جاتا ہے (رحم میں)۔ ﴿37﴾

پھر وہ ہو گیا جما ہوا خون

پھر اس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔ ﴿38﴾

پھر بنائیں اس سے دو قسمیں مرد اور عورت۔ ﴿39﴾

کیا نہیں ہے وہ قدرت رکھنے والا

اس پر کہ وہ زندہ کر دے مردوں کو۔ ﴿40﴾

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلٰی ﴿32﴾

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ يَتَمَطَّى ﴿33﴾

اَوَّلٰی لَكَ فَاوَّلٰی ﴿34﴾

ثُمَّ اَوَّلٰی لَكَ فَاوَّلٰی ﴿35﴾

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُتْرَكَ

سُدٰی ﴿36﴾ اَلَمْ يَكْ نُظْفَۃً

مِّنْ مَّنٰی يُّمْنٰی ﴿37﴾

ثُمَّ كَانَ عَلَقَۃً

فَخَلَقَ فَسَوٰی ﴿38﴾

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنثٰی ﴿39﴾

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَدْرِ

عَلٰی اَنْ يُحْيٰی الْمَوْتٰی ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلٰكِنْ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
كَذَّبَ	: لیکن۔
اِلٰی	: کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔
اَهْلِهٖ	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
يُتْرَكَ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
نُظْفَۃً	: ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
مِّنْ مَّنٰی	: نطفہ۔
يُّمْنٰی	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
مَّنٰی	: منی۔
فَخَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الزَّوْجَيْنِ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
الذَّكَرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الْاُنثٰی	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
بِقَدْرِ	: قدرت، قادر، قدیر۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُّحْيٰی	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

وَلَكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلَّى ^①	ثُمَّ	ذَهَبَ	إِلَىٰ أَهْلِهِ
اور لیکن	اس نے جھٹلایا	اور روگردانی کی	پھر	وہ گیا	اپنے گھر والوں کی طرف

يَتَمَطَّى ^①	أَوَّلَىٰ	لَكَ ^②	فَأَوَّلَىٰ ^③	ثُمَّ	أَوَّلَىٰ
وہ اکر رہا تھا	افسوس	تیرے لیے	پھر افسوس ہے	پھر	افسوس

لَكَ ^②	فَأَوَّلَىٰ ^③	آ	يَحْسَبُ	الْإِنْسَانُ	أَنْ
تیرے لیے	پھر افسوس	کیا	وہ خیال کرتا ہے	انسان	کہ

يُتْرَكَ ^④	سُدَىٰ ^⑤	أَلَمْ	يَكْ ^⑥	نُطْفَةٌ ^⑦	مِنْ مَنِيٍّ
وہ چھوڑ دیا جائے گا	بغیر پوچھے	کیا نہیں	وہ تھا	ایک قطرہ	منی سے

يُمْنَىٰ ^④	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً ^⑥	فَخَلَقَ ^③	فَسَوَىٰ ^③
وہ ٹپکا یا جاتا ہے	پھر	وہ ہو گیا	جما ہوا خون	پھر اس نے پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک کیا

فَجَعَلَ ^③	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْأُنثَىٰ ^③	آ
پھر بنا سیں	اس سے	دو قسمیں	مرد	اور	عورت	کیا

لَيْسَ	ذَلِكَ	بِقَدْرِ ^⑧	عَلَىٰ	أَنْ	يُحْيِيَ	الْمَوْتَىٰ ^④
نہیں	وہ	قدرت رکھنے والا	(اس) پر	کہ	وہ زندہ کر دے	مردوں کو

ضروری وضاحت

① علامت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② لَكَ میں ذاصل میں رہتا پڑھنے میں آسانی کے لیے ذاصل استعمال ہوا ہے۔ ③ فَكَا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ یہ پریش اور آخر سے پہلے زہر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ ذاصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے ن گرا ہوا ہے۔ ⑥ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ذلیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں علامت پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

زَكَوٰتُهَا 02

76 سُورَةُ الدَّهْرِ مَدِّيَّةٌ 98

اَيَاتُهَا 31

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بلاشبہ گزر چکا ہے انسان پر ایسا وقت

هَلْ اَتَىٰ عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ

◉ زمانے میں سے (کہ) وہ نہیں تھا کوئی چیز قابل ذکر۔

مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّدْكُوْرًا ◉

بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک مخلوط قطرے سے

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۝

(تاکہ) ہم آزمائیں اُسے تو ہم نے بنایا اسے

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ

◉ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔

سَمِيْعًا بَصِيْرًا ◉

بے شک ہم نے دکھایا اسے راستہ

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

◉ خواہ شکر گزار (بنے) اور خواہ ناشکرا۔

اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ◉

بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے لیے

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ

◉ زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔

سَلْسِلًا وَّ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ◉

بے شک نیک لوگ پیئیں گے (ایسے) جام سے

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَأْسٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

شکر، شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

کفر، کافر، کفار، کفران نعت۔

شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

مستعد، استعداد۔

مَدْكُوْرًا : قابل ذکر، تذکرہ، مذکورہ۔

سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔

خَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

بڑ، بڑ والا، والدین، ابرار۔

نَّبْتَلِيْهِ : بلا، ابتلاء، بتلا۔

شربت، مشروب، اکل و شرب۔

سَمِيْعًا : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

بَصِيْرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔

● کالا رنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : یاد دہاں استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

رُكُوعَاتُهَا 02

76 سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ 98

آيَاتُهَا 31

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلٌ ^①	أَتَى	عَلَى الْإِنْسَانِ	حِينَ	مِنَ الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ
بلاشبہ	گزر چکا ہے	انسان پر	وقت	زمانے میں سے	وہ نہیں تھا

شَيْئًا ^②	مَذْكَورًا ^①	إِنَّا ^③	خَلَقْنَا ^④	الْإِنْسَانَ	مِنْ نُطْفَةٍ ^{②⑤}
کوئی چیز	قابل ذکر	بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا	انسان	ایک قطرے سے

أَمْشَاجٍ ^⑥	تَبْتَلِيهِ	فَجَعَلْنَاهُ ^{④⑥}	سَمِيعًا	بَصِيرًا ^⑦
مخلوط	(تا کہ) ہم آزمائیں اسے	تو ہم نے بنایا اسے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

إِنَّا ^③	هَدَيْنَاهُ ^{④⑥}	السَّبِيلَ	إِنَّمَا	شَاكِرًا	وَإِنَّمَا	كَفُورًا ^⑧
بے شک ہم	ہم نے دکھایا اسے	راستہ	خواہ	شکر گزار	اور خواہ	ناشکرا

إِنَّا ^③	أَعْتَدْنَا ^④	لِلْكَافِرِينَ	سَلْسِلًا ^⑦	وَأَغْلَلًا
بے شک ہم	ہم نے تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق

وَسَعِيدًا ^⑨	إِنَّ	الْأَبْرَارَ	يَشْرَبُونَ	مِنْ كَأْسٍ
اور بھڑکتی ہوئی آگ	بے شک	نیک لوگ	وہ سب پئیں گے	(ایسے) جام سے

ضروری وضاحت

① بہت سے علمائے لغت کا اتفاق ہے کہ یہاں **هَل** بمعنی **قَدْ** ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ کیا گیا ہے۔ ② ذیل حرکت میں **ام** کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ③ **إِنَّا** اور اصل **إِنَّ** + **فَا** کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک **نون** گر گیا ہے۔ ④ **فَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **سکون** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ **فَا** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ **فَا** فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑦ **حس الف پر گول دائرہ** ہو وہ **الف** پڑھنے میں نہیں آتا۔

كَانَ مَزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾

(کہ) ہوگی اس میں ملاوٹ کا فور کی۔ ﴿٥﴾

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

(وہ) ایک چشمہ ہے پئیں گے اس سے

عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا

اللہ کے بندے بہا لے جائیں گے اسے

تَفْجِيرًا ﴿٦﴾

(جدھر چاہیں گے) خوب بہا کر لے جانا۔ ﴿٦﴾

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ

وہ پوری کرتے ہیں (اپنی) نذر کو اور ڈرتے ہیں

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾

اس دن سے (کہ) ہے اس کا شر پھیل جانے والا۔ ﴿٧﴾

وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ

وہ کھانا کھلاتے ہیں اس کی (یعنی اللہ کی) محبت پر

مُسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾

(یا اپنی پسند اور ضرورت کے باوجود) مسکین اور یتیم اور قیدی کو۔ ﴿٨﴾

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ

(کہتے ہیں) ہم تو صرف کھلاتے ہیں تمہیں اللہ کی رضا کے لیے

لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾

نہیں ہم چاہتے تم سے کوئی بدلہ اور نہ کوئی شکریہ۔ ﴿٩﴾

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا

بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے

يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾

اس دن سے (جو) منہ بگاڑ دینے والا سخت ہوگا۔ ﴿١٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَزَاجُهَا	: مزاج، مزاج گرامی۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَافُورًا	: کافور، مشک کافور۔	حُبِّهِ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
يَشْرَبُ	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔	مُسْكِينًا	: مسکین، مساکین۔
يُوفُونَ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	يَتِيمًا	: یتیم۔
بِالنَّذْرِ	: نذر، نذرو نیاز، نذر ماننا۔	أَسِيرًا	: اسیر، اسیران۔
يَخَافُونَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	لِوَجْهِ	: متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	جَزَاءً	: جزا و سزا، جزا اک اللہ، جزائے خیر۔
شَرُّهُ	: شر، شریر، شرارت۔	شُكُورًا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

كَانَ ①	مِزَاجُهَا	كَافُورًا ⑤	عَيْنًا ②	يَشْرَبُ	بِهَا
ہوگی	اس میں ملاوٹ	کافور	ایک چشمہ	وہ پیئے گا	اس سے

عِبَادُ اللَّهِ	يُفَجِّرُ وَتَهَا	تَفْجِيرًا ⑥	يُؤْفُونَ		
اللہ کا بندے	وہ سب بہالے جائیں گے اسے	خوب بہالے جانا	وہ سب پوری کرتے ہیں		

بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُونَ	يَوْمًا	كَانَ ①	شَرُّهَا	مُسْتَطِيرًا ⑦
نذر کو	اور وہ سب ڈرتے ہیں	دن	ہے	اس کا شر	پھیل جانے والا

وَيُطْعَمُونَ	الطَّعَامَ ③	عَلَى حُبِّهِ	مِسْكِينًا ②	وَيَعِيْمًا ②		
اور وہ سب کھلاتے ہیں	کھانا	اس کی محبت پر	کسی مسکین	اور کسی یتیم		

وَ	أَسِيرًا ②	إِنَّمَا ④	نُطْعِمُكُمْ ⑤	لِوَجْهِ اللَّهِ		
اور	کسی قیدی کو	بلاشبہ صرف	ہم کھلاتے ہیں تمہیں	اللہ کی رضا کے لیے		

لَا نُرِيدُ	مِنْكُمْ	جِزَاءً ②	وَلَا	شُكُورًا ⑧	إِنَّا ⑥
نہیں ہم چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ	اور نہ	شکریہ	پیشک ہم

نَخَافُ	مِنْ رَبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوسًا	قَمَطْرِيًّا ⑩		
ہم ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	دن	منہ بگاڑ دینے والا	سخت		

ضروری وضاحت

- ① کان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ ان کے ساتھ تھا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ کُتْمٌ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنَّا دراصل اِن + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک لون گر گیا ہے۔

تو بچا لے گا انہیں اللہ اس دن کے شر (عذاب) سے

اور عنایت فرمائے گا انہیں تازگی اور سرور۔ ﴿11﴾

اور بدلہ دے گا انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا

جنت (کی نعمتوں) کا اور ریشم (لبوسات) کا۔ ﴿12﴾

تکلیف لگائے ہوئے ہونگے اس میں تختوں پر

نہیں دیکھیں گے اس میں سخت دھوپ اور سخت سردی۔ ﴿13﴾

اور جھکے ہوئے ہونگے ان پر اسکے (درختوں کے) سائے

اور قریب کیے جائیں گے اسکے پھل کو خوب قریب کرنا۔ ﴿14﴾

اور پھرایا جائے گا ان پر چاندی کے برتنوں کو

اور آنخورے (گلاس) شیشے کے ہونگے۔ ﴿15﴾

شیشے بھی چاندی سے (بنے ہوئے ہوں گے)۔

انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا ان کو

فَوْقَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ

وَلَقَهُمْ نَصْرَةٌ وَسُرُورًا ﴿11﴾

وَجَزَابُهُمْ بِمَا صَبَرُوا

جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿12﴾

مُتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۖ

لَا يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿13﴾

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا

وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذَلِيلًا ﴿14﴾

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنْبِيَاءٍ مِّنْ فَضَّةٍ

وَأَنْكُوبٍ كَأَنَّ الْقَوَارِيرَ ﴿15﴾

قَوَارِيرًا مِّنْ فَضَّةٍ

قَدَّرُوهَا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَرَّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔
الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَقَهُمْ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
سُرُورًا	: سرور، مسرور۔
جَزَابُهُمْ	: جزا و جزا، جزا اک اللہ، جزائے خیر۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
صَبَرُوا	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
حَرِيرًا	: حریر، حریر و ریشم۔
مُتَّكِنِينَ	: تکلیف۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
ظِلُّهَا	: ظل سجانی، ظل ہما۔
يَرُونَ	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
يُطَافُ	: طواف کرنا، طواف بیت اللہ، طائفہ۔
قَدَّرُوهَا	: مقدر، بقدر ضرورت، تقدیر۔

قَوْفَهُمُ اللَّهُ ①	شَرَّ ذَلِكِ الْيَوْمِ ②	وَ	لَقَهُمُ ①	نَضْرَةً ③
تو بچالے گا انہیں اللہ	اس دن کے شر (عذاب) سے اور		عنایت فرمائے گا انہیں	تازگی

وَسُرُورًا ⑥	وَ	جَزِيهِمْ ①	يَمَّا ④	صَبْرًا ①	جَنَّةَ ③
اور سرور	اور	بدلہ دے گا انہیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا	جنت

وَ	حَرِيرًا ⑥	مُتَّكِنِينَ	فِيهَا	عَلَى الْأَرْبَابِ ⑥
اور	ریشم	سب تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	تختوں پر

لَا يَرُونَ	فِيهَا	شَمْسًا	وَلَا	زَمَهْرِيرًا ⑬	وَدَانِيَةً ③
نہیں وہ سب دیکھیں گے	اس میں	سخت دھوپ	اور نہ	سخت سردی	اور جھکے ہوئے

عَلَيْهِمْ	ظِلُّهَا	وَذَلَّلَتْ ③	قُطُوفُهَا	تَذْلِيلًا ⑭
ان پر	انکے سائے	اور قریب کیے جائیں گے	انکے پھل	خوب قریب کرنا

وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِأَيَّةٍ مِّنْ فِصَّةٍ ③④⑤	وَ	أَكْوَابٍ
اور	وہ پھرایا جائے گا	ان پر	چاندی کے برتنوں کو	اور	آب خورے

كَانَتْ قَوَارِيرًا ⑥	قَوَارِيرًا ⑥	مِنْ فِصَّةٍ ③	قَدَّرُوهَا ⑦
شیشے کے ہونگے	شیشے بھی	چاندی سے	انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا انکو

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② ذَلِكِ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ اورث مَوْتِ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ يَوْمِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر بھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ يَوْمِ کا ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⑦ وَاءِ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾

خوب اندازہ کر کے۔ ﴿١٦﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا

اور وہ پلائے جائیں گے اس میں (ایسا) جام

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾

(کہ) ہوگی اسکی آمیزش سونٹھ کی۔ ﴿١٧﴾

عَيْنًا فِيهَا

وہ ایک چشمہ ہے اس (جنت) میں

تُسْمَى سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾

اس کا نام رکھا جاتا ہے سلسبیل۔ ﴿١٨﴾

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

اور گھوم رہے ہوں گے ان پر (ایسے) لڑکے

مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

(جو) ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، جب تو دیکھے گا انہیں

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾

تو خیال کرے گا انہیں بکھرے ہوئے موتی۔ ﴿١٩﴾

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

اور جب تو دیکھے گا وہاں (تو) تو دیکھے گا

نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾

نعمت (ہی نعمت) اور عظیم (اشان) سلطنت۔ ﴿٢٠﴾

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ

ان (کے) بدنوں) پر باریک ریشم کے سبز کپڑے ہونگے

وَإِسْتَبْرَقٌ وَخُلُوعٌ آسَاوِدٌ مِنْ فِضَّةٍ ۚ

اور موٹا ریشم ہوگا اور وہ پہنائے جائیں گے چاندی کے ننگن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقْدِيرًا : مقدار، بقدر ضرورت۔

وِلْدَانٌ : ولد، ولدیت، اولاد۔

يُسْقَوْنَ : ساقی کوثر۔

مُخَلَّدُونَ : خلد بریں۔

كَأْسًا : کاسہ گدائی۔

رَأَيْتَهُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَّنثُورًا : نظم و نثر۔

مِزَاجُهَا : مزاج، امتزاج۔

نَعِيمًا : نعمت، انعام، منع حقیقی۔

تُسْمَى : اسم باسمی، اجل مسمی، تسمیہ۔

مُلْكًا : ملک، مالک، ملکیت ممالک۔

يَطُوفُ : طواف کرنا، طواف بیت اللہ۔

مُخَضَّرٌ : گنبد خضری۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

تَقْدِيرًا ⑬	وَيُسْقَوْنَ ⑭	فِيهَا ⑮	كَأَسَا ⑯	كَانَ ⑰	مِزَاجُهَا ⑱
خوب اندازہ کر کے	اور وہ سب پلائے جائیں گے	اس میں	جام	ہوگی	اسکی آمیزش

زَنْجَبِيلًا ⑲	عَيْنًا ⑳	فِيهَا ㉑	تُسْتَى ㉒	سَلْسَبِيلًا ㉓
سونٹھ	ایک چشمہ	اس میں	نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل

وَيَطُوفُ ㉔	عَلَيْهِمْ ㉕	وَلِدَانٌ ㉖	مُخَلَّدُونَ ㉗	إِذَا ㉘
اور وہ گھوم رہا ہوگا	ان پر	لڑکے	ہمیشہ رکھے جانے والے	جب

رَأَيْتَهُمْ ㉙	حَسِبْتَهُمْ ㉚	لَوْلَا ㉛	مَنْثُورًا ㉜	وَإِذَا ㉝
تو دیکھے گا انہیں	تو خیال کرے گا انہیں	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب

رَأَيْتَ ㉞	ثُمَّ ㉟	رَأَيْتَ ㊱	نَعِيمًا ㊲	وَمُلْكًا ㊳	كَبِيرًا ㊴
تو دیکھے گا	وہاں	تو دیکھے گا	نعمت	اور سلطنت	عظیم

عَلَيْهِمْ ㊵	ثِيَابٌ ㊶	سُنْدُسٍ ㊷	حُضْرُ ㊸	وَ ㊹
ان کے اوپر	کپڑے	باریک ریشم	سبز	اور

إِسْتَبْرَقٌ ㊺	وَ ㊻	حُلُوفًا ㊼	أَسَاوِرَ ㊽	مِنْ فِضَّةٍ ㊾
موٹا ریشم	اور	وہ سب پہنائے جائیں گے	کنگن	چاندی کے

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ② علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں فون کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ إِذَا مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔ ⑥ ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا اور ثُمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔ ⑦ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

اور پلائے گا انہیں انکار بپا کیزہ شربت (شراب)۔ ﴿21﴾

بے شک یہ ہے تمہارے لیے بدلہ

اور ہے تمہاری کوشش قابل قدر۔ ﴿22﴾

بے شک ہم نے ہی اتارا آپ پر (یہ) قرآن

اتارنا تھوڑا تھوڑا کر کے۔ ﴿23﴾

پس آپ صبر کیجئے اپنے رب کے فیصلے پر

اور مت کہہ مائیں ان میں سے

کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا۔ ﴿24﴾

اور یاد کیا کریں اپنے رب کے نام کو صبح اور شام۔ ﴿25﴾

اور رات (کے کسی حصے) میں پس سجدہ کیجئے اس کو

اور تسبیح کیجئے اس کی لمبی رات تک۔ ﴿26﴾

بلاشبہ یہ لوگ پسند کرتے ہیں جلد ملنے والی (دنیا) کو

وَسَقْمُهُمْ رَبَّهُمْ شَرَابًا ظَهُورًا ﴿21﴾

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً

وَكَانَ سَعْيِكُمْ مَشْكُورًا ﴿22﴾

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

تَنْزِيلًا ﴿23﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

أَيُّمًا أَوْ كَفُورًا ﴿24﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿25﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿26﴾

إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَقْمُهُمْ	: ساقی کوثر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
شَرَابًا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔	تُطِعْ	: اطاعت، مطیع۔
ظَهُورًا	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
جَزَاءً	: جزا و جزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	فَاسْجُدْ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سَعْيِكُمْ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	سَبِّحْهُ	: تسبیح، تسبیحات۔
مَشْكُورًا	: شکر، شاکر، انظہار تشکر، شکر گزار۔	طَوِيلًا	: طویل، طوالت۔
فَاصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	يُحِبُّونَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
لِحُكْمِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	الْعَاجِلَةَ	: عجلت، مہر معجل۔

وَسَقُّهُمْ ^①	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	ظَهُورًا ^②	إِنَّ	هَذَا
اور	پلائے گا انہیں	انکارب	شربت	پاکیزہ	بے شک یہ

كَانَ	لَكُمْ	جَزَاءً	وَكَانَ	سَعْيُكُمْ ^②	مَشْكُورًا ^②
ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہے	تمہاری کوشش	قابل قدر

إِنَّا ^③	نَحْنُ	نَزَّلْنَا ^④	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	تَنْزِيلًا ^⑤
بے شک ہم	ہم	ہم نے اتارا	آپ پر	قرآن	(تھوڑا تھوڑا کر کے) اتارنا

فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا تُطِعْ ^⑤	مِنْهُمْ
پس آپ صبر کیجئے	اپنے رب کے فیصلے پر	اور	مت آپ کہا مانیں	ان میں سے

أَيُّهَا ^⑥	أَوْ كَفُورًا ^⑥	وَ	أَذْكَرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً ^⑦
کسی گناہ گار	یا بہت ناشکرا	اور	آپ یاد کیجئے	اپنے رب کا نام	صبح

وَاصْبِرْ ^⑧	وَ	مِنَ اللَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهُ	وَسَبِّحْهُ
اور شام	اور	رات میں	پس آپ سجدہ کیجئے	اس کو	اور تسبیح کیجئے اس کی

لَيْلًا طَوِيلًا ^⑨	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	يُحِبُّونَ	الْعَاجِلَةَ ^⑩
لمبی رات	بلاشبہ	یہ (لوگ)	وہ سب پسند کرتے ہیں	جلد ملنے والی (دنیا) کو

ضروری وضاحت

① مُهُمُّ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ③ إِنَّا اور اصل إِنَّ + کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ④ قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑦ مَوْنٌ کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اور چھوڑ دیتے ہیں اپنے پیچھے بھاری دن کو۔ ﴿27﴾

ہم نے پیدا کیا انہیں

اور ہم نے ہی مضبوط بنائے ان کے جوڑ

اور جب ہم چاہیں گے بدل کر لے آئیں گے

ان جیسے (اور لوگوں کو) تبدیل کر کے۔ ﴿28﴾

پیشک یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اختیار کر لے

اپنے رب کی طرف (جانے کا) راستہ۔ ﴿29﴾

اور نہیں تم چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہے

پیشک اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿30﴾

وہ داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں

اور ظالم لوگ، اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے

دردناک عذاب۔ ﴿31﴾

وَيَذُرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿27﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ

وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۚ

وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا

أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿28﴾

إِنَّ هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿29﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿30﴾

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ

وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَاءَهُ	: ماورائے آئین، ماوراء عدالت۔
ثَقِيلًا	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
خَلَقْنَاهُمْ	: خلق تخلیق، خالق مخلوق، خلقت۔
شَدَدْنَا	: شدید، شدت، مشدد۔
شِئْنَا	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
بَدَّلْنَا	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔
هَذِهِ	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
تَذَكُّرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
سَبِيلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عَلِيمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيمًا	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
أَعَدَّ	: مُستعد، استعداد۔
أَلِيمًا	: المہناک حادثہ، رنج و الم۔

و	يَذْرُونُ	وَرَاءَهُمْ ^①	يَوْمًا ثَقِيلًا ²⁷	نَحْنُ
اور	وہ سب چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	بھاری دن	ہم

حَلَقْنَاهُمْ ^{①②}	وَشَدَدْنَا ^②	أَسْرَهُمْ ^①	وَإِذَا	شَدْنَا
ہم نے پیدا کیا انہیں	اور ہم نے مضبوط بنائے	ان کے جوڑ	اور جب	ہم چاہیں گے

بَدَّلْنَا	أَمْعَالَهُمْ	تَبْدِيلًا ²⁸	إِنَّ هَذِهِ	تَذْكِرَةٌ ^{③④}
ہم بدل کر لے آئیں گے	ان جیسے	تبدیل (کر کے)	بیشک یہ	ایک نصیحت

فَمَنْ	شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا ²⁹	وَمَا
توجو	چاہے	اختیار کر لے	اپنے رب کی طرف	راستہ	اور نہیں

تَشَاءُونَ	إِلَّا أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ ^ط	إِنَّ اللَّهَ	كَانَ ^⑤
تم سب چاہتے	مگر یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	بیشک اللہ	ہے

عَلَيْمًا ^⑥	حَكِيمًا ^⑥	يُدْخِلُ	مَنْ يَشَاءُ	فِي رَحْمَتِهِ ^ط
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	وہ داخل کرتا	جسے وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

وَالظَّالِمِينَ ^⑦	أَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا أَلِيمًا ³⁰
اور سب ظلم کرنے والے	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	دردناک عذاب

ضروری وضاحت

① مُذْء اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
 ② تَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ مَوْثُوت کی علامت ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ كَان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ قَوِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مہالنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ قَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ذُكُوعَاتُهَا 02

77 سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ 33

أَيَاتُهَا 50

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قسم ہے متواتر بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)۔ ①	وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ①
پھرتیز و تند چلنے والی ہواؤں کی طوفان بن کر۔ ②	فَالْعَصْفَاتِ عَصْفًا ②
اور (بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں پھاڑ کر۔ ③	وَالنُّشْرَاتِ نَشْرًا ③
پھر (بادلوں کو) پھاڑ کر جدا کر دینے والی (ہواؤں کی)۔ ④	فَالْفُرْقَاتِ فَرْقًا ④
پھر (جودلوں میں) ڈالنے والی ہے یاد (الہی) کو۔ ⑤	فَالْمَلْقِيَاتِ ذِكْرًا ⑤
عذر (دور کرنے) یا ڈر سنانے کے لیے۔ ⑥	عُدًّا أَوْ نُذْرًا ⑥
بے شک جو تم وعدہ دیے جاتے ہو	إِنَّمَا تُوْعَدُونَ ⑦
(وہ) ضرور واقع ہونے والا ہے۔ ⑦	لَوَاقِعُ ⑦
پس جب ستارے مٹا دیے جائیں گے۔ ⑧	فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ⑧
اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔ ⑨	وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ⑨

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عُدًّا : عذر، معذور، معذرت۔	الْمُرْسَلَاتِ : رسول، مرسل، رسالت۔
إِنَّمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	وَالنُّشْرَاتِ : لیل، نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تُوْعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسخ موعود۔	فَالْفُرْقَاتِ : ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
لَوَاقِعُ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	فَالْمَلْقِيَاتِ : فرق، فرقہ۔
النُّجُومُ : نجم، علم نجوم، نجومی۔	ذِكْرًا : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
السَّمَاءُ : کتب سماویہ، ارض و سما۔	

ذُكُوعَاتُهَا 02

77 سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ 33

أَيَاتُهَا 50

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و ^①	الْمُرْسَلَاتِ ^②	عُرْفًا ^①	فَالْعَصِيفِ ^③
قسم ہے	بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)	متواتر	پھرتیز و تند چلنے والی ہواؤں کی (قسم)

عَصْفًا ^②	و	النُّشْرَاتِ ^③	نَشْرًا ^③
طوفان بن کر	اور	(وہ بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں	پھاڑ کر

فَالْفُرْقِ ^③	فَرَقًا ^④	فَالْمَلْقِيَتِ ^④
پھر (وہ بادلوں کو) پھاڑنے والی ہیں	جدا (کر کے)	پھر (جو دلوں میں) ڈالنے والی

ذِكْرًا ^⑤	عُدْرًا	أَوْ	نُذْرًا ^⑥	إِنَّمَا
یاد (الہی)	عذر (دور کرنے)	یا	ڈر سنانے (کے لیے)	بے شک جو

تُوْعِدُونَ ^⑤	لَوَاقِعَ ^⑥	فَإِذَا	التُّجُومِ
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) ضرور واقع ہونے والی	پس جب	ستارے

طُمِسَتْ ^{④⑦}	و	إِذَا	السَّمَاءِ	فَرِحَتْ ^{④⑦}
مٹا دیے جائیں گے	اور	جب	آسمان	پھاڑ دیا جائے گا

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② شروع میں مُر اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ات اور ت مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فَا لْمَلْقِيَتِ کا ایک ترجمہ ”پھر ان فرشتوں کی قسم جو وحی لانے والے ہیں“ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت و پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ا شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾

اور جب پہاڑ اڑا دیے جائیں گے۔ ﴿١٠﴾

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِتَتْ ﴿١١﴾

اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔ ﴿١١﴾

لَا يَوْمَ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿١٢﴾

(بھلا) کس دن کے لیے (ان امور کو) مؤخر کیا گیا۔ ﴿١٢﴾

لِيَوْمِ الْفُصْلِ ﴿١٣﴾

فیصلے کے دن کے لیے۔ ﴿١٣﴾

وَمَا آذُرُكَ مَا يَوْمَ الْفُصْلِ ﴿١٤﴾

اور آپ کیا جانیں (کہ) کیا ہے فیصلے کا دن۔ ﴿١٤﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿١٥﴾

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾

کیا نہیں ہم نے ہلاک کر دیا پہلے لوگوں کو۔ ﴿١٦﴾

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿١٧﴾

پھر ہم ان کے پیچھے بھیجتے رہتے ہیں دوسروں کو۔ ﴿١٧﴾

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿١٨﴾

اسی طرح ہم کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ ﴿١٨﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿١٩﴾

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾

کیا نہیں ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک حقیر پانی سے۔ ﴿٢٠﴾

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿٢١﴾

پھر ہم نے رکھا اسے ایک محفوظ ٹھکانے میں۔ ﴿٢١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

لَا يَوْمَ : الحمد للہ، لہذا۔

نَخْلُقْكُمْ : خالق، تخلیق، خلقت، مخلوق۔

أُجِّلَتْ : مہر مؤجل۔

مَّاءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم۔

الْفُصْلِ : فیصلہ، فیصلے کا دن۔

مَّهِينٍ : اہانت، توہین۔

لِلْمُكَذِّبِينَ : کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

نُهْلِكِ : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔

قَرَارٍ : قرار گاہ، مستقر۔

نَتَّبِعُهُمْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔

مَكِينٍ : مکین، مکان۔

الْآخِرِينَ : اول و آخر، آخری، اخروی زندگی۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَإِذَا الْجِبَالُ	نُسِفَتْ ^②	وَإِذَا	الرُّسُلُ	أُقْتَتِ ^①
اور جب	پھاڑ	اُڑا دیے جائیں گے	اور جب	رسولوں کو
				وقت مقررہ پر لایا جائے گا

لَا يَوْمَ	أُجِلَّتْ ^②	لِيَوْمِ الْفُصْلِ ^③
کس دن کے لیے	(ان امور کو) مؤخر کیا گیا	فیصلے کے دن کے لیے

وَمَا آذْرَاكَ	مَا	يَوْمَ الْفُصْلِ ^③	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
اور	آپ کیا جانیں	کیا	فیصلے کا دن	ہلاکت
				اس دن

لِلْمُكَذِّبِينَ ^④	أَلَمْ	نُهْلِكِ ^⑤	الْأَوَّلِينَ ^⑥	ثُمَّ
سب جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کر دیا	پہلے لوگوں کو	پھر

نُتِبِعُهُمْ	الْآخِرِينَ ^⑦	كَذَلِكَ	نَفَعَلُ	بِالْمُجْرِمِينَ ^⑧
ہم پیچھے بھیجتے رہتے ہیں انکے	دوسروں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ

وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ^④	أَلَمْ	تَخْلُقْكُمْ ^⑥
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں
				ہم نے پیدا کیا تمہیں

مِنْ مَّاءٍ	مَّهِينٍ ^⑩	فَجَعَلْنَاهُ ^⑦	فِي قَرَارٍ	مَّكِينٍ ^⑨
ایک پانی سے	حقیر	پھر ہم نے کر دیا اسے	ایک ٹھکانے میں	محفوظ

ضروری وضاحت

- ① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن عموماً اذا کے بعد مستقبل کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- ② ت واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ أُقْتَتِ در اصل وَقَّتَتْ تھا، قرآنی کتابت میں ”و“ کو ”ا“ سے بدلا گیا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں ك اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑥ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

ایک معین وقت تک۔ ﴿22﴾ پھر ہم نے اندازہ لگایا
 تو ہم (ہم) اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
 ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿24﴾
 کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی۔ ﴿25﴾
 زندوں کو اور مردوں کو۔ ﴿26﴾ اور ہم نے بنائے اس میں
 بلند پہاڑ اور ہم نے پلایا تمہیں میٹھا پانی۔ ﴿27﴾
 ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿28﴾
 (کہا جائے گا) چلو اسکی طرف جو (کہ) تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿29﴾
 تم چلو تین شاخوں والے (دھوئیں دار) سائے کی طرف۔ ﴿30﴾
 (وہ دھواں) نہ ٹھنک دینے والا
 اور نہ فائدہ دیتا ہے شعلے (کی تپش) سے۔ ﴿31﴾
 بیشک وہ (جہنم) پھینکے گی محل جیسی چنگاریوں کو۔ ﴿32﴾

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿22﴾ فَقَدَرْنَا ۗ
 فَنَعَمَ الْقَدِرُونَ ﴿23﴾
 وَيْلٌ لِّيَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿24﴾
 أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾
 أَحْيَاءَ وَآمَوَاتًا ﴿26﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا
 رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَكُم مَّاءً فُرَاتًا ﴿27﴾
 وَيْلٌ لِّيَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿28﴾
 انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿29﴾
 انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ ذِي ثُلُثٍ شَعْبٍ ﴿30﴾
 لَا ظَلِيلٍ
 وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾
 إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدَرٍ	: مقدار، بقدر ضرورت۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِهِ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
لِّلْمُكَذِّبِينَ	: کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔	ظِلِّ، ظَلِيلٍ	: ظل، ہما، ظل سبحانی۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	ذِي	: ذیشان، ذی وقار۔
أَحْيَاءَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	ثُلُثٍ	: ٹگٹ، مثلث، تثلیث۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
أَسْقَيْنَكُم	: ساقی، ساتی کوثر۔	كَالْقَصْرِ	: کما حقہ، کالعدم، قصر امارت، قصر شیریں۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔		

إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ^① 22	فَقَدَرْنَا 23	فَنَعْمَ 24	الْقُدْرُونَ ^② 23
ایک معین وقت تک	پھر ہم نے اندازہ لگایا	تو اچھا	اندازہ کرنے والے

وَيْلٌ 25	يَوْمِيذٍ 26	لِلْمُكَدِّبِينَ ^③ 24	أَلَمْ 25	تَجْعَلِ ^④ 25	الْأَرْضَ 26
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو

كِفَاتًا ^⑤ 25	أَحْيَاءَ 26	وَأَمْوَاتًا ^⑥ 26	وَجَعَلْنَا 27	فِيهَا 28	رَوَاسِيَ 29
سمیٹنے والی	زندوں	اور مردوں	اور ہم نے بنائے	اس میں	پہاڑ

شُمُوحٍ ^⑤ 29	وَأَسْقِيْنَكُمْ 30	مَاءً 31	فَرَاتًا ^⑦ 27	وَيْلٌ 28	يَوْمِيذٍ 29
بلند	اور	ہم نے پلایا تمہیں	پانی	میٹھا	ہلاکت

لِلْمُكَدِّبِينَ ^③ 28	إِنْطَلِقُوا 29	إِلَى مَا 30	كُنْتُمْ 31	بِهِ ^⑧ 32	تُكَدِّبُونَ ^⑥ 29
جھٹلانے والوں کے لیے	تم سب چلو	(اس کی) طرف جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے

إِنْطَلِقُوا 30	إِلَى ظِلِّ 31	ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ^⑩ 30	لَا ظَلِيلٍ 31	وَلَا 32	33
تم سب چلو	سائے کی طرف	تین شاخوں والے	نہ ٹھنڈک دینے والا	اور نہ	

يُغْنِي 33	مِنَ اللَّهَبِ ^⑪ 31	إِنَّهَا 32	تَرْمِي ^⑦ 33	بِشَرِّهِ ^⑨ 34	كَالْقَصْرِ ^⑫ 32
وہ فائدہ دے گا	شعلے سے	بیشک وہ	پھینکے گی	چنگاریوں کو	محل جیسی

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② یہاں اُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت اَلَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِت اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ ت مؤنث کی علامت ہے الگ ممکن نہیں ہے۔

كَانَتْ جَمَلَتْ صُفْرًا ﴿33﴾

گویا کہ وہ (چنگاریاں) زرد اونٹ ہیں۔ ﴿33﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿34﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿34﴾

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ﴿35﴾

یہ (ایسا) دن ہے (کہ) نہ وہ بول سکیں گے۔ ﴿35﴾

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ

اور نہ اجازت دی جائے گی ان کو

فَيَعْتَذِرُونَ ﴿36﴾

کہ وہ عذر پیش کریں۔ ﴿36﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿37﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿37﴾

هَذَا يَوْمُ الْفُضْلِ

یہ فیصلے کا دن ہے

جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿38﴾

ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں اور پہلے لوگوں کو۔ ﴿38﴾

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونَ ﴿39﴾

تو اگر ہے تم کو کوئی داؤ آتا تو داؤ کر لو مجھ سے۔ ﴿39﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿40﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿40﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ

بے شک متقی لوگ

فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ﴿41﴾

سایوں اور (بہتے) چشموں میں ہونگے۔ ﴿41﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

فَيَعْتَذِرُونَ : معذرت۔

لِلْمُكَذِّبِينَ : کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔

الْفُضْلِ : فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

جَمَعْنَاكُمْ : جمع، اجتماع، مجمع۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

الْأَوَّلِينَ : اول و آخر، اول انعام۔

يَنْطِقُونَ : حیوان ناطق، منطوق، نطق۔

الْمُتَّقِينَ : متقی، تقوی۔

و : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يُؤْذَنُ : اذن عام۔

ظِلِّ : ظل سبحانی، ظل ہما۔

كَانَهُ	جِئِلْتُ	صُفْرًا ³³	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ ¹
گویا کہ وہ	اُونٹ	زرد	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

هَذَا	يَوْمٌ	لَا يَنْطِقُونَ ²	وَ لَا	يُؤْذَنُ ³	
یہ	دن	وہ بول نہ سکیں گے	اور نہ	اجازت دی جائے گی	

لَهُمْ ⁴	فَيَعْتَذِرُونَ ³⁶	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ		
ان کو	کہ وہ سب عذر پیش کریں	ہلاکت	اس دن		

لِّلْمُكَذِّبِينَ ¹	هَذَا	يَوْمُ الْفُصْلِ ⁵	جَمَعْنَاكُمْ		
جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	فیصلے کا دن	ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں		

وَ	الْأَوَّلِينَ ³⁸	فَإِنْ	كَانَ	لَكُمْ ⁴	كَيْدٌ
اور	پہلے لوگوں کو	تو اگر	ہے	تم کو	کوئی داؤ (آتا)

فَكَيْدُونَ ³⁹	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ ¹		
تو تم سب داؤ کر لو مجھ سے	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے		

إِنَّ	الْمُتَعَمِّقِينَ	فِي ظِلِّ	وَ	عُيُونٍ ⁴¹	
بے شک	سب متقی لوگ	سایوں میں	اور	چشموں میں	

ضروری وضاحت

① شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لآ کے بعد فصل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل فَكَيْدُونَ فَتِي تھانہ تخفیف کے لیے نئی گرنی ہے فعل اور نئی کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہ وہی نون ہے۔

اور (ان) پھلوں (میں) جس (قسم) سے وہ چاہیں گے۔ ﴿42﴾

(کہا جائے گا) تم کھاؤ اور پیو مزے سے

اس کے بدلے جو تمہیں تمہیں عمل کرتے۔ ﴿43﴾

بیشک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو۔ ﴿44﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿45﴾

(اے جھٹلانے والو) تم کھا لو اور فائدہ اٹھا لو توھوڑا سا

بلاشبہ تم مجرم ہو۔ ﴿46﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿47﴾

اور جب کہا جائے ان سے جھک جاؤ (تو) وہ نہیں جھکتے۔ ﴿48﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿49﴾

پھر کس بات پر اس (قرآن) کے بعد

وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿50﴾

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿42﴾

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿43﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿44﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿45﴾

كُلُوا وَاتَّمَعُوا قَلِيلًا

إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ﴿46﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿47﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿48﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿49﴾

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ

يُؤْمِنُونَ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا	: منجانب، من، عن/ماحول، ماتحت۔
يَشْتَهُونَ	: اشتہاء، شہوت، شہوانی خواہشات۔
كُلُوا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
اشْرَبُوا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
نَجْزِي	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
الْمُحْسِنِينَ	: حسن، محسن، تحسین۔
تَتَمَتَّعُوا	: متاع عزیز، متاع کارواں، حج تمتع۔
قِيلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ارْكَعُوا	: رکوع و سجود۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
حَدِيثٍ	: قرآن و حدیث، محدث۔
بَعْدَهُ	: بعد از نماز عشا، بعد از طعام۔
يُؤْمِنُونَ	: امن ایمان، مومن، مومنین۔

وَوَاشْرَبُوا ²	كُلُوا	يَشْتَهُونَ ⁴²	مِمَّا ¹	فَوَاكِهَ	وَوَاشْرَبُوا ²
اور تم سب پیو	تم سب کھاؤ	وہ سب چاہیں گے	جس سے	پھل (جمع)	اور

هَيِّئْنَا	بِمَا ³	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ ⁴³	إِنَّا ⁴	كَمَذِكْ
مزے سے	اس کے بدلے جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	پیشک ہم	اسی طرح

نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ ⁵	وَوَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ ⁴⁵	نَجْزِي
ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	ہم بدلہ دیتے ہیں

كُلُوا	وَوَاشْرَبُوا	قَلِيلًا	إِنَّكُمْ	مُجْرِمُونَ ⁴⁶	كُلُوا
تم سب کھاؤ	اور	تم سب فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا	بلاشبہ تم	سب مجرم

وَوَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ ⁵	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمْ ⁶
ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	کہا جائے	ان سے

ارْكَعُوا ²	لَا يَرْكَعُونَ ⁴⁸	وَوَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	ارْكَعُوا ²	لَا يَرْكَعُونَ ⁴⁸
تم سب جھک جاؤ	(تو) وہ سب نہیں جھکتے	ہلاکت	اس دن	تم سب جھک جاؤ	تو وہ سب نہیں جھکتے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ⁵	فَبِأَيِّ حَدِيثٍ ³	بَعْدَهُ	يَوْمِنُونَ ⁵⁰	لِّلْمُكَذِّبِينَ ⁵	فَبِأَيِّ حَدِيثٍ ³
جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس بات پر	اس کے بعد	وہ سب ایمان لائیں گے	جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس بات پر

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ② فعل کے شروع میں اور آخر میں وَ اور تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ إِنَّا دراصل إِنَّ + قَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے ز پر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل سے لہ جوجاتا ہے۔ ⑦ لَّا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتا اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرنا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید

کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرنا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارخیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان